روزنامہ سٹی ایکسپریس سرینگر

Wednesday 10,December 2025

بدھوار 10 دسمبر 2025

بمطابق 18 جمادی الثانی 1447ھ

Phone No:9797283542

RNI.No: JKURD/2004/17814

جلد: 21 | شمارہ: 293 | صفحات: 12 | قیمت فی پرچہ: 3 روپے | Cost:Rs.3/- | Pages:12 | No:293 | Vol:21

editor advtcityexpress936@gmail.com | dailycityexpress.com

ایشز سیریز کے باقی میچز سے باہر

12

اداریہ

سرکاری اہلکار اور عام لوگ، دونوں جوابدہ؟ 7

انت ناگ کی مٹن جنگلاتی پٹی میں مربوط تلاشی آپریشن، کچھ مشتبہ چیزیں برآمد

دہلی دھماکہ کیس کی تحقیقات

2 ملزمان ڈاکٹر عدیل اور جاسر وانی کی نشاندہی و موجودگی میں NIA کی کارروائی

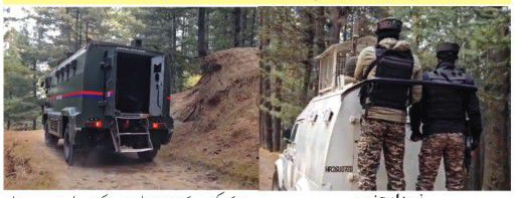

نیوز ایجنسی

سری نگر:۹،دسمبر: قومی تحقیقاتی ایجنسی NIA نے منگل کے روز، جموں وکشمیر پولیس اور سی آر پی ایف کی مدد سے، منگل کو دہلی کے لال قلعہ میں 10 نومبر کو ہوئے دھماکے کی جاری تحقیقات کے ایک حصے کے طور پر اننت ناگ کے مٹن جنگلاتی پٹی میں مربوط تلاشی کارروائیاں کیں۔ ایک اہلکار نے خبر رساں ایجنسی پی ٹی آئی کو بتایا کہ اس معاملے میں گرفتار 2 ملزمین کے اہم انکشافات کی بنیاد پر تلاشی شروع کی گئی۔ دونوں مشتبہ افراد ڈاکٹر عدیل احمد راتھر اور جاسر بلال وانی کو دہلی سے لایا گیا تاکہ تفتیش کاروں کو ان مخصوص مقامات کی نشاندہی کرنے میں مدد ملے جن کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے کہ ان کی شناخت کی اہمیت ہے۔ قومی تحقیقاتی ایجنسی کی خصوصی ٹیم نے جموں وکشمیر پولیس اور دیگر سکیورٹی ایجنسیوں کے ہمراہ منگل کو صبح سویرے بھنورہ مٹن کے گھنے جنگلات میں مشترکہ سرچ آپریشن شروع کیا۔ اس آپریشن کا مقصد ممکنہ شواہد، مشتبہ روابط، یا ایسے عناصر کی نشاندہی کرنا تھا جو دہلی دھماکے کیس سے منسلک ہو سکتے ہیں۔ ذرائع کے مطابق دونوں گرفتار ملزمان نے ٹیموں کو جنگل کے علاقے کے اندر متعدد مقامات پر لے جایا جہاں تفتیش کاروں کو ممکنہ ٹھکانے یا دھماکے سے منسلک مواد کا شبہ تھا۔ انہوں نے کہا کہ دہلی دھماکہ کیس کے 2 اہم ملزمین ڈاکٹر عدیل اور جاسر بلال وانی کے انکشافات پر جنگلاتی علاقہ سے کچھ مشتبہ اشیاء برآمد کی گئی ہیں۔ تفتیش کاروں کے مطابق جاسر بلال ڈرون کے ماہر ہیں اور انہیں اس سال نومبر میں دہلی دھماکے کے بعد گرفتار کیا گیا تھا۔ عدیل اور جاسر دونوں وائٹ کالر دہشت گردی کے ماڈیول کا حصہ ہیں جسے جموں وکشمیر پولیس نے بے نقاب کیا تھا۔ اس ماڈیول کا حصہ 7 افراد کو اب تک گرفتار کیا جا چکا ہے جو دہلی دھماکہ کیس سے جڑے ہوئے ہیں۔ ٹیم نے جنگلات کے مختلف حصوں کا باریک بینی سے معائنہ کیا اور کئی گھنٹوں تک سرچ آپریشن جاری رکھا۔ اس دوران تفتیشی اہلکاروں نے علاقے میں موجود ہر ممکن مواد، ڈیجیٹل شواہد، اور دیگر خفیہ اطلاعات کی جانچ کی۔ ایک اہلکار نے مزید کہا کہ کچھ چیزیں برآمد کی گئی ہیں اور فی الحال فارنزک تشخیص کے تحت ہیں۔ سیکورٹی فورسز نے قاضی گنڈ اور اننت ناگ میں ایک اور مقام پر بیک وقت چھاپے مارے، جس سے یہ دن نمبر 3 جگہوں پر چلایا گیا۔ مقامی باشندوں کے مطابق صبح سے ہی علاقے میں بھاری سیکورٹی کا منظر دیکھا گیا، تاہم صورتحال مکمل طور پر قابو میں رہی اور کسی قسم کا قانون وامان کا مسئلہ پیش نہیں آیا۔ مزید تفصیلات آنے والے وقت میں سامنے آنے کی توقع ہے کیونکہ کیس کی تحقیقات مختلف پہلوؤں (۸ پر)

جموں خطے میں اگست کی قدرتی آفات اور طوفانی سیلاب سے متاثرہ اور بے گھر ہوئے خاندانوں کی بحالی اور باز آبادکاری

جموں وکشمیر کے لوگوں کی فلاح و بہبود ہماری اولین ترجیح: منوج سنہا

لیفٹیننٹ گورنر نے کٹھوعہ اور سانبہ اضلاع میں 445 مکانات کی تعمیر کا سنگ بنیاد رکھا، مکان جدید سہولیات سے آراستہ ہونگے

ایسپریس نیوز ڈیسک

جموں،۸،دسمبر: جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے منگل کو کٹھوعہ میں 344 مکانات کی تعمیر کا سنگ بنیاد رکھا جو حالیہ قدرتی آفات کے دوران مکمل طور پر تباہ ہو گئے تھے۔ ان 3 بیڈ روم والے مکانات کی تعمیر کے اخراجات ایک این جی او، India-HRDS کے ذریعے ادا کیے جائیں گے، جو India-HRDS کی مدد سے مکمل کیا جا رہا ہے، جموں وکشمیر کے لوگوں اور جامع ترقی (باقی ۸ پر)

گھر کے مالکان کے لیے جدید سہولیات اور سہولیات کو بھی یقینی بنائے گی۔ اس دوران سامبا میں ایک تاریخی پیش رفت میں جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے منگل کو ہی اگست کے حالیہ طوفانی سیلاب کے دوران تباہ ہونے والے 105 مکانات کی تعمیر کا سنگ بنیاد رکھا۔ یہ پروجیکٹ

جموں وکشمیر میں SASCI کے تحت شروع کردہ شہری منصوبے

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے لیا اعلیٰ سطحی میٹنگ میں مکانات وشہری ترقی محکمہ کے منصوبوں کی عمل آوری کا جائزہ

ایسپریس نیوز ڈیسک

جموں:۹،دسمبر: وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے منگل کو مکانات و شہری ترقی محکمہ کے اُن منصوبوں کا جائزہ لیا جو ریاستوں کو خصوصی مدد برائے سرمایہ کاری (اسپیس اے ایس سی آئی) سکیم کے تحت عملائے جا رہے ہیں۔ میٹنگ میں وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، وزیر اعلیٰ کے ایڈیشنل چیف سیکرٹری وھیرج گپتا، پرنسپل سیکرٹری فائنانس سنتوش ڈی ویدیا، کمشنر سیکرٹری مکانات وشہری ترقی محکمہ مدیب کور، مشنر اشرت فخر الدین حامد، کمشنر جموں میونسپل کارپوریشن وی ای او جموں سمارٹ سٹی لمیٹڈ دیوش یادو، کمشنر سری نگر میونسپل کارپوریشن وی ای او سری نگر سمارٹ سٹی لمیٹڈ انجینئر، وائس چیئرمین لیکس اینڈ کنزرویشن ڈیولپمنٹ اتھارٹی، ڈائریکٹر جنرل بجٹ محمد سلطان ملک اور دیگر متعلقہ افسران موجود تھے۔ وزیر اعلیٰ نے (باقی ۸ پر)

ملٹی ٹرک چاول گھوٹالہ کیس

محکمہ خوراک، شہری سپلائیز اور امور صارفین کے 3 عہدیداروں کیخلاف چارج شیٹ دائر

بو این آئی

سری نگر:۹،دسمبر: کرائم برانچ کشمیر کی اقتصادی جرائم شاخ نے بڑے پیمانے پر چاول گھوٹالے کے ایک معاملے میں محکمہ خوراک، شہری سپلائیز اور صارفین کے امور کے 3 عہدیداروں کے خلاف چارج شیٹ دائر کی ہے جن پر سرکاری خوراک کی سپلائی کے بڑے پیمانے پر غلط استعمال کا الزام لگایا گیا ہے۔ اقتصادی جرائم شاخ کے ایک ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ کرائم برانچ نے چیف جوڈیشل مجسٹریٹ، سوپور کی عدالت میں محکمہ خوراک اور سیول سپلائز کے تین عہدیداروں کے خلاف رنبیر پینل کوڈ (آر پی سی) کے 409، 420 اور 120-بی کے تحت زیر ایف آئی آر نمبر (باقی ۸ پر)

ملک محلّہ کپواڑہ میں دوران شب 2 منزلہ مکان خاکستر

اندر پھنسے ایک شخص کی المناک موت واقعہ

مکان میں آگ لگنے کی وجہ جاننے کیلئے تحقیقات شروع: حکام

آصف اقبال

کپواڑہ: ۱۰،دسمبر: شمالی کشمیر کے کپواڑہ کے ملک محلّہ میں پیر کو دیر شام ایک 2 منزلہ مکان میں آگ لگنے کے نتیجے میں ایک شخص ہلاک ہو گیا۔ حکام نے بتایا کہ دیر شام ملک محلّہ میں ایک گھر میں آگ لگ گئی۔ اس المناک واقعہ میں پنکو سنگھ ولد گردیپ سنگھ نامی ایک مقامی شخص کی جان چلی گئی۔ لاش کو آگ کی جگہ سے برآمد کیا گیا اور قانونی اور طبی (باقی ۸ پر)

کپواڑہ کانسٹیبل حراستی تشدد کیس

عدالت نے کی ڈی ایس پی سمیت 8 پولیس اہلکاروں کی ضمانت عرضی مسترد

الزامات پر غور کے دوران عرضی کی منظوری سے متعلق امور کا جائزہ لیا جائے گا: جج

جے کے این ایس

سری نگر:۹،دسمبر: پرنسپل ڈسٹرکٹ جج کپواڑہ نے جموں وکشمیر پولیس کے ایک ڈپٹی سپرانٹنڈنٹ سمیت 8 اہلکاروں کی ضمانت کی درخواستوں کو مسترد کر دیا، جن پر 2 سال قبل ایک ساتھی پولیس اہلکار کو حراست میں شدید تشدد کا نشانہ بنانے کا الزام ہے۔ نیوز ایجنسی کو ملی تفصیلات کے مطابق پرنسپل ڈسٹرکٹ جج کپواڑہ ہنیت سنگھ منہاس نے سبھی 8 پولیس اہلکاروں کی مشترکہ ضمانت کی درخواست کو مسترد کر دیا، جنہیں سنٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (سی بی آئی) نے فروری 2023 میں کانسٹیبل خورشید احمد چوہان پر دوران حراست مبینہ طور پر وحشیانہ اور غیر انسانی تشدد (باقی ۸ پر)

بارہمولہ قصبہ میں منشیات اسمگلنگ کی ایک بڑی اور منظم کوشش ناکام

ایک کروڑ روپے مالیت کی 964 گرام ہیروئن برآمد

نوجوان لڑکی سمیت 2 ملزمان گرفتار، 2 موبائل فون اور گاڑی ضبط، کیس درج: پولیس

منظور شیری

بارہمولہ:۹،دسمبر: بارہمولہ پولیس نے منشیات اسمگلنگ کی ایک منظم کوشش کو ناکام بناتے ہوئے ایک نوجوان لڑکی سمیت 2 ملزمان کو تقریباً ایک کلو ہیروئن سمیت گرفتار کیا۔ پولیس ترجمان نے ایک بیان میں جموں وکشمیر میں منشیات کی اسمگلنگ کے ماخولیاتی نظام کو ختم کرنے کی اپنی انتھک کوششوں میں، بارہمولہ پولیس نے گورنمنٹ میڈیکل کالج بارہمولہ کے پارکنگ ایریا میں ایک گاڑی سے ایک کلوگرام ہیروئن برآمد کی اور گاڑی میں سوار ایک خاتون سمیت 2 افراد کو گرفتار کیا ۔ پولیس ترجمان نے ملزمان کی شناخت 29 سالہ صوبیہ بانو دختر مرحوم محمد صادق خان اور 26 سالہ طاہر احمد خان ولد امرزمان خان کے طور پر کی ہے، دونوں رہائشی ترکا کرن، بونیار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مخصوص اطلاع پر (۸ پر)

کشمیر کے دستکاری ورثے کو پھر قومی سطح پر پذیرائی

صدر جمہوریہ ہند نے وگیان بھون نئی دہلی میں 4 کشمیری دستکاروں کو اعزازات سے نوازا

سوزنی، قالین بانی اور پیپر ماشی میں ماہر خواجہ نذیر علی، منظور احمد خان، مشکورہ حمید اور میر ارشد شامل

نیوز ڈیسک

سری نگر:۹،دسمبر: کشمیر کی مشہور دستکاری کی روایت کو پھر ایک مرتبہ قومی سطح پر پذیرائی حاصل ہوئی کیونکہ وادی کے 4 باہر دستکاروں کو حکومت ہند کی طرف سے روایتی فن پاروں میں ان کی غیر معمولی شراکت کو تسلیم کرتے ہوئے باوقار ایوارڈز سے نوازا گیا۔ ملی (باقی ۸ پر)

کیلر شوپیان میں شر پسندانہ واردات

میوہ باغ میں توڑ پھوڑ، سیب کے درجنوں پودے کاٹے گئے

پولیس نے کیا باقاعدہ مقدمہ درج، باضابطہ کارروائی شروع: حکام

نیوز ایجنسی

سری نگر:۹،دسمبر: نامعلوم افراد نے درمیانی رات چیک کیلر کے علاقے میں ایک باغ میں مبینہ طور پر توڑ پھوڑ کی، اور تقریباً 35 سے 45 اطالوی سیب کے پودے کاٹ ڈالے، جسکے نتیجے میں باغ مالک کو کافی نقصان پہنچا۔ جے کے این ایس کے مطابق حکام نے بتایا کہ جنوبی کشمیر کے پہاڑی ضلع شوپیان کے کیلر علاقے میں پیر اور منگل (باقی ۸ پر)

کولگام پولیس نے سردار ولبھ بھائی پٹیل کے کردار اور نظریات پر سیمینار کا انعقاد کیا

سری نگر:۹،دسمبر: سردار ولبھ بھائی پٹیل کی وراثت کو خراج تحسین پیش کرنے کی ایک بامعنی کوشش میں، کولگام پولیس نے ایل/این کے شری نذیر احمد وانی گورنمنٹ بوائز ماڈل ہائیر سیکنڈری اسکول کولگام، الطاف میموریل جی ڈی سی کلیم، گورنمنٹ ماڈل ہائیر سیکنڈری اسکول ڈی ایچ پورہ اور گورنمنٹ گرلز ہائیر سیکنڈری اسکول میں سیمینار کا انعقاد کیا۔ ان تقریبات کا مقصد طلباء میں حب الوطنی، شہری ذمہ داری اور ہندوستان کی تاریخ کے بارے میں بیداری کو فروغ دینا تھا۔ ان پروگراموں میں تعلیمی اداروں کے طلباء کی بڑی تعداد نے بھرپور شرکت کی۔ شرکاء نے ہندوستان کی جدوجہد آزادی میں پٹیل کی بے پناہ شراکت، ان کی بصیرت والی قیادت، اور آزادی کے بعد قوم کو متحد کرنے میں ان کے اہم کردار کے بارے میں اپنے نقطہ نظر کا اظہار کیا۔ سیمینارز نے انصاف کے تئیں پٹیل کی وابستگی، ان کی تزویراتی ذہانت، اور قوم کی تعمیر کے لیے ان کی بے لوث لگن کو بھی اجاگر کیا۔ تقریب کے دوران، طلباء نے خاص طور پر قومی سالمیت کو مضبوط بنانے، اتحاد کو فروغ دینے، نظم وضبط کو برقرار رکھنے، اور مثالی قیادت کا مظاہرہ کرنے میں سردار پٹیل کے کردار پر زور دیا۔ ان کے فکر انگیز دلائل نے سامعین کو متاثر کیا، نوجوان ذہنوں کو بے لوث قیادت کی قدر اور قوم کی تعمیر میں اجتماعی ذمہ داری کی اہمیت کو سمجھنے کی ترغیب دی۔ اس موقع پر پولیس افسران بشمول ڈی وائی ایس پی ایچ کیو آرز کولگام، ایس ڈی پی او ڈی ایچ پورہ، ڈی وائی ایس پی ڈار کولگام نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے نوجوانوں کو سردار پٹیل کے نظریات کو اپنی زندگیوں میں اپنانے کی ترغیب دی۔ انہوں نے طلباء کی تعمیری سرگرمیوں میں شمولیت کی اہمیت پر زور دیا جو قوم کی ترقی میں معاون ثابت ہوتی ہیں۔ افسران نے نوجوان نسل میں تعلیمی، حب الوطنی اور کمیونٹی پر مبنی اقدامات کو فروغ دینے میں پولیس کے جاری کردار کو بھی اجاگر کیا۔ تقریب کا اختتام تمام شرکاء اور جیتنے والوں میں اسناد اور یادگاری تقسیم کے ساتھ ہوا۔ سینئر پولیس افسران نے طلباء کے جوش و جذبے، تخلیقی صلاحیتوں اور عزم کی تعریف کی، ساتھ ہی ساتھ پروگرام کے بخوبی انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے اسکول انتظامیہ کے تعاون کے لیے ان کا شکریہ ادا کیا۔ یہ اقدام کولگام پولیس کی نوجوانوں کو بامعنی سرگرمیوں میں شامل کرنے، ہندوستان کی تاریخ کے بارے میں بیداری کو فروغ دینے اور حب الوطنی، نظم وضبط اور شہری ذمہ داری کی اقدار کو فروغ دینے کی مسلسل کوششوں کا حصہ ہے۔ اس طرح کی تقریبات نہ صرف طلباء کو اپنے خیالات کا اظہار کرنے کا ایک پلیٹ فارم فراہم کرتی ہیں بلکہ انہیں قومی تعمیر کی کوششوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی ترغیب دیتی ہیں۔

کٹھوعہ ضلع میں مذہبی منافرت پھیلانے کی پاداش

عادی مجرم پبلک سیفٹی ایکٹ کے تحت گرفتار

جموں،9دسمبر(یواین آئی)جموں وکشمیر پولیس نے کٹھوعہ ضلع میں مذہبی منافرت پھیلانے کی پاداش میں ملزم پردیپ امبیڈکر یا کو پبلک سیفٹی ایکٹ کے تحت گرفتار کر کے ادھمپور جیل منتقل کیا۔ پولیس ترجمان کے مطابق امبیڈکریا گزشتہ دو برسوں میں متعدد مجرمانہ معاملات میں ملوث پایا گیا۔ اس کے خلاف چار ایف آئی آرز درج تھیں جن میں مذہبی جذبات کو مجروح کرنے، عوامی ہنگامہ آرائی، نفرت انگیز بیانات، دھمکی آمیز رویے اور امن عامہ کو درہم برہم کرنے جیسے سنگین الزامات شامل تھے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ملزم کے طرز عمل نے علاقے میں نہ صرف قانون ونظم کے لیے خطرات پیدا کیے بلکہ سماجی ہم آہنگی کو بھی نقصان پہنچایا۔ ترجمان نے بتایا کہ تحقیقات کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ ملزم عادتاً ایسی سرگرمیوں کا حصہ بنتا رہا ہے جو مذہبی منافرت کو ہوا دینے اور عوامی جذبات کو بھڑکانے کا سبب بن سکتی تھیں۔ پولیس اسٹیشن کٹھوعہ میں موجود منفی رپورٹس کے مطابق ملزم نے مختلف مواقع پر ایسے اقدامات کیے جن سے امن و امان کی صورتحال بگڑنے کے خدشات لاحق ہوئے۔ اسی بنا پر اس کے خلاف تیار کردہ ڈوزیئر ضلع مجسٹریٹ کٹھوعہ کو بھیجا گیا، جنہوں نے معاملے کا مکمل جائزہ لینے کے بعد پی ایس اے کے تحت اس کی گرفتاری کے احکامات جاری کیے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق پردیپ امبیڈکر یا گزشتہ کچھ عرصے سے فرار تھا۔ وہ مبینہ طور پر سوشل میڈیا پر ہندو مذہبی شخصیات کے خلاف توہین آمیز ریمارکس اپ لوڈ کرنے کے بعد روپوش ہو گیا تھا، جس کے نتیجے میں علاقے میں شدید ردعمل پیدا ہوا اور مذہبی ہم آہنگی متاثر ہونے کا خطرہ بڑھ گیا تھا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ملزم کی جانب سے پھیلائی جانے والی نفرت انگیز سرگرمیوں نے معاشرے کے مختلف طبقوں میں تشویش پیدا کی اور امن کی فضا کو متاثر کرنے کی کوشش کی۔ ترجمان نے مزید کہا کہ عوامی نظم کو برقرار رکھنے اور کسی بھی ممکنہ بگاڑ سے بروقت نمٹنے کے لیے اس طرح کے عناصر کے خلاف کارروائی کرنا ضروری ہے۔ جموں وکشمیر پولیس نے یقین دہانی کرائی ہے کہ معاشرتی امن، مذہبی ہم آہنگی اور قانون و ترتیب کو برقرار رکھنے کے لیے ایسے تمام عناصر کے خلاف سخت کارروائیاں جاری رہیں گی جو سماج دشمن سرگرمیوں کے ذریعے ماحول کو پراگندہ کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

نگروٹا کیمپ میں سی آر پی ایف

کانسٹیبل بے ہوش گرنے کے بعد مر گیا

کچھ ہی دیر بعد اسے مردہ قرار دے دیا گیا

سری نگر:۹،دسمبر: سنٹرل ریزرو پولیس فورس (سی آر پی ایف) کے ایک کانسٹیبل کی پیر کی دیر رات اس وقت موت ہو گئی جب وہ سینک سکول نگروٹہ کے قریب ایک کیمپ میں اچانک بے ہوش ہو گیا۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ یہ واقعہ پیر کی شام اس وقت پیش آیا جب کانسٹیبل 59 سالہ جی ڈی رویندر پرتاپ سنگھ، جو اس وقت اے کمپنی، سی آر پی ایف کیمپ نگروٹا سے منسلک تھے، غیر متوقع طور پر گر گیا۔ رویندر پرتاپ سنگھ، مرحوم اندور بہادر سنگھ کا بیٹا اور بی بی پور یوگوران پور، تحصیل حاجی پور، کولہا پور تھانہ علاقہ، ضلع الہ آباد (اتر پردیش) کا رہائشی تھا کیمپ میں موجود اہلکاروں نے فوراً ہی اس کی دیکھ بھال کی۔ کچھ ہی دیر بعد اسے مردہ قرار دے دیا گیا۔

ملازم تنظیموں کی مشترکہ مشاورتی کمیٹی کی سری نگر میں غیر معمولی میٹنگ

جائز مطالبات کے تئیں حکومتی عدم توجہی پر اظہار تشویش

28دسمبر تک مسائل حل نہ ہوئے ،تو 29دسمبر کو جموں میں احتجاج

سری نگر،۱۰،دسمبر: ملازم تنظیموں کی مشترکہ مشاورتی کمیٹی (JKEJCC) کا ایک غیر معمولی اجلاس، اس کے چیئرمین اعجاز احمد خان کی قیادت میں سرینگر میں منعقد ہوا۔ میٹنگ میں جموں وکشمیر کی تمام الحاق شدہ یونینوں اور ملازم تنظیموں کے لیڈروں کی شرکت دیکھی گئی۔ جے کے این ایس کے مطابق پریس اینڈ پبلسٹی ونگ JKEJCC، کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا کہ اجلاس کے دوران ملازم لیڈران نے ملازمین سے متعلق طویل عرصے سے زیر التواء اہم مسائل اور ان کے حل کیلئے حکومت کے مسلسل عدم توجہی پر شدید تشویش کا اظہار کیا۔ مقررین نے متحد آواز میں انتظامیہ کے بہرے کانوں کے طرزعمل پر تنقید کی اور ٹھوس کارروائی کی فوری ضرورت پر زور دیا۔ JKEJCC کے چیئرمین اعجاز خان نے ہر سطح پر ملازمین کی نمائندگی کے لیے JKEJCC کے غیر متزلزل عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے حکومت پر زور دیا کہ وہ دیرینہ مطالبات کو مزید تاخیر کے بغیر حل کرے۔ اعجاز خان نے افرادی قوت کو مکمل تعاون کا یقین دلاتے ہوئے کہا کہ ہم ملازمین کے ہر مقصد اور حقوق کیلئے دیوار کی طرح کھڑے ہیں۔ انہوں نے مزید خبردار کیا کہ اگر حکومت 28 دسمبر تک مسائل کو حل کرنے میں ناکام رہی تو JKEJCC، 29 دسمبر کو جموں میں اپنے بینر تلے ملازمین کے دیرینہ اور زیر التواء مطالبات کے حق میں علامتی احتجاج کرے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم ملازمین کی شکایات کے جلد از جلد ازالے کو یقینی بنانے کیلئے ہر ممکن راستہ تلاش کریں گے۔ ملازم تنظیموں کی مشترکہ مشاورتی کمیٹی (JKEJCC) لیڈران کی میٹنگ کے دوران جن بنیادی امور پر تبادلہ خیال کیا گیا ،ان میں شامل ہیں:1: زیر التواء جی پی فنڈ کیسز اور دیگر ضروریات کے فوائد کی کلیرنس، 2: SRO-43 سے متعلق معاملات کا حل،3: پرانی پنشن سکیم(OPS) کا نفاذ،4: ملازمین کیلئے میڈیکل الاونس میں اضافہ، 5: تمام یومیہ اجرت پر کام کرنے والوں، بشمول فیئر پرائس شاپ ڈیلر، AAYAs،CPWs، آنگن واڑی ورکرز اور ہیلپرز، HDF، اور کنٹریکٹ ملازمین کی ریگولرائزیشن۔ بیان کے مطابق اجلاس میں شامل رہنما شامل ہیں۔ شبیر احمد لانگو، ونود شرما، جاوید آخون، پیر نثار، جاوید احمد ملک، عبدالقیوم بیگ، شبیر احمد بٹ، منیر فلگورو، منیر احمد خان، جاوید احمد بٹ، محمد یعقوب ڈار، آفتاب ملک، سریش کھجوریا، نصیر احمد وانی، عبدالرشید ڈار، خزان سنگھ، سندیپ شرما، نذیر احمد ڈار اور دیگران شامل ہیں۔ اجلاس کا اختتام کوششوں کو تیز کرنے اور ملازمین کے جائز حقوق اور مطالبات کو فوری طور پر پورا کرنے کو یقینی بنانے کے متفقہ عزم کیساتھ ہوا۔

///

معدنیات کی غیر قانونی کان کنی

اونتی پورہ میں کئی گاڑیاں ضبط

سری نگر:۹،دسمبر: معدنیات کی غیر قانونی نکالنے اور نقل وحمل میں ملوث افراد کے خلاف سخت کارروائی کرتے ہوئے، اونتی پورہ اور گاندربل پولیس نے کئی گاڑیاں ضبط کر لی۔ انچارج پولیس پوسٹ ریشی پورہ کی سربراہی میں پولیس پارٹی نے دات پورہ ریشی پورہ میں دریائے جہلم سے ریت نکالنے کے لیے عمران رشید ڈار ولد عبدل رشید ڈار ساکنہ ڈوگری پورہ اور عبید مقصود ڈار ولد مقصود احمد ڈار ساکنہ ڈوگری پورہ کے زیر استعمال ایک مشینی موٹر بوٹ قبضے میں لے لی۔ اس کے مطابق، مقدمہ ایف ائی آر نمبر 2025/268 کو پولیس اسٹیشن اونتی پورہ میں قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت درج کر کے مزید تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔ اس طرح سے اور ایک کارروائی میں اونتی پورہ میں پولیس اسٹیشن اونتی پورہ کی پولیس پارٹی نے ایس ایچ او پی ایس اونتی پورہ کی سربراہی میں تین ڈمپر جن میں رجسٹریشن 7666-JK01AQ، 5274-JK03K، 8066-JK03K اور نمبر 8060-JK03K نمبر کے بغیر رجسٹریشن ہے ضبط کر لیا۔ اس کے مطابق ایف آئی آر نمبر 266/2025 کو پولیس اسٹیشن اونتی پورہ میں قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت درج کر کے مزید تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔ کمیونٹی ممبران سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ اپنے پڑوس میں غیر قانونی معدنیات سے متعلق سرگرمیوں کے بارے میں کسی بھی معلومات کے ساتھ آگے آئیں۔

اودھم پور پولیس کی منشیات مخالف مہم

منشیات فروش کی لاکھوں روپیوں کی جائیداد ضبط

جموں، 9دسمبر(یواین آئی)منشیات کے خلاف کارروائیوں کو جاری رکھتے ہوئے ادھم پور پولیس نے ایک منشیات فروش کی لاکھوں روپے مالیت کی غیر منقولہ جائیداد کو این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت ضبط کر لیا ہے۔ ایک پولیس ترجمان نے بتایا کہ اودھم پور پولیس نے ورون شرما عرف پچی ولد راج کمار ساکن وارڈ نمبر 6 کرن نگر ریلوے روڈ اودھم پور کی 60 لاکھ روپے مالیت کی غیر منقولہ جائیداد کو ضبط کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ کارروائی پولیس اسٹیشن ریہام بل میں درج این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 68 (ایف) کے تحت زیر ایف آئی آر نمبر 180/2025 میں انجام دی گئی۔ ان کا کہنا ہے کہ ضبط شدہ جائیداد میں ایک دو منزلہ رہائشی مکان جو خسرہ نمبر 50 کے تحت اراضی واقع وارڈ نمبر 6 کرن نگر ریلوے روڈ اودھم پور میں تعمیر کیا گیا ہے۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ اس کے ساتھ اودھم پور میں سال رواں کے دوران اب تک این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت ضبط شدہ رہائشی مکانوں کی تعداد 16 ہو گئی۔ انہوں نے کہا کہ تفتیش کے دوران، تفصیلی مالیاتی چھان بین اور پس پردہ لنک کے تجزیے سے یہ بات سامنے آئی کہ ملزم نے مذکورہ غیر منقولہ جائیداد کو منشیات کے کاروبار کے ذریعے حاصل کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ان نتائج کی بنیاد پر، تفتیشی افسر نے مزید قانونی کارروائی کے لیے انچنٹ آرڈر پاس کیا۔ ان کا کہنا ہے کہ سال بھر کے لیے اودھم پور پولیس نے رواں سال کے دوران اب تک این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت 17.30 کروڑ روپیوں کی جائیداد ضبط کی ہے۔

کنٹرول لائن کے نزدیک فوج کے زیر اہتمام میراتھن

1500 سے زائد نوجوانوں کی شرکت

جموں،9دسمبر(یواین آئی)لائن آف کنٹرول کے قریب واقع ضلع پونچھ کے مینڈھر علاقے میں منگل کے روز فوج کی جانب سے منعقدہ میراتھن میں سینکڑوں نوجوانوں نے بھرپور جوش وجذبے کے ساتھ شرکت کی، جس سے نہ صرف کھیلوں کے فروغ کو تقویت ملی بلکہ سرحدی علاقوں میں سول وملٹری ہم آہنگی کا واضح مظاہرہ بھی سامنے آیا۔ بھمبر گلی بریگیڈ کے کمانڈر بریگیڈیئر راہل کمار نے میراتھن کو ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا اور نوجوانوں کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ فٹنس کو طرز زندگی بنانے کے ساتھ ساتھ مسلح افواج میں اپنے مستقبل پر بھی غور کریں۔ انہوں نے کہا کہ اس قسم کی سرگرمیاں نہ صرف نوجوانوں میں عزم وحوصلہ پیدا کرتی ہیں بلکہ سرحدی خطوں میں امن اور بھائی چارے کے فروغ میں بھی اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ فوجی حکام کے مطابق یہ میراتھن مینڈھر فیسٹیول کے دوسرے ایڈیشن کا حصہ ہے، جس کا آغاز 23 نومبر کو ہوا تھا اور یہ 11 دسمبر تک جاری رہے گا۔ چیلنجنگ زمینی حالات اور حساس لوکیشن کے باوجود اس دوڑ میں علاقے بھر سے 1500 سے زائد نوجوان رنرز نے حصہ لیا، جسے ایک غیر معمولی شرکت قرار دیا جا رہا ہے۔ فوج کے ایک ترجمان نے بتایا کہ یہ میراتھن محض فٹنس ایونٹ نہیں بلکہ سول اور فوج کے درمیان رابطے کو مضبوط بنانے کا موثر ذریعہ بھی ثابت ہوا ہے۔ ان کے مطابق کھیل انسانی سطح پر وہ پل ہے جو فوج اور عوام کے درمیان ہم آہنگی، اعتماد اور باہمی احترام کو فروغ دیتا ہے۔

2017 کے پامپور کیس میں سزا سنائی

6 ملزمان مجرم قرار، قید اور جرمانہ بھی عائد: پولیس

سری نگر:۹،دسمبر: ایک اہم پیش رفت میں، معزز جوڈیشل مجسٹریٹ اول کلاس (جے ایم آئی سی) پامپور نے پولیس اسٹیشن پامپور میں درج ایف آئی آر نمبر 46/2017 اور ایف آئی آر نمبر 48/2017 کے سلسلے میں چھ ملزمین کو مجرم قرار دیا ہے۔ یہ مقدمات دفعہ 147، 148، 149، 354، 323، 506، 427، 336، اور 447 آئی پی سی کے تحت جرائم سے متعلق ہیں۔ مکمل اور منصفانہ مقدمے کی سماعت کے بعد، عدالت نے تمام چھ ملزمان کو ہر جرم کے لیے ایک ماہ قید کی سزا سنائی۔ اس کے علاوہ، ہر ملزم پر 10,000 روپے کا جرمانہ عائد کیا گیا، اس کے ساتھ ساتھ شکایت کنندہ کو 20,000 روپے بطور معاوضہ، متاثرہ کو پہنچنے والے نقصان اور تکلیف کو تسلیم کرتے ہوئے۔ یہ سزا پولیس سٹیشن پامپور کے لیے ایک قابل ذکر کامیابی ہے، جو انصاف کے حصول میں اس کی مسلسل کوششوں کی عکاسی کرتی ہے، خاص طور پر طویل عرصے سے زیر التوا مقدمات میں۔ تفتیشی ٹیم کی جانب سے بروقت تفتیش، مناسب دستاویزات اور شواہد کے محتاط تحفظ نے عدالت کے سامنے ایک مضبوط مقدمہ پیش کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔ استغاثہ کو مؤثر طریقے سے پراسیکیوٹنگ آفیسر نوید سرور خان نے چلایا، جن کی واضح قانونی گذارشات، شواہد کی تشکیل شدہ پیشکش، اور پیشہ ورانہ عدالتی طرز عمل سزا کو محفوظ بنانے میں اہم کردار ادا کرتے تھے۔ ان کی کوششیں، پولیس پامپور کے مستعد کام سے مکمل ہوئیں، جس کے نتیجے میں ایک مکمل، مستقل اور قابل اعتبار ثبوت کا ریکارڈ قائم ہوا۔ جموں وکشمیر پولیس قانون کی حکمرانی کو برقرار رکھنے، تیز اور منصفانہ تحقیقات کو یقینی بنانے اور متاثرین کو انصاف فراہم کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کرتی ہے۔ اس کیس کا کامیاب نتیجہ فوجداری انصاف کے نظام کو مضبوط بنانے کے لیے تفتیشی ایجنسی اور استغاثہ کے درمیان مربوط کوششوں کی اہمیت کو واضح کرتا ہے۔

جموں وکشمیر نیشنلسٹ پیپلز فرنٹ کو فعال بنانے کی کوشش

کئی سابق ٹریڈ یونین لیڈران کی حامیوں سمیت پارٹی میں شمولیت

سری نگر:۹،دسمبر: جموں وکشمیر نیشنلسٹ پیپلز فرنٹ کو ایک اہم اور حوصلہ افزا پیش رفت کا اعلان کرتے ہوئے خوشی ہو رہی ہے کیونکہ کئی ممتاز سابق ٹریڈ یونین لیڈروں نے اپنے حامیوں کیساتھ منگل کو باضابطہ طور پر پارٹی میں شمولیت اختیار کر لی ہے۔ ایک بیان میں نیشنلسٹ پیپلز فرنٹ نے کہا کہ پارٹی میں شامل ہونے والوں میں عزیز احمد پرے سابق ضلع صدر اننت ناگ (CNDEEU)، غلام احمد شاہ سابق ضلع صدر بڈگام (CNDEEU)، محمد مقبول پنڈت سابق ضلعی صدر پلوامہ (CNDEEU)، سینٹرل نان گزیٹڈ الیکٹریکل ایمپلائز یونین (CNDEEU) کے سینئر ممبران اور حامی بھی شامل ہیں۔ شمولیتی تقریب جاسف احمد خان پارٹی صدر، باسط بشیر گگرو سینئر نائب صدر، ایم مقبول راتھر چیف ترجمان، شیراز احمد پنڈت یوتھ صدر اور جے کے یوٹی کے تمام حلقہ انچارجز کی موجودگی میں ہوئی۔ بیان کے مطابق اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے، پارٹی قیادت نے نئے اراکین کا خیر مقدم کیا اور شفافیت، احتساب اور عوامی بہبود کے لیے پرعزم پلیٹ فارم کا حصہ بننے کے ان کے فیصلے کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ یہ بڑے پیمانے پر شمولیت پارٹی کے وژن اور قیادت پر عوام کے بڑھتے ہوئے اعتماد اور اعتماد کی عکاسی کرتی ہے۔ پارٹی عوام کی فلاح و بہبود کے لیے انتھک کام کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کرتی ہے اور ان تمام لوگوں کا خیر مقدم کرتی ہے جو ترقی پسند، شفاف اور ذمہ دارانہ طرز حکمرانی پر یقین رکھتے ہیں۔

اپوزیشن کا SIR بند کر کے الیکشن کمشنروں کی تقرری کے عمل میں تبدیلی کا مطالبہ

سری نگر:۹،دسمبر/اپوزیشن نے ووٹر فہرست کی خصوصی جامع نظرثانی (ایس آئی آر) کو غیر قانونی قرار دیتے ہوئے اسے بند کرنے، الیکشن کمشنروں کی تقرری کے عمل میں اصلاحات لانے اور انتخابات سے پہلے سرکاری اسکیموں کے بہانے ووٹروں میں پیسے تقسیم کرنے پر پابندی لگانے کا مطالبہ کیا ہے۔ کانگریس کے منیش تیواری نے لوک سبھا میں انتخابی اصلاحات پر منگل کو بحث کا آغاز کرتے ہوئے کہا کہ الیکشن کمیشن کو اجتماعی اور وسیع پیمانے پر ایس آئی آر کرانے کا قانونی اختیار نہیں ہے۔ نمائندگی قانون، 1950 میں ایسا کوئی التزام ہی نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کے تحت کسی انتخابی حلقے کے کچھ علاقوں میں ووٹر فہرست میں کوئی خرابی ہو تو وہاں ایس آئی آر کرانے کا حق الیکشن کمیشن کو ہے۔ کمیشن زیادہ سے زیادہ پورے ایک انتخابی حلقے میں ایس آئی آر کروا سکتا ہے، لیکن پوری ریاست یا کئی ریاستوں میں ایک ساتھ ایس آئی آر نہیں کرایا جا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ آج جب انتخابی اصلاحات پر بحث ہو رہی ہے تو وہ بتانا چاہتے ہیں کہ سب سے بڑی انتخابی اصلاح سابق وزیر اعظم راجیو گاندھی نے کی تھی۔ ان کی قیادت میں کانگریس حکومت کے دور میں ووٹنگ کی عمر 21 سال سے کم کر کے 18 سال کی گئی تھی۔ دل بدل قانون بھی انتخابی اصلاحات کی سمت میں ایک اہم فیصلہ تھا، لیکن بعد میں اس میں بھی رد وبدل کرتے ہوئے اجتماعی طور دل بدلی کرائی گئی۔ کانگریس رہنما نے کہا کہ الیکشن کمیشن میں کمشنرز کی تقرری کے عمل میں اصلاحات ہونی چاہئیں اور سلیکشن کمیٹی میں وزیر اعظم، ایک نامزد وزیر اور لوک سبھا میں اپوزیشن کے لیڈر کے علاوہ راجیہ سبھا میں اپوزیشن کے لیڈر اور سپریم کورٹ کے چیف جسٹس کو بھی شامل کیا جانا چاہیے۔ اس سے توازن برقرار رہے گا اور الیکشن کمشنر کی تقرری منصفانہ اور شفاف طریقے سے ہو سکے گی۔ مسٹر تیواری نے ایک ملک، ایک انتخاب کے نظام کے حوالے سے بھی سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ دستور ساز اسمبلی اس نظام کے حق میں نہیں تھی۔ دستور سازوں نے اس نظام پر غور کرتے ہوئے اسے منطقی اور منصفانہ نہ پاتے ہوئے مسترد کر دیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ جمہوریت اعتماد پر چلتی ہے، ووٹروں کو یقین ہونا چاہیے کہ ان کا ووٹ اسی کو جا رہا ہے جسے انہوں نے ووٹ دیا ہے۔ افسوس کی بات یہ ہے کہ آج ووٹروں کا اس پر اعتماد متزلزل ہو گیا ہے۔ جب اعتماد ٹوٹتا ہے تو انتشار پھیلتا ہے۔ اس کے پیش نظر وہ مطالبہ کرتے ہیں کہ اگر الیکٹرانک ووٹنگ مشین (ای وی ایم) سے ووٹنگ کرائی جا رہی ہے، تو 100 فیصد وی وی پیٹ (وی وی پیٹ) کے بندوبست کے ساتھ انتخابات کرائے جائیں اور نتائج ان کی گنتی کے بعد ہی اعلان ہوں، یا ووٹ کے ذریعے انتخابات کی طرف واپس جائیں۔ جاپان، جرمنی اور دیگر کئی ممالک نے ای وی ایم کے انتخابی نظام سے واپس بیلٹ پیپر کے ذریعے ووٹ دینے کا نظام اختیار کیا ہے۔ مسٹر تیواری نے کہا کہ ایک طرف الیکشن کمیشن ای وی ایم کے ذریعے انتخابات کرانے پر مسلسل زور دے رہا ہے، دوسری طرف یہ ڈیجیٹل ریڈ ایبل ووٹر لسٹ فراہم کرنے کے لیے تیار نہیں ہے۔ اس طرح کی ڈیجیٹائزیشن کی یہ کیسی شکل ہے؟ مسٹر تیواری نے کہا کہ انتخابات سے پہلے ووٹروں کے کھاتوں میں سرکاری فنڈ کے منتقلی پر بھی پابندی لگائی جانی چاہیے، کیونکہ اگر یہ طریقہ کار قائم ہو گیا تو کوئی ریاستی حکومت کبھی نہیں بدلے گی۔ انتخابات سے پہلے سرکاری خزانے کو خالی کرتے ہوئے ووٹروں کے کھاتوں میں 20، 25 یا 30 ہزار روپے ڈال دیے جائیں گے اور اکثریت حاصل کر لی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ انتخاب جیتنا، حکومت بنانا ہی سیاسی جماعتوں کا مقصد نہیں ہونا چاہیے، بلکہ عوامی نظام کو بچاتے ہوئے ایک اچھا ملک آئندہ نسلوں کے لیے چھوڑنا چاہیے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ الیکشن کمشنرز کی تقرری کے عمل میں تبدیلی ہونی چاہیے، ایس آئی آر بند کرنا چاہیے اور انتخابات سے پہلے سرکاری فنڈ کو ووٹروں کے کھاتوں میں ڈالنے پر سخت پابندی عائد کرنے کا انتظام ہونا چاہیے۔ سماج وادی پارٹی کے اکھلیش یادو نے انتخابی اصلاحات پر بحث میں حصہ لیتے ہوئے کہا کہ جس الیکشن کمیشن سے غیر جانبداری کی توقع تھی، وہ کہیں دیکھنے کو نہیں مل رہی۔

///

ایوان زیرین لوک سبھا کے بعد ایوان بالا راجیہ سبھا میں قومی گیت وندے ماترم پر بحث

خوشامد کی سیاست نہ ہوتی تو ملک کی تقسیم نہ ہوتی

وندے ماترم کا نعرہ ملک کو ترقی یافتہ اور عظیم بنانے کا کام کرے گا: مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ

نئی دہلی، ۹ دسمبر: یواین آئی: مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے منگل کو پارلیمنٹ میں کہا کہ کانگریس نے خوشامد کی پالیسی کے تحت وندے ماترم کو دو حصوں میں تقسیم نہیں کیا ہوتا تو ملک کی تقسیم بھی نہ ہوتی۔انہوں نے راجیہ سبھا میں قومی گیت وندے ماترم کے 150 سال پورے ہونے کے موقع پر خصوصی بحث کا آغاز کرتے ہوئے کانگریس پر شروع سے ہی وندے ماترم کی مخالفت کرنے کا الزام لگایا۔ انہوں نے کہا کہ جب وندے ماترم کے 50 سال پورے ہوئے تو اسے دو حصوں میں تقسیم کر دیا گیا، وہیں سے خوشامد کی سیاست شروع ہوئی اور اسی نتیجے میں ملک کی تقسیم ہوئی۔انہوں نے کہا کہ "میرا اور کئی لوگوں کا خیال ہے کہ اگر خوشامد کی سیاست نہ ہوتی تو ملک کی تقسیم نہ ہوتی۔کانگریس اور اس کی اعلیٰ قیادت پر وندے ماترم کی مخالفت کا الزام لگاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کانگریس کے دور حکومت میں پارلیمنٹ میں وندے ماترم گایا جانا بند کر دیا گیا تھا، جبکہ دستور ساز اسمبلی نے اسے قومی گیت کا درجہ دیا تھا۔انہوں نے یہ بھی کہا کہ جب وندے ماترم کے100 سال پورے ہوئے تو ملک میں ایمرجنسی نافذ تھی۔وزیر داخلہ نے کہا کہ کل بھی جب لوک سبھا میں 150 سال کے موقع پر بحث ہوئی تو کانگریس کی ایک خاتون رکن نے کہا کہ ابھی وندے ماترم پر بات کرنے کا وقت نہیں ہے۔اس پر کانگریس کے کچھ ارکان نے اعتراض کیا اور پوری بات بتانے کا مطالبہ کیا۔مسٹر شاہ نے کہا کہ جس گیت کو مہاتما گاندھی نے ملک کی روح سے جڑا ہوا قرار دیا تھا "اس کا ٹکڑا کرنے کا کام کانگریس پارٹی نے کیا"۔ انہوں نے الزام لگایا کہ1992 میں جب ایک بار پھر لوک سبھا میں وندے ماترم گایا جانے لگا تو انڈیا اتحاد کے کئی اراکین نے اسے پڑھنے سے انکار کر دیا۔انہوں نے یہ بھی کہا کہ جب "وندے ماترم " گائے جانے کا وقت ہوتا ہے تو کانگریس کے کئی رکن ایوان سے باہر چلے جاتے ہیں جبکہ بھارتیہ جنتا پارٹی کے تمام ارکان احترام کے ساتھ کھڑے ہو کر اس گیت کو گاتے ہیں۔اس پر اپوزیشن کے اراکین نے اعتراض کرتے ہوئے کہا کہ وہ ثبوت پیش کریں کہ کون وندے ماترم کے دوران کھڑا نہیں ہوتا۔وندے ماترم کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے مسٹر شاہ نے کہا کہ اُس زمانے میں یہ نعرہ ملک کی آزادی میں اہم رول ادا کرتا تھا اور اب امرت کال میں یہ ملک کو ترقی یافتہ اور عظیم بنانے کا کام کرے گا۔وزیر داخلہ نے پیر کو لوک سبھا میں ہوئی بحث کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ کچھ لوگ "وندے ماترم "پر بحث کو مغربی بنگال کے انتخابات سے جوڑ کر دیکھ رہے ہیں۔یہ درست ہے کہ اس کی تخلیق بنگال میں ہوئی تھی اور اس کے مصنف بنکم چندر چٹرجی بھی بنگال میں پیدا ہوئے تھے لیکن یہ گیت صرف بنگال تک محدود نہیں رہا، بلکہ کشمیر سے لے کر کنیا کماری تک پھیل گیا ہے۔جدو جہد آزادی کے وقت جب انقلابیوں کی خفیہ ملاقاتیں (باقی ۸ پر)

وادی میں شدید سردی کی لہر، درجہ حرارت میں متواتر کمی

گرم ملبوسات، کانگڑیوں اور دیگر ہیٹنگ آلات کی فروخت میں تیزی سے اضافہ

ٹھنڈ کا مقابلہ کرنے کیلئے لوگ خود کو اور اہل خانہ کو گرم رکھنے کیلئے انتظامات میں مصروف

سری نگر: وادی کشمیر میں موسم سرما نے دستک دے دی ہے اور رات کے درجہ حرارت میں نمایاں کمی کے ساتھ ہی سردی کی شدت میں مسلسل اضافہ دیکھا جا رہا ہے۔سردیوں کی ابتدا نے ہی لوگوں کو گرم رہنے کے انتظامات کرنے پر مجبور کر دیا اور وادی بھر میں ہیٹنگ آلات، کانگڑی اور گرم ملبوسات کی خریداری زوروں پر ہے۔سرد راتوں میں لوگ خود کو گرم رکھنے کے لیے مختلف روایتی اور جدید حرارتی آلات استعمال کرتے ہیں، جن میں روایتی کشمیری کانگڑی، بجلی سے چلنے والا ہیٹر، گیس بخاری، لکڑی سے چلنے والی بخاری اور دیگر جدید آلات شامل ہیں۔گھروں میں ہیٹنگ سسٹمز کا استعمال بڑھنے کے ساتھ ہی بجلی کی کھپت میں بھی خاصہ اضافہ دیکھا جا رہا ہے۔بازاروں میں خریداروں کی بڑی تعداد جیکٹس، سوئٹر، کوٹ، دستانے، مفلر اور گرم جوتے خریدنے میں صروف ہیں۔ پلوامہ سمیت وادی کے تمام اضلاع کے تجارتی مراکز میں گرم کپڑوں کی دکانوں پر خاصی بھیڑ نظر آرہی ہے۔جبکہ مضافاتی علاقوں میں گھر کو گرم رکھنے کیلئے خواتین لکڑی اکٹھا کرتی نظر آتی ہے۔تاجروں کے مطابق اس سال سردی وقت سے پہلے شروع ہوگئی ہے، جس کی وجہ سے خریداروں کا رش گزشتہ برسوں کے مقابلے زیادہ دیکھا جا رہا ہے۔لوگ نہ صرف گرم ملبوسات خرید رہے ہیں بلکہ کمبل اور رضائیوں کی فروخت بھی کافی بڑھ گئی ہے۔ادھر محکمہ (باقی ۸ پر)

قومی گیت وندے ماترم کو مسلمانوں پر زبردستی تھوپنا یا دباؤ ڈالنا

شخصی و مذہبی آزادی پر حملہ آئین کے منافی

بحث بے روزگاری جیسے اصل مسائل سے توجہ ہٹانے کی کوشش:: آغا روح اللہ

سرینگر (ای ٹی وی بھارت ، نیوز ڈیسک): نیشنل کانفرنس (این سی) کے رکن پارلیمنٹ آغا سید روح اللہ مہدی نے پیر کو لوک سبھا میں اپنی تقریر کے دوران ''وندے ماترم کو مسلمانوں پر تھوپنے'' کی سخت مذمت کی۔روح اللہ نے کہا:''کسی بھی شہری کو وندے ماترم گانے پر مجبور کرنا آئینی رو سے شخصی ا? زادی کی صریح خلاف ورزی ہے اور یہ ملک کی روایت کو نقصان پہنچانے کے مترادف ہے۔''قومی گیت ''نیشنل سانگ'' پر بحث کے دوران، سرینگر سے منتخب ایم پی نے کہا: ''کوئی بھی قوم وندے ماترم (گیت) کی مخالفت نہیں کرتی اور نہ ہی اس کی بے ادبی کرتی ہے۔تاہم مسئلہ صرف اس وقت پیش ا? تا ہے جب یہ کہا جاتا ہے کہ لوگوں کو اپنی وفاداری ثابت کرنے یا ملک میں رہنے کے لیے وندے ماترم گانا لازمی ہے۔''انہوں نے اپنی چند منٹوں کی تقریر کے دوران کہا کہ مذہبی شناخت ایک شخص، خاص کر ایک مسلمان، کے لیے انتہائی اہم ہے اور یہ کہ وندے ماترم کے لئے مسلمانوں پر دباؤ ڈالنا شخصی و مذہبی آزادی پر حملہ ہے۔روح اللہ کے مطابق:''مذہبی شناخت ہی دائمی اور اصل شناخت ہے، اسے کسی بھی دباو? کے ذریعے ختم نہیں کیا جا سکتا۔''لوک سبھا میں تقریر کے دوران آغا روح اللہ نے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) (باقی ۸ پر)

کشمیر میں 20 دسمبر تک موسم میں کسی بڑی تبدیلی کا کوئی امکان نہیں

سری نگر، 9دسمبر (یواین آئی) وادی کشمیر میں ٹھٹھرتی سردیوں کے بیچ محکمہ موسمیات نے 20دسمبر تک موسم میں وسیع پیمانے پر کسی تبدیلی کو خارج از امکان قرار دیا ہے۔متعلقہ محکمے کے ایک ترجمان نے بتایا کہ وادی میں 9دسمبر کو موسم جزوی سے مجموعی طور پر ابر آلود رہ سکتا ہے۔انہوں نے کہا کہ 10 سے 12دسمبر تک بھی وادی میں مطلع جزوی طور پر ابر آلود مگر خشک رہنے کا امکان ہے۔ان کا کہنا ہے کہ بعد میں ایک کمزور مغربی ہوا کے داخل ہونے سے 13دسمبر سے 15دسمبر تک مطلع ابر آلود رہنے کے ساتھ شام یا صبح کے وقت شمالی اور وسطی کشمیر کے پہاڑی علاقوں میں کہیں کہیں ہلکی برف باری کا امکان ہے۔موصوف ترجمان نے بتایا کہ وادی میں 16 سے 19دسمبر تک موسم ایک بار موسم جزوی ابر آلود جبکہ 20دسمبر کو مجموعی طور پر ابر آلود رہ (باقی ۸ پر)

لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی کا مودی حکومت پر بڑا حملہ:

الیکشن کمیشن کو کمزور کرنے اور اداروں پر قبضہ کا سنگین الزام

نئی دہلی : لوک سبھا میں انتخابی اصلاحات اور اسپیشل انٹینسیو ریویژن (SIR) پر ہونے والی بحث کے دوران اپوزیشن لیڈر اور کانگریس ایم پی راہل گاندھی نے حکومت، الیکشن کمیشن اور آر ایس ایس پر شدید حملہ کیا۔انہوں نے الزام عائد کیا کہ بی جے پی حکومت انتخابی نظام کو اپنے فائدے کے لیے استعمال کر رہی ہے اور مختلف قوانین میں تبدیلیوں کے ذریعے الیکشن کمیشن کی خودمختاری کو کمزور کر رہی ہے۔راہل گاندھی نے کہا کہ حکومت نے الیکشن کمشنرز کی تقرری کے طریقہ کار میں ترمیم کر کے چیف جسٹس آف انڈیا کو سلیکشن پینل سے باہر کر دیا، جس سے انتخابی عمل کا توازن بگڑ گیا اور حکمران جماعت کو غیر منصفانہ فائدہ مل گیا۔انہوں نے دعویٰ کیا کہ ''الیکشن کمیشن حکومت کے ساتھ مل کر انتخابات کو شکل دے رہا ہے۔ میں نے اس سازباز کے ثبوت ایوان کے سامنے رکھے ہیں۔''انہوں نے مزید الزام لگایا کہ حکومت نے حالیہ قوانین میں ایسی تبدیلیاں کیں جن سے الیکشن کمشنرز کو خصوصی استثنیٰ اور تحفظ فراہم کیا گیا، جس کا مقصد ادارے پر کنٹرول حاصل کرنا ہے۔ ان کے مطابق یہ اقدامات ہندوستانی جمہوریت کی بنیادوں کو نقصان پہنچا رہے ہیں۔ بحث کے دوران راہل گاندھی نے تین اہم سوالات حکومت کے سامنے رکھے۔الیکشن کمیشن کی خودمختاری کیوں کمزور کی جا رہی ہے اور کیا حکومت اس کی آزادی کی بحالی کے لیے اقدامات کرے گی؟،SIR کے دوران ووٹر لسٹ میں بے ضابطگیوں کی شکایات کو دیکھتے ہوئے ووٹر رولز میں چھیڑ چھاڑ روکنے کے لیے کیا حفاظتی اقدامات موجود ہیں؟۔کیا وجہ ہے کہ الیکشن کمیشن کے فیصلے اور تقرریاں سیاسی مفادات سے ہم آہنگ نظر آتے ہیں، اور کیا حکومت شفاف اصلاحات کی پابند ہے؟۔ بحث کے دوران ایک مرحلے پر مرکزی وزیر کرن رجیجو نے راہل گاندھی کی تقریر میں مداخلت کرتے ہوئے اعتراض کیا کہ انہوں نے انتخابی اصلاحات کے موضوع پر''ایک بھی بات نہیں کی۔''اس پر ایوان میں شور بڑھ گیا اور دونوں جانب سے نعرے بازی شروع ہوگئی۔راہل گاندھی نے ملک کی جمہوری سلامتی پر اظہار تشویش کرتے ہوئے کہا کہ''ہندوستان ایک ایسا تانابانا (باقی ۸ پر)

جموں میں روہنگیا کی بے دخلی کا مطالبہ تیز

حکومت کو 15 روزہ الٹی میٹم

روہنگیاؤں کی موجودگی سکیورٹی کیلئے بڑا چیلنج: منیش سہنی

جموں (محمد اشرف گنائی، ای ٹی وی بھارت): ملک کی کئی ریاستوں بشمول اتر پردیش میں غیر قانونی تارکین وطن کے خلاف سخت کارروائی کے بعد جموں میں روہنگیا مسلمانوں کی بے دخلی کا مطالبہ ایک بار پھر شدت اختیار کر گیا ہے۔اتر پردیش حکومت نے غیر قانونی مہاجرین کی نشاندہی اور انہیں حراستی مراکز میں بھیجنے کی کارروائی شروع کر دی ہے جبکہ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے عوام سے اپیل کی ہے کہ ایسے افراد کو کسی قسم کی پناہ یا تعاون نہ دی جائے۔اسی ماحول میں جموں میں مقیم روہنگیا کو فوری طور پر ملک بدر کرنے کا مطالبہ زور پکڑ چکا ہے۔شیو سینا یو بی ٹی جموں و کشمیر کے صدر منیش سہنی نے حکومت کو 15 روز کا الٹی میٹم دیتے ہوئے سخت انتباہ جاری کیا ہے کہ اگر اس مدت کے اندر بے دخلی کا عمل شروع نہ ہوا تو شیو سینا کارکنان اپنے طریقے سے کارروائی کریں گے اور روہنگیا کو یہاں سے ہٹا دیں گے۔منیش سہنی نے الزام لگایا کہ جموں و کشمیر ایک حساس خطہ ہے جہاں دہشت گردی کا خطرہ ہمیشہ رہتا ہے، اور غیر قانونی مہاجرین کی موجودگی سکیورٹی کے لئے بڑا چیلنج بن سکتی ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ متعدد روہنگیا افراد چوری، منشیات اور دیگر مجرمانہ سرگرمیوں میں ملوث پائے (باقی ۸ پر)

پامپور میں 2 منشیات فروش گرفتار

ممنوعہ مواد برآمد: پولیس

سری نگر، 9دسمبر (یواین آئی) منشیات کے خلاف جنگ کو جاری رکھتے ہوئے جموں وکشمیر پولیس نے جنوبی کشمیر کے پامپور علاقے میں 2 منشیات فروشوں کو گرفتار کرکے ان کی تحویل سے بھاری مقدار میں ممنوعہ مواد برآمد کیا ہے۔ایک پولیس ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ پولیس اسٹیشن پامپور کی ایک ٹیم نے کدل بل پامپور چوک میں ناکے کے دوران ایک گاڑی زیر رجسٹریشن نمبر JK04F-4498 کو روکا جس میں دو افراد سوار تھے۔انہوں نے کہا کہ تلاشی کے دوران گاڑی سے 37.740 کلوگرام فکی برآمد کیا (باقی ۸ پر)

انڈیگو کا بحران جاری، کئی پروازیں آج بھی منسوخ

پروازیں مکمل طور پر معمول کے مطابق، سی ای او انڈیگو کا دعویٰ

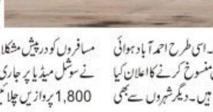

نئی دہلی، 9دسمبر (یواین آئی) نجی ایئر لائن انڈیگو کی پروازوں کی منسوخی کا سلسلہ منگل کو بھی جاری رہا۔دہلی کے اندرا گاندھی بین الاقوامی ہوائی اڈے پر کم از کم 13 پروازیں یا تو منسوخ کر دی گئیں یا کام نہیں کر رہیں۔ ان میں آٹھ روانگی اور پانچ آنے والی شامل ہیں۔اسی طرح احمد آباد ہوائی اڈے پر آج صبح 8 بجے تک 16 پروازیں منسوخ کرنے کا اعلان کیا گیا۔ان میں نو آمد اور سات روانگی شامل ہیں۔دیگر شہروں سے بھی اسی طرح کی منسوخی کی اطلاع ملی ہے۔قابل ذکر ہے کہ اس ماہ اب تک انڈیگو کی 5000 سے زیادہ پروازیں منسوخ ہو چکی ہیں۔ انڈیگو کے چیف ایگزیکٹو افسر پیٹر ایلبرس نے منگل کے روز ایئر لائن خدمات کے معمول پر آنے کا دعویٰ کرتے ہوئے مسافروں کو درپیش مشکلات کے لیے معافی مانگی ہے۔مسٹر ایلبرس نے سوشل میڈیا پر جاری ایک ویڈیو پیغام میں کہا کہ پیر کو کمپنی نے 1,800 پروازیں چلائیں اور آج بھی 1,800 (باقی ۸ پر)

نجی ٹرانسپورٹ انڈسٹری تباہ کے دہانے پر، حکومت ٹس سے مس نہیں

15 دسمبر کو جموں وکشمیر کے ٹرانسپورٹرز کی علامتی ہڑتال

ایک دن کیلئے دونوں خطوں میں خدمات معطل کرنے کا فیصلہ: شیخ محمد یوسف

سری نگر :۹،دسمبر: جموں وکشمیر ٹرانسپورٹ ویلفیئر ایسوسی ایشن نے منگل کو حکومت کی طرف سے ان کے دیرینہ مطالبات کے تئیں طویل عرصے سے بے حسی کا الزام لگاتے ہوئے 15 دسمبر کو ایک روزہ علامتی ہڑتال کا اعلان کیا۔خبر رساں ایجنسی جے کے این ایس کے مطابق سرینگر میں ایک پریس بریفنگ سے خطاب کرتے ہوئے جموں وکشمیر ٹرانسپورٹ ویلفیئر ایسوسی ایشن کے جنرل سیکرٹری شیخ محمد یوسف نے بتایا کہ جموں وکشمیر دونوں خطوں کے ٹرانسپورٹروں نے مشترکہ طور پر احتجاجی اقدام کے طور پر ایک دن کے لئے خدمات معطل کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ ٹرانسپورٹ انڈسٹری تباہ کے دہانے پر ہے،اس کا ذمہ دار اہم خدشات جیسے کہ غیر چیک شدہ ای، بس آپریٹرز، فٹنس اور گرین ٹیکسوں میں تیزی سے اضافہ اور بار بار ای، چالان پر حکومت کی عدم فعالیت پر ہے۔ ایسوسی ایشن کے جنرل سیکرٹری شیخ محمد یوسف نے مزید کہا کہ ہڑتال کے بعد،ایسوسی ایشن انتظامیہ کو سات دن کا الٹی میٹم جاری کرے گی،خبردار کرتے ہوئے کہ اگر ان کی شکایات کو دور نہ کیا گیا تو وہ مضبوط اقدام کا سہارا لے سکتے ہیں۔

اوڑی میں طویل عرصے سے مفرور ملزم گرفتار: بارہمولہ پولیس

سری نگر:۹،دسمبر: ایک اہم کارروائی میں، بارہمولہ پولیس نے ایک مفرور کو گرفتار کیا جو پولیس اسٹیشن اُڑی میں درج دو الگ الگ مقدمات میں گرفتاری سے بچ رہا تھا۔ملزم خورشید احمد نائیک ولد گ۔ نبی نائیک، ساکن گڑکوٹ، ایف آئی آر نمبر 46/U2016/109،379S اور FIR نمبر 45/U2020/IPC376،366S RPC میں مطلوب تھا۔مخصوص اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے، پی ایس اُڑی کی ایک سرشار پولیس ٹیم نے دیر رات گڑکوٹ علاقے میں چھاپہ مارا اور فراری کو کامیابی کے ساتھ گرفتار کیا۔ملزم کو حراست (باقی ۸ پر)

گھریلو بجلی صارفین کیلئے بقایا بلوں کی ادائیگی کیلئے مارچ 2026 تک توسیع شدہ ایمنسٹی اسکیم

محکمہ پی ڈی ڈی سب ڈویژن چتراگام شوپیان کی جانب سے سہولیات کی جانکاری دینے کیلئے آگاہی مہم

صارفین بجلی چوری سے بچیں، پی ایم سوریہ گھر اسکیم سے فائدہ اُٹھائیں:: AEE پیرزادہ سید طالب حسین گیلانی

سری نگر :۹،دسمبر: عام گھریلو بجلی صارفین کو مارچ 2026 تک توسیع شدہ ایمنسٹی اسکیم سے فائدہ اٹھانے کیلئے محکمہ پی ڈی پی سب ڈویژن چتراگام شوپیان نے عام لوگوں کیلئے ایک جامع آگاہی اور جانکاری مہم چلائی، جس کے دوران محکمہ کے سینئر اور جونیئر انجینئروں کیساتھ ساتھ تجربہ کار فیلڈ ملازمین نے گھریلو صارفین کو ایمنسٹی اسکیم کے بارے میں بتایا۔محکمہ پی ڈی پی سب ڈویژن چتراگام شوپیان نے اپنے دائرہ اختیار میں آنے والے علاقوں میں آگاہی اور جانکاری کیمپوں کا انعقاد کیا۔ جے کے این ایس کو ذرائع نے بتایا کہ ان جانکاری اور بیداری کیمپوں کا مقصد گھریلو بجلی صارفین کو یہ جانکاری فراہم کی گئی کہ وہ کیسے رائج شدہ ایمنسٹی اسکیم کی روشنی میں اپنے بقایا بلوں کی ادائیگی کے وقت فائدہ اُٹھا سکتے ہیں۔محکمہ پی ڈی پی سب ڈویژن چتراگام شوپیان کے اسسٹنٹ ایگزیکٹو انجینئر پیرزادہ سید طالب حسین گیلانی کی ہدایت اور نگرانی میں چلائی گئی اس جانکاری مہم کے دوران لوگوں کو بتایا گیا کہ وہ کیسے حکومت کی جانب سے مارچ2026 تک توسیع شدہ ایمنسٹی اسکیم سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اپنی بقایا بجلی بلوں میں راحت حاصل کرسکتے ہیں۔ان کیمپوں میں بڑی تعداد میں عام لوگوں یعنی گھریلو بجلی صارفین نے شرکت کی اور انجینئروں سے ایمنسٹی اسکیم کی روشنی میں بقایا بلوں کی ادائیگی میں مالی راحت اور رعایت پانے سے متعلق جانکاری حاصل کی۔محکمہ پی ڈی پی سب ڈویژن چتراگام شوپیان کے ایک انجینئر نے کہا کہ عام صارفین کو ایمنسٹی اسکیم کے فوائد کے بارے میں پوری جانکاری نہیں ہے، اسلئے محکمہ نے جگہ جگہ بیداری اور آگاہی کیمپوں کا انعقاد کیا۔انہوں نے کہا کہ ہمارا مقصد یہ ہے کہ کوئی بھی مستحق بجلی صارف اس اسکیم کے فائدے سے محروم رہے۔ایمنسٹی اسکیم کو (باقی ۸ پر)

OFFICE OF THE HEADMASTER SHAH-I-HAMDAN MODEL PUBLIC SCHOOL TARZOVA SOPORE KASHMIR UDISE CODE 1021800319

Managing Body Approval for three years

S.No	Member Name & Parentage	Residence	Occupation	Designation	Qualification	Contact No	Adhaar No.	Signature	Photograph
01	Shamas-Ud-Din Wani S/o Noor-Ud-Din Wani	Tarzoo	Chairman	Chairman	BA	7419735434	665472818625		
02	Abdul Majeed Mir S/o Ghulam Ahmad Mir	Darnambak	Headmaster	Secretary	BA	9906702207	866589345284		
03	Siraj-ud-Din Rather S/o Sharif-ud-din Rather	Tarzoo	Business	Accountant	MSC	7780888764	228816415218		
04	Mushtaq Ahmad Bhat S/o Ghulam Rasool Bhat	Tarzoo	Business	Parent/Member	12 PASS	9697741722	644387507170		
05	Kaleemullah Bhat S/o Ghulam Qadir Bhat	Tarzoo	Business	Member	BA	9906533695	938453283707		
06	Tanveer Ahmad Bhat S/o Ghulam Mohi-Ud-Din Bhat	Tarzoo	Private Teacher	Member	BED	7889776570	383200886259		
07	Tanveer Ahmad Bhat S/o Mohammad Akbar	Tarzoo	Business	Member	10TH PASS	9906766998	288341094781		

Chairman *004*

خواجہ سرا طبقہ سماجی وخاندانی عدم قبولیت کا شکار

تحفظِ حقوق ایکٹ برائے خواجہ سرا کے باوجود مشکلات برقرار

سرینگر//9دسمبر// یو این ایس// جموں وکشمیر میں خواجہ سرا طبقہ تاحال شدید سماجی تعصب اور خاندانی عدم قبولیت سے دوچار ہے، حالانکہ ملک گیر سطح پر ان کے حقوق کے تحفظ کے لیے قانون سازی عمل میں لائی جا چکی ہے۔ سال 2019 میں نافذ کیا گیا تحفظِ حقوق ایکٹ برائے خواجہ سرا افراد اس طبقے کو تعلیم، روزگار، صحت اور بنیادی سہولیات تک رسائی دلانے کے مقصد سے بنایا گیا تھا، اور اسی تناظر میں جولائی 2022 میں جموں وکشمیر حکومت نے 13 رکنی خواجہ سرا فلاحی بورڈ بھی تشکیل دیا تھا، جس کی صدارت چیف سیکریٹری کے پاس ہے۔ تاہم، اس بورڈ کی کارکردگی اور سرگرمیوں پر سنگین سوالات اٹھائے جا رہے ہیں، کیونکہ اجلاسوں اور عملی اقدامات میں نمایاں کمی دیکھی گئی ہے۔ زمینی سطح پر خواجہ سرا افراد کو سب سے بڑا مسئلہ خاندانی عدم قبولیت کا ہے۔ ایک مقامی نوجوان نے نام مخفی رکھنے کی شرط پر بتایا "جب میں نے اپنے خاندان کو اپنی شناخت کے بارے میں بتایا تو وہ غصے اور حیرانی میں تھے۔ ان کے نزدیک یہ کوئی بیماری یا وقتی کیفیت تھی، نہ کہ میری اصل پہچان۔" ایسے حالات میں کئی نوجوان اپنے جذبات کو دبانے پر مجبور ہو جاتے ہیں یا پھر گھر چھوڑ کر دوسری ریاستوں میں پناہ ڈھونڈتے ہیں۔ پائین شہر حبہ کدل میں رہنے والے ایک بزرگ خواجہ سرا نے کہا کہ وہ گزشتہ پچاس برس سے کرایہ کے مکان میں زندگی گزار رہے ہیں۔ ان کے بقول: جوانی میں گھر چھوڑا تو نہ خاندان میں قبولیت ملی اور نہ ہی سماج میں۔ اب بڑھاپے میں کام کرنے کے قابل نہیں ہوں، کبھی جاننے والے مدد کر دیتے ہیں، کبھی نوجوان خواجہ سرا میرا سہارا بنتے ہیں۔" ایک اور خواجہ سرا نے اپنی بے بسی بیان کرتے ہوئے کہا "ہم بھی اسی مٹی کے بنے ہیں، مگر ہمارے لیے نہ گھر کے دروازے کھلتے ہیں، نہ دل کے۔ ہماری پہچان کو لوگ مذاق سمجھتے ہیں اور ہمارے درد کو خاموشی۔ ہمیں صرف شناخت نہیں چاہیے، ہمیں عزت اور قبولیت چاہیے۔" سماجی کارکن ایڈووکیٹ سمیراہ کبر کے مطابق، خواجہ سرا افراد کو صحت کی سہولیات میں بھی امتیازی رویے کا سامنا ہے۔ ان کے مطابق اسپتالوں میں تربیت یافتہ عملے کی کمی اور سماجی تعصب کی وجہ سے یہ طبقہ اکثر اپنا علاج خود کرتا ہے یا غیر مستند ذرائع کا سہارا لیتا ہے،

روزنامہ سٹی ایکسپریس میں اشتہارات کے لئے

سوپور میں جی ایم نیوز ایجنسی، کپوارہ میں شاہ نیوز ایجنسی، ہندوارہ میں سلطان نیوز ایجنسی سے رابطہ کریں

اتر ریلوے

ای-نیلامی نوٹس

صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر / مال بھاڑہ، اتر ریلوے، فیروزپور کے ذریعے نیچے دیے گئے کام کے لئے اہل اور رجسٹرڈ بولی دہندگان سے فیروزپور ڈویژن میں ای-نیلامی طلب کیا جاتا ہے:

نیلامی فہرست نمبر	نیلامی شروع ہونے کی تاریخ ووقت	کام کا نام
EAFZR-SLR25-132	23/12/2025 کو 11:00 Hrs.	گاڑیوں میں پارسل اسپیس کو لیز پر دینے کا ٹھیکہ (ٹرین نمبر / ایس ایل آر کمپارٹمنٹ): 14626/F1, 14622/F1, 12422/F1, 14633/F1, 14632/R1, 14616/F1, 14633/F2, 14542/F1, 22486/F1, 19614/F1 & 14630/R1.

مفصل معلومات اور رجسٹریشن کے لئے، براہ کرم ریلوے کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر جائیں۔ 3803/2025

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

بھارت افغانستان کی علاقائی سالمیت، خودمختاری اور آزادی کا حامی

نئی دہلی، 9دسمبر۔ایم این این۔افغانستان کی علاقائی سالمیت، خودمختاری اور آزادی کی پرزور حمایت کرتے ہوئے، ہندوستان نے پاک افغان سرحد پر جاری جھڑپوں کے دوران شہریوں پر حالیہ حملوں کی مذمت کی۔ میڈیا بریفنگ کے دوران جب سرحدی جھڑپوں کے بارے میں پوچھا صحیسوال نے جواب دیا، "ہم نے سرحدی جھڑپوں کی رپورٹس دیکھی ہیں

OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR MIRHAMA

Subject:Application in respect of Shabir Ahmad Shah S/o Mohd Abdullah Shah F/O Ayra Shabir R/o Chansar Tehsil Kulgam Distt Kulgam issuance of Date Of Birth Certificate 06/03/2019

PUBLIC NOTICE IN NEWSPAPER

This is to inform the public that the documents of the applicant for the Issuance of a Birth/Death certificate are currently under procewith office.The Son/Daughter of applicant was Born on 06/03/2019 It is noted that the entry of the Birth has not been registered in the birth/death record register of the chowkidar.The applicant desires to obtain the Birth certificate. If any individual has any objection to the issuance of the said certificate:kindly submit your objection to this office within one week from the date of this notice. Any objections received after this stipulated period will not be entertained.

Naib Tehsildar Mirhama 023

PUBLIC NOTICE

It is hereby informed to the general public that my wards Junaid Javid Sheikh and Naila Javid's DOB in school record was wrongly mentioned as (Junaid Javid Sheikh, DOB 04-11-2014) whileas actual DOB is (12-08-2014). (Naila Javid 06-11-2017 instead of (10-04-2016). Now I want to change it. If anybody is having any objection please contact concerned department within seven days after that no objection shall be entertained.

Javid Ahmad SheikhS/o:Mohd Mukhtar Sheikh R/o:Sudergund, Hangah

PUBLIC NOTICE

It is hereby informed to the general public that my name in the Aadhar Card was wrongly mentioned as Mohd Subhan Tantray whileas my actual name is Ab Subhan Tantray now I want to change it. If anybody is having any objection please contact concerned department within seven days after that no objection shall be entertained.

Ab Subhan TantrayS/o:Mohd Abdullah Tantray R/o:Hangah

PUBLIC NOTICE

I am applying for Pesticides License if any body is having any kind of objection may file the same to plant protection officer lal mandi Srinagar within the period of Seven Days from the date of Publication of this notice. After that no any objection shall ne entertained.

Name:WASEEM AHMAD PADDY S/O,,AB RASHID PADDY R/o,,SHURAT KULGAM 023

PUBLIC NOTICE

In my adhaar card bearing no. 831469274012, my name has been wrongly admitted as "Manzoor Ahmad Ganie" while as my actual name is "Manaan Ahmad Ganie",now I am applying for its correction, in this regard if anybody is having any objection may file the same to concerned department within the period of seven days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Manaan Ahmad Ganie S/o:Ghulam Rasool Ganie R/o:Yarbough Dangiwacha Rafiabad 004

PUBLIC NOTICE

I am applying for municipal DOB certificate with my DOB is 16/03/1969, as I was born at home, in this regard if anybody is having any objection may file the same to chief executive officer municipal council Sopore, within the period of Seven days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Naseema Begum D/o:Ghulam Mohammad Bhat R/o:Ningli Sopore, district Baramulla 004

PUBLIC NOTICE

In school admission records, my daughters DOB has been wrongly admitted as "11/05/2013" while as per municipal council certificate her actual DOB is "23/07/2010", now I am applying for its correction in this regard if anybody is having any objection may file the same to Headmaster government Boys high school Sangrama Sopore, within the period of Seven days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Mohammad Shafi Khanday F/o:Seerat Shafi R/o:Lalad Sopore, district Baramulla 004

PUBLIC NOTICE

I have lost my passport bearing no. L7437462, with date of issue is 12/03/2014 and date of expiry is 11/03/2024, lost somewhere at Main chowk Sopore, now I am applying for its duplicate, in this regard if anybody is having any objection may file the same to Passport office Srinagar/Baramulla within the period of Seven days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Mohmad Subhan Khoo S/o:Ab Khaliq Kaboo R/o:Ibrahim Colony Arampora Sopore, district Baramulla Ph no. 9796473428 004

PUBLIC NOTICE

I have Changed My Name From (old Name) NAZIR AHMAD To New Name NAZIR AHMAD MIR in Future. I Will Be Known as (New Name)NAZIR AHMAD MIR.. .... If anybody is having any objection He/SheMay Contact Passport Office Srinagar Within 7 Days After 7 Days No Objection Will be Accepted

NAZIR AHMAD MIR

PUBLIC NOTICE

It is hereby notified that my daughter's dob has been incorrectly mentioned on her 10th class marks card, namely Khushboo Manzoor, D/o Manzoor Ahmad Mir, as 01-07-2010, while her correct dob is 10-07-2010, registration no is 232801300075001l,r/o Lachampora Rajwar, now i have applied for its correction. If anybody having any objection in this regard he/she may file his/her objection at Sub Officer Kupwara(JK BOSE) within a period of 07 days after that no objection will be accepted.

Name:Khushboo ManzoorParentage: Manzoor Ahmad MirR/O: Lachampora Rajwar 023

PUBLIC NOTICE

In adhar recorred bearing adhar No 5178 9920 5476 My wards name and DOB recorded as IDRESS MUSHTAQ &DOB 04/06/2005 instead of IDREES AHMAD ITOO AND DOB 05/04/2009 it needs correction if any body have any objection in this regard he/ she may contact the office of Adhar Authority within 07 Seven Days from the publication of this notice.After that no objection shall be entertained.

Aisha Banoo W/o Mushtaq Ahmad Itoo M/o Idress Ahmad Itoo R/o Sofipora Asthal Kulgam 023

PUBLIC NOTICE

I have changed my name from old name Asad Parey New Name Assadullah Parray in future it will be know as new name Assadullah Parray.if any body is having any objection he/she may contact passport office srinagar within 7 days no objection will be accepted.

Assadullah Parray 023

CAVEAT NOTICE

Before the Hon'ble court of Additional District and sessions Judge at Sopore

In the case of:

Mohsin Hassan Hajam S/o Ghulam Hassan Hajam R/o Gul-abad Arampora Sopore (Caveator)

Versus

Any body (Non-Caveator)

In the matter of:

Caveat application under section 148-A of CPC

The Caveator named above is the owner of a Petrol Pump situated at Warpora Tehsil Dangerpora District Baramulla and in order to get the license for the said petrol Pump directly from the company has applied for the same before the competent authority for the petrol Pump situated at Warpora Tehsil Dangerpora District Baramulla and has reasonable apprehension that some body may cause hindrance in the said process by filling a suit before the court of competent jurisdiction and may delay the process.

Caveator through Counsel Advocate Umer Sultan Add District & Sessions Court Sopore 004

PUBLIC NOTICE

I am applying for Pesticides License if any body is having any kind of objection may file the same to plant protection officer lal mandi Srinagar within the period of Seven Days from the date of Publication of this notice. After that no any objection shall ne entertained.

Name:ZAHID AHMAD PALLA S/O,,MUSHTAQ AHMAD PALLA R/o,,HADIGAM KULGAM 023

PUBLIC NOTICE

In municipal DOB certificate with DOB 11/006/2022, under registration no. 817, date of registration is 14/06/2022, my daughter's mothers name has been wrongly admitted as" Nusrat Begum" while as her mothers actual name is" Nusrat Bano" now I am applying for its correction, in this regard if anybody is having any objection may file the same to chief executive officer municipal council Sopore, within the period of Seven days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Mudasir Ahmad Lone F/o:Arwah Mudasir R/o:Hathlangu Sopore, district Baramulla 004

PUBLIC NOTICE

In municipal DOB certificate with DOB 11/02/2024, under registration no. B-2024: 1-00054-001001, date of registration is 27/02/2024, I want to change my sons name from 'Mursaleen Mehraj Bhat' to 'Mohammad Zaidaan Bhat', in this regard if anybody is having any objection may file the same to chief executive officer municipal council Sopore, within the period of Seven days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Mehraj U din Bhat F/o:Mohammad Zaidaan Bhat R/o:Thandoosa lolab Kupwara, district Kupwara 004

صارفین کو 10 کلو راشن کا وعدہ ہنوز سرد خانے کی نذر

67 لاکھ کو ہر ماہ مفت راشن، نفسا کے تحت مستحقین کی تعداد 98 لاکھ سے متجاوز

سرینگر//9دسمبر// یو این ایس//نیشنل کانفرنس حکومت کی جانب سے راشن کوٹہ میں اضافہ کرنے کے وعدوں کو اگرچہ ابھی تک عملی جامعہ نہیں پہنایا گیا، تاہم جموں وکشمیر میں نیشنل فوڈ سیکورٹی ایکٹ کے تحت مفت راشن حاصل کرنے والے مستحقین کی تعداد میں نمایاں اضافہ ہوا ہے اور اب یہ تعداد 66.75 لاکھ سے تجاوز کر گئی ہے۔ نیشنل کانفرنس سمیت دیگر جماعتوں نے گزشتہ برس الیکشن سے قبل اپنے منشوروں میں اعلان کیا تھا کہ انکی حکومت قائم ہونے کے ساتھ ہی صارفین کے راشن کوٹہ میں اضافہ کیا جائے گا۔ نیشنل کانفرنس کی سرکار کو اگرچہ وجود میں آئے ایک سال کے قریب ہو گئے ہیں تاہم صارفین کے مطابق ابھی تک راشن کوٹہ کو 5 کلو سے بڑا کر 10 کلو فی فرد نہیں کیا گیا۔ امسال اپریل میں تاہم سرکار نے "اے اے وائی" مستحقین کے راشن کوٹہ میں اضافہ کا اعلان کیا مگر باقی صارفین ابھی بھی اسی آس میں ہے کہ انکے راشن کوٹہ میں کب اضافہ کیا جائے گا۔ سرینگر کے مضافاتی علاقے تھید ہارون کے محمد ماجد نے بتایا "ہمیں بتایا گیا تھا کہ حکومت آتے ہی راشن 10 کلو فی فرد ہوگا، لیکن 6 ماہ گزرنے کے باوجود ابھی تک وہی 5 کلو مل رہا ہے، یہ وعدہ بھی باقی وعدوں کی طرح صرف کاغذوں تک محدود لگتا ہے۔" جموں وکشمیر میں نفسا کے تحت مفت راشن حاصل کرنے والے مستحقین کی تعداد 66.75 لاکھ سے زائد ہو گئی ہے۔ یہ اضافہ ای،شرم پورٹل پر رجسٹرڈ مزدوروں سمیت ان نئے افراد کی شمولیت کے نتیجے میں ممکن ہوا ہے جو پہلے اس نظام سے باہر تھے۔ محکمانہ ذرائع نے بتایا کہ محکمہ امور صارفین نے نیشنل انفارمیٹکس سینٹر کے ساتھ اشتراک کرتے ہوئے ایک بڑی ڈیٹا میچنگ مہم چلائی، جس میں جموں وکشمیر کے تقریباً 34.80 لاکھ ای،شرم رجسٹرڈ افراد کے ڈیٹا کا جائزہ لیا گیا۔ ان میں سے تقریباً 34.40 لاکھ افراد کو یا تو عوامی تقسیم کاری نظام سے جوڑا گیا ہے یا دیگر سرکاری فلاحی اسکیموں کے تحت فوائد فراہم کیے جا رہے ہیں۔ صرف 40,000 ایسے رجسٹرڈ افراد ہیں جن سے مسلسل رابطے کے باوجود یا تو رابطہ نہیں ہو سکا یا انہوں نے اپنی تفصیلات فراہم کرنے سے انکار کر دیا۔ جموں وکشمیر میں اس وقت قریب 25,63,664 راشن کارڈ جاری کیے گئے ہیں، جن کے تحت مجموعی طور پر 1,01,74,943 افراد مستفید ہو رہے ہیں۔ ان میں 66.75 لاکھ افراد 'نفسا' کے تحت مفت راشن حاصل کر رہے ہیں، جبکہ 31.81 لاکھ افراد این پی ایچ ایچ فہرست کے تحت انتہائی سبسڈی والے راشن کے حقدار ہیں۔ اس طرح ہر ماہ تقریباً 98.40 لاکھ افراد جموں وکشمیر میں عوامی تقسیم کاری نظام سے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ محکمہ کے ایک افسر نے کہا کہ اس وسیع نظام کو موثر طریقے سے چلانے کیلئے جموں وکشمیر میں 6,643 راشن ڈیلر (فیئر پرائس شاپس) کام کر رہے ہیں، جبکہ 150 ڈپوؤں کے ذریعے اشیائے خوردنی کی ترسیل یقینی بنائی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا "خاص بات یہ ہے کہ 2,72,227 راشن کارڈ ایسے ہیں جن کی سربراہی خواتین کر رہی ہیں، جو جموں کشمیر میں خواتین کو بااختیار بنانے کی حکومتی کوششوں کا واضح ثبوت ہے۔" انکا کہنا تھا کہ محکمہ نے اس نظام کو شفاف بنانے کیلئے آدھار سیڈنگ، ڈیجیٹل پلیٹ فارمز اور حقیقی وقت میں شکایات کے ازالے کے نظام کو موثر انداز میں نافذ کیا ہے، تاکہ فرضی اندراجات کو ختم کیا جا سکے اور سبسڈی کا فائدہ صرف مستحقین تک پہنچے۔

جنگلی جانوروں کا بستیوں میں رُخ کرنا باعث تشویش، لوگوں میں خوف ودہشت

محکمہ وائلڈ لائف کی غیر سنجیدگی اور جنگلات کا تہہ تیغ کرنے کا نتیجہ،

سرینگر/9دسمبر/ جنگلی جانوروں کا بستیوں میں رُخ کرنے سے خوف ودہشت کا ماحول پیدا ہوتا ہے اور لوگ گھروں سے باہر نکلنے میں ڈر محسوس کرتے ہیں کیونکہ ایسے واقعات پیش آئے ہیں جو دلدوز تھے۔ اس ضمن میں مختلف علاقوں سے لوگوں نے کشمیر پریس سروس کے ساتھ بات کرتے ہوئے بتایا کہ ان کی بستیوں میں جنگل جانور نمودار ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان کی نقل وحرکت سے ان علاقوں میں دہشت پھیلی ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ جنگلات نے اب تک بہت ساری جگہوں پر ان جنگلی جانوروں پر قابو پانے کیلئے جال نصب کئے تاہم مجموعی طور وحشی جانور میدانی علاقوں میں بے لگام ہو گئے ہیں اور انسانوں وجانوروں کی چیر پھاڑ کرنے کے واقعات آئے روز پیش آ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بچوں، خواتین یا بزرگ افراد کی چیر پھاڑ کرنے کے دلدوز واقعات پیش آنے کے بعد لوگ اپنے بچوں کو باہر کھیلنے کیلئے جانے نہیں دیتے ہیں۔ جبکہ ان وحشی درندوں کے خوف سے لوگ مساجد میں نمازیں ادا کرنے اور چہل پہل کرنے سے قاصر

PUBLIC NOTICE

In my Metlife policy bearing no. 20469177, my name has been wrongly admitted as "Zareena Gayoom" while as my Actual name is "Zarina Begum", Now I am applying for its correction, in this regard if anybody is having any objection may file the same to Metlife office Sopore within the period of seven days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Zarina Begum W/o:Abdul Qayoom Dar R/o:Shahgund Sumbal Sonawari 193501, district Bandipora 004

اطلاع عام

بجلی کنکشن ایگریمنٹ زیر آئی، ڈی نمبر 0207010019520 جو کہ عبدل رحمان صوفی ولد عبدل عزیز صوفی کے نام پر درج تھا، لیکن اب اسکو خورشید احمد صوفی ولد عبدل رحمان صوفی کے نام کرانا مطلوب ہے، اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر محکمہ پی ڈی ڈی ڈویژن کے دفتر میں پیش کرے، بعد میں کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

خورشید احمد صوفی ولد عبدل رحمان صوفی ساکنہ نئی بستی اننت ناگ 024

اطلاع عام

میرا پرس جس میں میرا آدھار کارڈ، پین کارڈ، اے ٹی ایم کارڈ اور کچھ نقدی موجود تھے مورخہ 8دسمبر 2025 کو کہیں گم ہوا ہے لہذا اگر کسی نے اٹھایا ہو تو از راہ انسانیت نیچے دیئے گئے پتہ پر واپس کریں بصورت دیگر میں انکے غلط استعمال کے لئے ذمہ دار نہیں ہوں گا۔

محمد اشرف گنائی ولد اسد اللہ گنائی ساکنہ ٹمینگہ بل کولگام 023

اطلاع عام

میری گاڑی tata punch زیر نمبر JK18D-1250 کے تمام کاغذات کہیں گم ہوئے ہیں اب انکی ڈپلی کیٹ نکالنے مطلوب ہے، اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر اے آر ٹی او کولگام کے دفتر میں پیش کرے، بعد میں کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

زبیر احمد بٹ ولد سونہ اللہ بٹ ساکنہ کیموہ کولگام 023

نائب تحصیلدار ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول منزگام

مضمون: درخواست منجانب بشیر احمد چچی ولد کالیا چچی ساکنہ حالن بمراد عطائی یوم پیدائش سرٹیفکیٹ بحق Sarfaraz Ahmad Chechi 22/08/2018

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت سائل رسائلہ مندرجہ بالا کاغذات بمراد حصول تاریخ پیدائش سرٹیفکیٹ عدالت ہذا میں اس وقت زیر کارروائی ہے مطابق سائل رسائلہ کی تاریخ پیدائش 22/08/2018 کو ہے سائل رسائلہ کی تاریخ پیدائش چوکیدار رجسٹر و بی ڈی او آفس وامیونیشن کارڈ میں موجود نہیں ہے اب سائل رسائلہ تاریخ پیدائش سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کے خواہاں ہے لہذا اگر سرٹیفکیٹ زیر بحث کے نسبت کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد از گذرنے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر

023 نائب تحصیلدار

نائب تحصیلدار ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول منزگام

مضمون: درخواست منجانب نذیر احمد چیچی ولد عبدل سلام چیچی ساکنہ حالن بمراد عطائی یوم پیدائش سرٹیفکیٹ بحق Fareed Ahmad Chechi 06/02/2009

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت سائل رسائلہ مندرجہ بالا کاغذات بمراد حصول تاریخ پیدائش سرٹیفکیٹ عدالت ہذا میں اس وقت زیر کارروائی ہے مطابق سائل رسائلہ کی تاریخ پیدائش 06/02/2009 کو ہے سائل رسائلہ کی تاریخ پیدائش چوکیدار رجسٹر و بی ڈی او آفس وامیونیشن کارڈ میں موجود نہیں ہے اب سائل رسائلہ تاریخ پیدائش سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کے خواہاں ہے لہذا اگر سرٹیفکیٹ زیر بحث کے نسبت کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد از گذرنے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر

023 نائب تحصیلدار

از دفتر نائب تحصیلدار ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول کلاروچھ

مضمون: درخواست منجانب عاشی بیگم زوجہ غلام حسن کھٹانہ ساکنہ کلاروچھ ناری کوٹ بغرض حصول یوم پیدائش

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل رسائلہ مندرجہ بالا دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے اس سلسلے میں رپورٹ فیلڈ عملہ سے طلب کی گئی ہے جس میں سائل رسائلہ کی عمر دیکھائی گئی ہے اور سائل رسائلہ کی تاریخ پیدائش

نمبر شمار	نام مع ولدیت	عمر/DOB	سکونت
1	عاشی بیگم زوجہ غلام حسن کھٹانہ	55 years	کلاروچھ ناری کوٹ

اس سلسلے میں اگر کسی بھی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر اپنا اعتراض پیش کریں۔ بعد میں کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

049 نائب تحصیلدار

از دفتر نائب تحصیلدار ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول کلاروچھ

مضمون: درخواست منجانب شکور احمد کھٹانہ ولد سیف الدین کھٹانہ ساکنہ کلاروچھ لراہ بغرض حصول یوم پیدائش

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل رسائلہ مندرجہ بالا دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے اس سلسلے میں رپورٹ فیلڈ عملہ سے طلب کی گئی ہے جس میں سائل رسائلہ کی عمر دیکھائی گئی ہے اور سائل رسائلہ کی تاریخ پیدائش

نمبر شمار	نام مع ولدیت	عمر/DOB	سکونت
1	عزیز احمد کھٹانہ ولد شکور احمد کھٹانہ	11/08/2021	کلاروچھ لراہ

اس سلسلے میں اگر کسی بھی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر اپنا اعتراض پیش کریں۔ بعد میں کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

049 نائب تحصیلدار

The Daily CITY EXPRESS
Srinagar Kashmir
WEDNESDAY 10/12/2025

روزنامہ ایکسپریس سرینگر
19th year of publication

چیف سیکرٹری اَٹل ڈولو کا جموں وکشمیر میں گورنمنٹ میڈیکل

کالجوں میں ایم بی بی ایس اور پی جی سیٹوں کی توسیع پر زور

جموں/ 09 دسمبر/ رانفو ر چیف سیکرٹری اَٹل ڈولو نے آج ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے جموں وکشمیر میں صحت وطبی تعلیم محکمہ کے تحت گورنمنٹ میڈیکل کالجوں، ڈینٹل کالجوں، آیورویدک اور یونانی کالجوں میں انڈر گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ سیٹوں میں توسیع کا تفصیلی جائزہ لیا۔ میٹنگ میں سیکرٹری صحت وطبی تعلیم محکمہ، ڈائریکٹر سکمز، سرکاری میڈیکل کالجوں کے پرنسپل، ڈائریکٹر کوآرڈی نیشن اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ دورانِ میٹنگ چیف سیکرٹری نے گزشتہ تعلیمی سال کے دوران بڑھائی گئی ایم ڈی/ ایم ایس، ڈی ایم/ ایم سی ایچ، ڈی این بی اور ایم ڈی ایس سیٹوں کا تفصیلی جائزہ لیا اور آئندہ سیشن میں مزید توسیع کے لئے میڈیکل کالجوں کی روڈ میپ پر بھی غور وخوض کیا۔ اُنہوں نے یونین ٹیریٹری میں سپر سپیشلٹی صحت خدمات کو مضبوط بنانے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے دو سپر سپیشلٹی ہسپتالوں اور سکمز میڈیکل کالج کو ہدایت دی کہ وہ آئندہ تعلیمی سال سے ڈی ایم اور ایم سی ایچ نشستیں مختص کریں۔ اَٹل ڈولو نے مختلف میڈیکل کالجوں کے لئے منظور کی گئی اضافی ایم بی بی ایس نشستوں کا بھی جائزہ لیا اور باقی اداروں پر زور دیا کہ وہ نیشنل میڈیکل کمیشن (این ایم سی) کے ذریعہ درخواست پورٹل کھولتے ہی اضافی 50 ایم بی بی ایس نشستوں کے لئے درخواست دیں۔ اُنہوں نے میٹنگ کو بتایا کہ پورٹل کھلنے کے فوراً بعد کالج وائز جائزہ لیا جائے گا تاکہ پیش رفت کی نگرانی اور بروقت درخواستوں کی تکمیل یقینی بنائی جاسکے۔ اُنہوں نے سرکاری ڈینٹل کالجوں، جموں اور سری نگر کے پرنسپلوں کو بھی ہدایت دی کہ وہ نئے ایم ڈی ایس کورسوں کو متعارف کرنے اور نشستوں میں اضافے کے لئے تمام ضروری اقدامات کریں۔ اُنہوں نے آیورویدک اور یونانی کالجوں کو بھی ہدایت دی کہ وہ اَپنے اِداروں میں میں نشستوں کو بڑھانے کے لئے سرگرم عمل رہیں۔ سیکرٹری صحت وطبی تعلیم محکمہ ڈاکٹر سیّد عابد رشید شاہ نے میٹنگ کو بتایا کہ ہر میڈیکل ادارے نے یو جی اور پی جی نشستوں کو بڑھانے کے لئے ایک نوڈل آفیسر نامزد کیا ہے تاکہ این ایم سی کے اصولوں کی سختی سے تعمیل اور قانونی تقاضوں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنایا جاسکے۔ اُنہوں نے بتایا کہ گزشتہ تعلیمی سال کے دوران جموں و کشمیر کے میڈیکل کالجوں میں 128 ایم ڈی، ایم ایس نشستیں، 46 ڈی این بی نشستیں اور 2 ڈی ایم، ایم سی ایچ نشستیں بڑھائی گئیں جبکہ 2026-27 سیشن کیلئے ادارے 284 ایم ڈی، ایم ایس، 35 ڈی این بی اور 36 ڈی ایم، ایم سی ایچ سیٹیں شامل کرنے کی تجویز کر رہے ہیں۔ سیکرٹری نے ایم بی بی ایس داخلوں کے حوالے سے بتایا کہ اننت ناگ، بارہمولہ، راجوری اور ڈوڈہ کے گورنمنٹ میڈیکل کالجوں کے لئے 50، 50 اضافی نشستیں منظور کی گئیں جبکہ گورنمنٹ میڈیکل کالج سری نگر اور گورنمنٹ میڈیکل کالج جموں کے لئے 20، 20 نشستیں بڑھائی گئیں۔ اُنہوں نے مزید بتایا کہ جی ایم سی اودھمپور، راجوری، ہندواڑہ اور سکمز بمنہ آئندہ سیشن میں 50 اضافی ایم بی بی ایس نشستوں کے لئے درخواست دینے کا منصوبہ بنا رہے ہیں۔ ڈائریکٹر سکمز ڈاکٹر محمد اشرف گنائی نے میٹنگ کو جانکاری دی کہ ادارہ این ایم سی کی آئندہ درخواست وِنڈو کے دوران نشستوں میں نمایاں اضافہ کے لئے مکمل طور پر تیار ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ سکمز آئندہ تعلیمی سال میں تقریباً 130 پوسٹ گریجویٹ اور 50 انڈر گریجویٹ نشستوں کے لئے درخواست دے گا اور اُنہیں یقین ہے کہ تمام ریگولیٹری تقاضے پورے کئے جائیں گے۔ میڈیکل اِداروں کے پرنسپلوں نے بھی یو جی اور پی جی سیٹوں کو بڑھانے کے لئے اَپنی اَپنی منصوبہ بندی پیش کی اور یقین دہانی کی کہ این ایم سی پورٹل کھلتے ہی درخواستیں بروقت جمع کی جائیں گی۔

2001 کا آبپاشی تنازعہ کیس

سپریم کورٹ کی بیجبہاڑہ کے رہائشی کو عبوری ضمانت

سرینگر// 9 دسمبر// یو این ایس/ سپریم کورٹ آف انڈیا نے پیر کو سبزار احمد صوفی ساکن بیج بہارہ، اننت ناگ کو عبوری ضمانت پر رہا کرنے کا حکم دیا۔ صوفی کو تقریباً 19 سال بعد دوبارہ حراست میں لیا گیا تھا، جب جموں وکشمیر ہائی کورٹ نے ان کی بریت کو پلٹتے ہوئے اُنہیں سیکشن 304 پارٹ-II آر پی سی کے تحت قصوروار قرار دے کر پانچ سال قید کی سزا سنائی تھی۔ صوفی کو 5 مارچ 2005 کو سیشنز کورٹ اننت ناگ نے ایک 2001 کے آبپاشی تنازعے سے جڑے واقعے میں بری قرار دیا تھا۔ ٹرائل کورٹ نے قرار دیا تھا کہ استغاثہ الزام ثابت کرنے میں ناکام رہا ہے، کیونکہ گواہان کے بیانات میں واضح تضادات تھے اور قابلِ اعتماد شواہد موجود نہیں تھے۔ ریاستی حکومت نے 2006 میں بریت کے خلاف اپیل دائر کی تھی، تاہم یہ معاملہ تقریباً دو دہائیوں تک فیصلہ کے انتظار میں رہا۔ بالآخر 30 جولائی 2025 کو ہائی کورٹ نے ٹرائل کورٹ کا فیصلہ پلٹ کر صوفی کو مجرم قرار دیا اور انہیں سرینڈر کرنے کی ہدایت دی، جس کے بعد وہ تقریباً 19 سال بعد دوبارہ جیل بھیج دیے گئے۔ اس اقدام نے جموں وکشمیر میں فوجداری اپیلوں کی طویل التواء پر سنگین سوالات کھڑے کئے۔ سپریم کورٹ میں صوفی کی قانونی ٹیم جس میں سینئر ایڈووکیٹ شدان فراست اور ایڈووکیٹس عمیر اندرابی، تنیشا، نصیر جعفری، دلوار برلاسکر اور دیگر شامل تھے نے کئی بنیادی اعتراضات اٹھائے، جن میں شامل ہیں۔ اپیل کے فیصلے میں 19 سال کی غیر معمولی تاخیر گواہوں کے بیانات میں تضادات، خصوصاً مبینہ ہتھیار کے حوالے سے جو کبھی لیوّن (کھرپی) اور کبھی بیلچہ بتایا گیا۔ سپریم کورٹ نے خصوصی اجازت کی درخواست پر نوٹس جاری کرتے ہوئے صوفی کو عبوری ضمانت دینے کا حکم دیا۔ عدالت نے کہا "پانچ سال کی سزا میں سے ملزم تقریباً تین سال چار ماہ جیل کاٹ چکا ہے۔ اس صورتحال کو مدنظر رکھتے ہوئے اسے عبوری ضمانت پر رہا کیا جائے، ٹرائل کورٹ مناسب شرائط طے کرے۔"

□□□□□□

دُرگا نگر ویلفیئر کوآرڈی نیشن کمیٹی نے وزیر جل شکتی سے ملاقات کی

جموں/ 09 دسمبر/ رانفو ر دُرگا نگر ویلفیئر کوآرڈی نیشن کمیٹی (ڈی این ڈبلیو سی سی) کے ایک وفد نے آج سول سیکرٹریٹ جموں میں وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور جاوید احمد رانا سے ملاقات کی۔ وفد نے دُرگا نگر، ڈوگرہ نگر اور ملحقہ علاقوں کو درپیش پانی کی فراہمی کے مسائل کے فوری حل کے لئے وزیر سے فوری مداخلت کا مطالبہ کیا۔ وفد نے وزیر کو بتایا کہ موجودہ پانی فراہمی کا نظام ناکافی ہے جس سے شہریوں کو پانی کی بے قاعدگی اور ناکافی دستیابی کی وجہ سے مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اُنہوں نے تشویش ظاہر کی کہ بہت سے گھروں کو نجی واٹر ٹینکروں پر انحصار کرنا پڑتا ہے جن میں سے کئی من مانی قیمتیں وصول کرتے ہیں جس سے کمیونٹی پر اضافی مالی بوجھ پڑتا ہے۔ کمیٹی کے اراکین نے مزید بتایا کہ علاقے کی آبادی میں گزشتہ برسوں کے دوران نمایاں اِضافہ ہوا ہے جس کی وجہ سے پانی کی فراہمی کے پہلے سے دباؤ والے نظام کی طلب میں اِضافہ ہوا ہے۔ اُنہوں نے موجودہ بنیادی ڈھانچے کی جامع اَپ گریڈیشن کی ضرورت پر زور دیا جس میں پانی کے اضافی ذخائر کی تعمیر اور مٹھی فیڈر کی اَپ گریڈیشن شامل ہے تاکہ پانی کی منصفانہ تقسیم کو یقینی بنایا جاسکے۔ وفد نے وزیر سے ذاتی مداخلت کی درخواست کرتے ہوئے متاثرہ علاقوں کے لئے مستقل، قابلِ اعتماد اور دیرپا پانی فراہمی کا نظام قائم کرنے کے لئے فوری اور طویل المدتی اقدامات کا مطالبہ کیا۔ وزیر موصوف نے وفد کے مسائل بغور سنا اور چیف انجینئر جل شکتی جموں، ایس ای اور متعلقہ ایگزیکٹیو اِنجینئر کو فوری ہدایات جاری کیں کہ درخواست گزاروں کو مناسب پانی کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔ اُنہوں نے اِس بات کا اعادہ کیا کہ حکومت تمام شہریوں کو باقاعدہ، محفوظ اور مناسب پینے کا پانی فراہم کرنے کی پابند ہے۔ جاوید احمد رانا نے کہا کہ پانی فراہمی نظام نہ صرف مسلسل ہونا چاہیے بلکہ صفائی کے سخت معیار پر بھی پورا اُترنا چاہیے اور اس سلسلے میں سخت نگرانی اور باقاعدہ جانچ ضروری ہے تاکہ معیار اور حفاظت برقرار رہے۔ متعدد دیگر اَفراد اور وفود نے بھی وزیر سے ملاقات کر کے مختلف عوامی مسائل اُجاگر کئے۔ وزیر نے عوامی مسائل کے حل کے لئے حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت ہمدردی، بروقت ردِعمل اور سنجیدگی کے ساتھ شہریوں کے مسائل حل کرنے کے لئے پُرعزم ہے۔

□□□

حکومت بہتر حکمرانی فراہم کرنے کیلئے پُرعزم ہے۔ سکینہ ایتو

سری نگر میں مختلف قانون سازوں اور عوامی وفود سے ملاقات

سری نگر/ 09 دسمبر/ رانفو ر وزیر برائے صحت وطبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم سکینہ ایتو نے آج سول سیکرٹریٹ سری نگر میں ایک عوامی رابطہ میٹنگ منعقد کی جس کے دوران مختلف قانون سازوں، عوامی وفود، ملازمین کی انجمنوں اور افراد نے وزیر موصوفہ کے سامنے عوامی اہمیت کے متعدد مسائل اُٹھائے۔ دورانِ میٹنگ جموں وکشمیر ٹیچرز جوائنٹ ایکشن کمیٹی کے ایک وفد نے وزیر سے ملاقات کی اور ٹیچنگ کمیونٹی کے مختلف مسائل اُٹھائے۔ وفد نے آر ای ٹیز کے لئے ٹرانسفر پالیسی بنانے کے لئے کمیٹی کی تشکیل پر وزیر موصوفہ کا شکریہ اَدا کیا۔ اسی طرح رہبرِ کھیل اُساتذہ کے ایک وفد نے وزیر سکینہ ایتو سے ملاقات کی اور سات برس کی تسلی بخش خدمات مکمل کرنے والے رہبرِ کھیل اُساتذہ کو ریگولر کرنے کا مطالبہ کیا۔ جموں وکشمیر ایڈمنسٹریٹیو سروس کے اَفسران کے ایک وفد نے بھی وزیر سے ملاقات کی اور اور وزیر موصوفہ کو کیریئر کی ترقی سے متعلق مختلف مسائل گوش گزار کئے۔ اِس کے علاوہ بارہمولہ، کپواڑہ، اننت ناگ، گاندربل، بانڈی پورہ، کولگام اور دیگر اَضلاع سے آئے ہوئے متعدد عوامی وفود نے بھی وزیر موصوفہ سے ملاقات کی اور جاری سرمائی مہینوں کے پیش نظر صحت شعبے، تعلیم، پینے کے پانی کی فراہمی، بجلی اور راشن کی دستیابی سے متعلق اہم مسائل اُٹھائے۔ وزیر سکینہ اِیتو نے ان وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ اس سیشن کا مقصد عوامی مسائل کا جائزہ لینا، ان کی ترقیاتی ضرورتوں کا جائزہ لینے اور بہتر حکمرانی کی فراہمی کے لئے عوامی سطح پر دستیاب فیڈ بیک حاصل کرنا ہے۔ اُنہوں نے تمام وفود اور اَفراد کو بغور سنا اور اُنہیں جائز مطالبات کے فوری ازالے کی یقین دہانی کی۔ اُنہوں نے کہا کہ حکومت کی اوّلین ترجیح قابلِ رسائی، شفاف اور جوابدہ حکمرانی کو یقینی بنانا ہے۔ اُنہوں نے کہا، "ہمارے دروازے ہمیشہ لوگوں کے لئے کھلے ہیں۔ موثر حکمرانی عوامی مسائل کو سننے، سمجھنے اور اُن پر عمل کرنے سے ہی ممکن ہے۔" وزیر سکینہ ایتو نے مزید کہا کہ عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت بہتر حکمرانی فراہم کرنے کے لئے پُرعزم ہے ج

مرحوم خواجہ غلام رسول بیگ اور فاطمہ رسول کو ان کی برسیوں پر خراج

11 اور 14 دسمبر کو سرینگر اور دیگر اضلاع میں دعا مغفرت اور قرآن خوانی کا اہتمام کیا جائیگا

مرحوم خواجہ غلام رسول بیگ اور فاطمہ رسول بیگ کو ان کی برسیوں پر جی آر بیگ میموریل فاونڈیشن کی جانب سے تعزیت پیش کرتے ہوئے 11 اور 14 دسمبر کو ان کی حق میں سرینگر صدر دفتر اور دیگر ضلعی دفاتر پر دعا مغفرت اور قرآن خوانی کا اہتمام کرنے کا اعلان کی ہے ۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق آل جموں کشمیر لو پیڈ گورنمنٹ ایمپلائز فیڈریشن، میونسپل ایمپلائز ایسوی ایشن، اور میونسپل پنشنرس ایسوی ایشن کے سابق صدر کے علاوہ اسٹیٹ ٹریڈ یونین تحریک کے بانی خواجہ غلام رسول بیگ کی 29 ویں برسی 11 دسمبر کو منائی جا رہی ہے، ان کے علاوہ جی آر بیگ میموریل فاویڈیشن کی چیف پیٹرن فاطمہ رسول بیگ کی پہلی برسی پر بھی 14 دسمبر کو منائی جا رہی ہے ۔ اس پروقار موقع پر، سماجی اور سیاسی تنظیموں، این جی اوز، ٹریڈ یونینوں اور تاجروں نے ایک ساتھ مل کر خ کے کیلئے گہرے پیار اور گہرے احترام کا اظہار کیا۔ بیگ میموریل فاؤڈیشن، چیئرمین اشتیاق بیگ کی متحرک اور بے لوث قیادت میں، جس کا کام اس عظیم وراثت کا تسلسل ہے۔ اس حوالہ سے سینکڑوں میڈیکل کیمپوں کا انعقاد کیا۔ جبکہ خون کے عطیہ کی مہم چلائی اور اب تک 26 بلڈ پوائنٹس کا تعاون کیا۔ خاص مواقع پر غریب خاندانوں کو راشن کی امداد فراہم کی اور اس کے علاوہ یتیم لڑکیوں کیلئے ایک بار کی مالی امداد میں توسیع ہے۔ اس سلسلے میں جی آر بیگ میموریل کی جانب سے 11 دسمبر 2025 اور 14 دسمبر 2025 کو فانڈیشن کے ہیڈ آفس اور تمام اضلاع میں ان کی مغفرت کیلئے دعا اور قرآن خوانی کا اہتمام کیا جائے گا۔

شدید سردی کی لہر برقرار

سری نگر میں شبانہ درجہ حرارت منفی 7.3 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ

پلوامہ، شوپیان، بارہمولہ، پہلگام، بڈگام اور سونہ مرگ سرد ترین مقامات

سری نگر: 9 دسمبر: وادی کشمیر میں سردیوں کا زور تیز تر ہوا ہے جس نے لوگوں کو خاص طور پر صبح اور شام کے وقت گھروں میں ہی محصور کر دیا ہے ۔ محکمہ موسمیات کے مطابق گرمائی دارالحکومت سری نگر میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 3. 7 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے جہاں گذشتہ شب کا درجہ حرارت منفی 2. 5 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا تھا۔ جنوبی کشمیر کا ضلع پلوامہ وادی کا سرد ترین علاقہ رہا ہے جہاں کم سے کم درجہ حرارت منفی 5. 1 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے جبکہ شوپیاں ضلع میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 5. 0 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے ۔ وادی کے مشہور سیاحتی مقام پہلگام میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 4. 8 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے جہاں گذشتہ شب کا درجہ حرارت منفی 0. 4 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ وادی کے مشہور ترین سیاحتی مقام گلمرگ میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 2. 5 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے جہاں گذشتہ شب بھی یہی درجہ حرارت ریکارڈ ہوا تھا۔ سرحدی ضلع کپوارہ میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 3. 6 ڈگری سینٹی گریڈ جبکہ گیٹ وے آف کشمیر کے نام سے مشہور قصبہ قاضی گنڈ میں بھی کم سے کم درجہ حرارت منفی 3. 6 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ شمالی کشمیر کے بارہمولہ اور بانڈی پورہ اضلاع میں کم سے کم درجہ حرارت بالترتیب منفی 4. 9 ڈگری سینٹی گریڈ اور منفی 3. 6 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ وسطی کشمیر کے بڈگام اور گاندربل اضلاع میں کم سے کم درجہ حرارت بالترتیب منفی 4. 1 ڈگری سینٹی گریڈ اور منفی 2. 6 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے ۔ وادی کے ایک اور مشہور سیاحتی مقام سونہ مرگ میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 4. 5 ڈگری سینٹی گریڈ جبکہ زوجیلا پاس پر شبانہ درجہ حرارت منفی 19.0 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے ۔ لداخ یونین ٹریٹری کے لیہہ اور کرگل اضلاع میں کم سے کم درجہ حرارت بالترتیب منفی 8.5 ڈگری سینٹی گریڈ اور منفی 7. 2 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے ۔ دریں اثنا محکمہ موسمیات کے مطابق وادی میں آنے والے دنوں کے دوران موسم مجموعی طور پر خشک رہنے کا امکان ہے تاہم 14 اور 15 دسمبر کو پہاڑی علاقوں میں ہلکی برف باری جبکہ میدانی علاقوں میں ہلکی بارشوں کا امکان ہے۔

وزیر جنگلات جاوید احمد رانا نے آر اِی 26-2025 اور

بی اِی 27-2026 کو حتمی شکل دینے کیلئے میٹنگ کی صدارت کی

جموں/ 09 دسمبر/ وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور جاوید احمد رانا نے آج سول سیکرٹریٹ جموں میں ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی تاکہ یوٹی کیپکس اور ریونیو (آر اِی وی اِی ایکس) بجٹ کے تحت مالی سال 2025-26 کے ریوائزڈ اِسٹیمیٹس (آر اِی) اور 2026-27 کے بجٹ اِسٹیمیٹس (بی اِی) کا جائزہ لے کر انہیں حتمی شکل دی جاسکے۔ میٹنگ میں حکومتی ترقیاتی ایجنڈے کے ساتھ مختلف سیکٹورل کی ترجیحات کو ہم آہنگ کرنے پر تفصیلی غور وخوض کیا گیا۔ میٹنگ میں دیرپا ترقی کو فروغ دینے، تحفظ کے اَقدامات کو مضبوط بنانے اور محکمہ جنگلات کے مختلف وِنگوں میں خدمات کی فراہمی کو بڑھانے کے لئے بجٹ کے مختص کو بہتر بنانے پر توجہ مرکوز کی گئی۔ وزیر موصوف نے میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے ہدایت دی کہ جنگلات محکمہ کے تمام شعبے ایسے بجٹ تجاویز پیش کریں جو حقیقی مالی ضروریات، نتائج پر مبنی منصوبہ بندی اور جاری منصوبوں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنائیں۔ اُنہوں نے سالانہ اہداف کو پورا کرنے کے لئے اَخراجات، حاصل شدہ پیش رفت، موجودہ خلا اور اضافی وسائل کی جامع دستاویزات کی ضرورت پر زور دیا۔ جاوید احمد رانا نے واضح کیا کہ بجٹ میں ایسے اہم شعبوں کو ترجیح دی جانی چاہیے جن میں جنگلات کا تحفظ، جنگلی حیات کا تحفظ، شجر کاری، قبائلی روزگار میں بہتری، پانی کے تحفظ، موسمیاتی تبدیلیوں سے ہم آہنگ بنیادی ڈھانچے اور ماحولیاتی دیرپائی شامل ہیں۔ اُنہوں نے کہا کہ بجٹ سازی کا عمل ایک ایسی حکمت عملی کے طور پر کام کرنا چاہیے جو ماحولیاتی حکمرانی کو مضبوط کرے اور عوامی وسائل کے بہترین اِستعمال کو یقینی بنائے۔ وزیر نے بہتر ہم آہنگی اور سخت نگرانی پر زور دیتے ہوئے منصوبوں کی تکمیل میں تاخیر سے خبردار کیا۔ اُنہوں نے کہا، "موثر منصوبہ بندی اور مالی نظم وضبط ہماری ماحولیاتی حفاظت، تحفظ کے نظام کو مضبوط بنانے اور محفوظ و دیرپا پانی کے وسائل تک قابلِ اعتماد رسائی کے لئے ناگزیر ہیں۔ ہمارا بجٹ طویل مدتی عزم، کارکردگی اور جوابدہی کا مظہر ہونا چاہیے۔" وزیر موصوف نے متعلقہ اَفسران کو مزید ہدایت دی کہ وہ تمام تجاویز کو جمع کرنے کی مقررہ مدت کے اندر حتمی شکل دیں۔ میٹنگ میں کمشنر سیکرٹری جنگلات و ماحولیات شتیل نندا، سیکرٹری جنگلات راجندر سنگھ تارا، چیف وائلڈ لائف وارڈن، فارسٹ پروٹیکشن فورس سرویش رائے، چیئرپرسن پولیوشن کنٹرول کمیٹی، ڈائریکٹر سوشل فارسٹری/ سوئیل اینڈ واٹر کنزرویشن، ڈائریکٹر فارسٹ ریسرچ انسٹی چیوٹ، منیجنگ ڈائریکٹر جے کے فارسٹ ڈیولپمنٹ کارپوریشن، چیف کنزرویٹرز آف فاریسٹ جموں و کشمیر، سی اِی او کیمپا اور دیگر سینئر اَفسران نے شرکت کی۔

پن بجلی منصوبوں میں مقامی نوجوان نظر انداز

ہائیڈرو بجلی منصوبے معاہدوں کی کھلم کھلا خلاف ورزی// ممبر پارلیمنٹ سجاد کچلو

سرینگر// 9 دسمبر// یو این ایس// نیشنل کانفرنس کے رکنِ پارلیمان سجاد احمد کچلو نے منگل کو راجیہ سبھا میں الزام عائد کیا کہ جموں وکشمیر میں جاری پن بجلی منصوبے معاہدوں کی کھلم کھلا خلاف ورزی کر رہے ہیں اور مقامی لوگوں کو روزگار فراہم نہیں کیا جا رہا۔ انہوں نے اس سنگین معاملے کی خصوصی کمیٹی سے تحقیقات کرانے کا مطالبہ بھی کیا۔ وقفہ صفر کے دوران کچلو نے کہا کہ جموں وکشمیر میں پن بجلی ہی بجلی پیداوار کا بنیادی ذریعہ ہے۔ بعض منصوبوں کی تعمیر سرکاری کمپنی این ایچ پی سی کر رہی ہے جبکہ دیگر پروجیکٹس جموں وکشمیر پاور ڈیولپمنٹ کارپوریشن لمیٹڈ کے تحت چل رہے ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ پروجیکٹ ڈیولپرز مقامی ملازمت کے حوالے سے طے شدہ شرائط پوری نہیں کر رہے اور "ریاست کے ساتھ ہونے والے معاہدے کی کھلی خلاف ورزی" ہو رہی ہے۔ کچلو نے متاثرہ لوگوں کی ناقص بازآبادکاری کا بھی مسئلہ اٹھایا اور کہا کہ جو لوگ اپنے حقوق کی بات کرتے ہیں، ان کے خلاف پولیس شکایات درج کی جا رہی ہیں۔ انہوں نے اس معاملے کی تفصیلی تحقیقات کے لیے خصوصی کمیٹی تشکیل دینے کی اپیل کی۔ انہوں نے بتایا کہ دریائے چناب پر تعمیر ہونے والے چار اہم پن بجلی منصوبے پاکل دل، رتلے، کیرو اور کوار ہیں، جن میں بڑے پیمانے پر مقامی افرادی قوت کی ضرورت کے باوجود نوجوانوں کو نظر انداز کیا جا رہا ہے۔ ایوان میں مختلف دیگر ارکانِ پارلیمان نے بھی اپنے اپنے علاقوں کے مسائل اٹھائے، جن میں اوڈیشہ کے ننگی لونڈا ایئر اسٹرپ کو مکمل ہوائی مرکز میں تبدیل کرنے کا مطالبہ، ایم پی ایل اے ڈی فنڈز کے اصولوں میں نرمی، ہیموفیلیا اے کے علاج کے لیے استعمال ہونے والی دوا ہیم لیبرا کو ضروری ادویات کی فہرست میں شامل کرنا، ملک بھر میں فیملی کیئر سینٹرز کے قیام کی تجویز، راجستھانی زبان کو آئینی درجے کی منظوری، اور بعض ریل گاڑیوں کے نام تبدیل کرنے جیسے امور شامل تھے۔

عوام بنیادی سہولیات کی عدم دستیابی کی وجہ سے پریشان

بجلی، پانی اور دیگر ضروریات کی فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے ٹھوس اقدام

سرینگر/ 9 دسمبر/ وادی کشمیر میں بنیادی سہولیات کی فراہمی کے سلسلے میں سرکاری سطح پر ہر سال اقدام اٹھائے جا رہے ہیں لیکن ہر سال بالخصوص سردیوں کے مشکل ایام میں سہولیات کی عدم دستیابی کا سامنا رہتا ہے جس سے سرکاری تگ و دو فضول مشق اور دعوے جھوٹ ثابت ہوتے ہیں۔ کشمیر پریس سروس کے تفصیلات کے مطابق لوگ بجلی کی کٹوتی، پانی کی قلت، سڑکوں کی خستہ حالی، ٹرانسپورٹ کے ناقص نظام اور طبی سہولیات کی عدم دستیابی کی وجہ سے ہر موسم میں بالخصوص ان سردیوں کے دنوں میں پریشان حال رہتے ہیں اور ان مشکلات سے چھٹکارا پانے کے لئے متعلقہ افسران کو مطلع کرتے رہتے ہیں لیکن ان کی طرف سے توجہ دینے کی زحمت گوارا نہ کرنے پر "تنگ آمد بہ جنگ آمد" کے مصداق سڑکوں پر آ کر احتجاج کرتے ہیں جس سے ایک اور مسئلہ کھڑا ہوتا ہے۔

'یورپ میں تہذیب کے خاتمے کا خطرہ'

روس نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی نئی قومی سلامتی کی حکمتِ عملی کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ 'ماسکو کے ویژن سے ہم آہنگ' ہے۔
امریکی انتظامیہ کی جانب سے گذشتہ ہفتے جاری کیے گئے 33 صفحات پر مشتمل اس دستاویز میں یورپ کو 'تہذیبی خاتمے' ※ کے خطرے سے دوچار قرار دیا گیا ہے۔ اس دستاویز میں روس کو امریکہ کے لیے خطرہ نہیں سمجھا گیا۔
یورپی یونین کے حکام اور تجزیہ کاروں نے اس حکمتِ عملی پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ اس میں استعمال ہونے والی زبان کریملن کے بیانیے سے ملتی جلتی ہے۔ ادھر کریملن کے ترجمان دمتری پیسکوف نے روسی خبر رساں ایجنسی 'تاس' ※ کو بتایا 'ہم جو تبدیلیاں دیکھ رہے ہیں، وہ بڑی حد تک ہمارے ویژن سے مطابقت رکھتی ہیں' ※
انھوں نے کہا کہ 'ہم اسے مثبت قدم سمجھتے ہیں۔ تاہم حتمی نتیجہ اخذ کرنے سے پہلے اس دستاویز کا مزید تجزیہ کریں گے' ※
یورپی یونین کے حکام نے کہا کہ امریکہ نیٹو میں 'ہمارا سب سے اہم اتحادی ہے لیکن آزادیِ اظہار جیسے معاملات حکمتِ عملی کا حصہ نہیں ہونے چاہییں۔'
جرمن وزیرِ خارجہ ویڈیفل نے کہا کہ 'ہماری آزاد معاشرت کے ڈھانچے پر کسی کو مشورہ دینے کی ضرورت نہیں' ※
یورپی کونسل آن فارن ریلیشنز نے اس حکمتِ عملی کو 'انتہائی دائیں بازو سے بھی آگے' ※ قرار دیا۔ جبکہ سویڈن کے سابق وزیرِ اعظم کارل بلڈٹ نے کہا کہ 'اس میں وہ زبان استعمال کی گئی ہے جو عام طور پر کریملن کے بیانیے سے ملتی ہے' ※
جبکہ امریکی کانگریس میں ڈیموکریٹس نے خبردار کیا ہے کہ یہ حکمتِ عملی امریکہ کے عالمی تعلقات کو نقصان پہنچا سکتی ہے۔ رکنِ کانگریس جیسن کرو نے اسے 'امریکہ کی عالمی حیثیت کے لیے تباہ کن' ※ قرار دیا۔
نیویارک کے رکن گریگوری میکس نے کہا کہ یہ حکمتِ عملی 'امریکی قیادت کی دہائیوں پرانی اقدار کو ترک کرتی ہے۔'

امریکہ کی نئی قومی سلامتی کی حکمتِ عملی کیا ہے؟

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ نے ایک نئی قومی سلامتی حکمتِ عملی جاری کی ہے جس میں نہ صرف یورپی اتحادیوں کو کمزور قرار دیا گیا بلکہ مغربی ممالک میں امریکی برتری کو دوبارہ قائم کرنے کا ہدف بھی مقرر کیا گیا ہے۔ اس پالیسی کی دستاویز میں ٹرمپ کو 'امن کا صدر' قرار دیا گیا اور انڈیا اور پاکستان سمیت مختلف ممالک کے درمیان کشیدگی ختم کرنے پر ان کے کردار کو سراہا گیا۔
خبر رساں ادارے اے پی پی کے مطابق جمعے کو وائٹ ہاؤس سے جاری ہونے والا یہ دستاویز یورپی اتحادیوں کو ناراض کر سکتا ہے کیونکہ اس میں ان کی پناہ گزین اور اور اظہارِ رائے کی پالیسیوں پر سخت تنقید کی گئی۔ اس میں یہ خدشہ ظاہر کیا گیا کہ انھیں 'تہذیب کے خاتمے' کا خطرہ درپیش ہے اور ایسے میں سوال اٹھایا گیا کہ وہ آیا وہ مستقبل میں امریکہ کے قابلِ اعتماد اتحادی رہیں گے۔
یہ نیشنل سکیورٹی سٹریٹیجی ٹرمپ کے اس 'امریکہ فرسٹ' نظریے کو مزید تقویت دیتی ہے جس میں بیرونِ ملک مداخلت سے گریز، پرانی سٹریٹجک شراکت داریوں پر سوال اور امریکی مفادات کو اولین ترجیح دینے پر زور دیا جاتا ہے۔
اس حکمتِ عملی میں کہا گیا ہے کہ ماضی میں امریکہ نے مشرقِ وسطیٰ کے ملکوں پر تنقید کی اور حکومتوں کی پالیسیوں میں تبدیلی کی کوششیں کیں جس سے گریز کیا جانا چاہیے۔
دستاویز میں کہا گیا ہے کہ 'یہ حکمتِ عملی سب سے بڑھ کر اس چیز سے متاثر ہے جو امریکہ کے لیے کارآمد ہو یعنی امریکہ فرسٹ۔'
یہ ٹرمپ کے دوبارہ اقتدار میں آنے کے بعد پہلی قومی سلامتی حکمتِ عملی ہے، جو قانون کے تحت جاری کرنا لازمی ہے۔ یہ سابق امریکی صدر جو بائیڈن کی پالیسی سے واضح انحراف ہے جس میں اتحادیوں کو مضبوط کرنے اور روس کو قابو میں رکھنے کی کوششوں کا ذکر تھا۔

یورپ پر سخت تنقید اور امریکی بالادستی کا نیا عزم

جہاں ایک طرف امریکہ یوکرین اور روس کے درمیان تقریباً چار سالہ جنگ ختم کرانے کی کوشش کر رہا ہے وہیں اس دستاویز میں کہا گیا ہے کہ واشنگٹن روس کے ساتھ تعلقات بہتر بنانا چاہتا ہے اور جنگ کا خاتمہ 'سٹریٹجک استحکام' کے لیے ضروری ہے۔
دستاویز میں یورپی اتحادیوں کو نہ صرف معاشی مشکلات بلکہ 'وجودی بحران' کا شکار قرار دیا گیا۔
اس میں کہا گیا ہے کہ یورپ کو 'تہذیبی خاتمے' کے خطرے کا سامنا ہے جس نے معاشی سست روی

کو جنم دیا۔
امریکی دستاویز کے مطابق یورپ کو پناہ گزین کی پالیسیوں، کم شرح پیدائش، اظہارِ رائے پر پابندی اور قومی شناخت کے زوال نے کمزور کر دیا۔ اس میں کہا گیا کہ 'اگر موجودہ رجحانات جاری رہے تو یورپ 20 سال میں پہچانا نہیں جا سکے گا۔ ایسے میں یہ واضح نہیں کہ بعض یورپی ممالک کے پاس اتنی مضبوط معیشت اور فوج ہوگی کہ وہ قابلِ اعتماد اتحادی رہ سکیں۔'
دستاویز میں یورپ میں دائیں بازو کی جماعتوں کے بڑھتے اثر و رسوخ کو امید کی کرن قرار دیا گیا ہے۔ یہ جماعتیں غیر قانونی پناہ گزین اور ماحولیاتی پالیسیوں کی مخالفت کرتی ہیں۔ 'محبِ وطن یورپی پارٹیوں کا بڑھتا اثر و رسوخ امید افزا ہے۔'
یورپ سے متعلق حکمتِ عملی کے بارے میں کہا گیا ہے کہ امریکہ چاہتا ہے کہ 'یورپ کے اندر استحکام لایا جائے اور روس کے ساتھ سٹریٹیجک استحکام قائم کیا جائے۔'
'امریکہ کے مفاد میں ہے کہ یوکرین میں پُرتشدد کارروائیاں فوراً ختم کرنے کے لیے مذاکرات کیے جائیں تاکہ یورپی معیشتوں کو مستحکم کیا جائے، نہ چاہتے ہوئے جنگ پھیلنے کو روک جائے اور روس کے ساتھ دوبارہ سٹریٹیجک استحکام قائم کیا جائے۔'
دریں اثنا اے پی پی کی رپورٹ کے مطابق ٹرمپ کے 'امریکہ فرسٹ' نعرے کے باوجود ٹرمپ انتظامیہ نے کیریبین اور مشرقی بحرالکاہل میں منشیات بردار کشتیوں پر حملے کیے ہیں اور وینزویلا میں ممکنہ فوجی کارروائی پر غور کیا ہے جس کا مقصد صدر نکولس مادورو پر دباؤ ڈالنا ہے۔ ٹرمپ چاہتے ہیں کہ مغربی ممالک میں امریکی برتری بحال کی جا سکے۔
دستاویز میں کہا گیا ہے کہ منشیات کی سمگلنگ روکنے اور پناہ گزین پر قابو پانے کے لیے سرحدی سکیورٹی اور کارٹیلز کے خلاف 'جہاں ضروری ہو طاقت کا استعمال' کیا جائے۔

مشرقِ وسطیٰ سے توجہ ہٹانا اور چین کے ساتھ دوبارہ توازن قائم کرنا

اس نیشنل سکیورٹی سٹریٹیجی سے واضح ہے کہ امریکہ مشرقِ وسطیٰ میں اپنی پالیسی بدلنا چاہتا ہے۔
دستاویز میں کہا گیا ہے کہ امریکہ کو چاہیے کہ وہ خلیجی ممالک کو ان کے نظامِ حکومت پر 'سبق دینے' کی پالیسی ترک کر دے۔ ٹرمپ نے 'عرب ممالک سے تعلقات مضبوط کیے ہیں' اور وہ انھیں 'شراکت، دوستی اور سرمایہ کاری' کے مواقع کے طور پر دیکھتے ہیں۔ 'ہمیں اصلاحات کی حوصلہ افزائی کرنی چاہیے لیکن انھیں مسلط نہیں کرنا چاہیے۔'
ٹرمپ نے اس سال مشرقِ وسطیٰ کا پہلا بڑا دورہ کیا اور اسرائیل-حماس جنگ ختم کرانے کی کوشش کی لیکن امریکی دستاویز میں کہا گیا ہے کہ چونکہ امریکی تیل کی سپلائی کے لیے ان ملکوں پر کم انحصار کرتا ہے تو اس لیے اس خطے سے توجہ ہٹانی ہوگی۔
جہاں تک بات چین کی ہے تو یاد رہے کہ ٹرمپ نے فری ٹریڈ یعنی آزاد تجارت کی پالیسیوں کو ختم کر کے عالمی سطح پر ٹیرف یعنی محصولات نافذ کیے ہیں۔ اس دستاویز میں کہا گیا ہے کہ ٹرمپ امریکہ اور چین کے تعلقات میں دوبارہ توازن قائم کنا چاہتے ہیں اور بیجنگ کے تائیوان کی طرف جارحانہ موقف کا مقابلہ کرنا چاہتے ہیں۔
اس کے مطابق ٹرمپ انتظامیہ تائیوان کے معاملے پر جنگ نہیں چاہتی۔ تائیوان ایک خودمختار جزیرہ ہے جس پر بیجنگ اپنا دعویٰ کرتا ہے اور امریکہ کا موقف ہے کہ وہ اسے فوجی مدد دے سکتا ہے تاکہ چین پر فوجی برتری حاصل کی جا سکے۔ تاہم دستاویز میں کہا گیا ہے کہ امریکہ چاہے گا کہ اس کے اتحادی بھی اپنا کردار ادا کریں۔ 'امریکی فوج یہ کام اکیلے نہیں کر سکتی اور نہ اسے کرنا چاہیے۔ ہمارے اتحادیوں کو اجتماعی دفاع کے لیے زیادہ خرچ اور زیادہ عملی اقدامات کرنے ہوں گے۔'
انڈیا اور پاکستان کا ذکر
اس حکمتِ عملی کے دستاویز میں ویسے تو پاکستان اور انڈیا کے بارے میں امریکہ کی قومی سلامتی کی حکمت عملی کے بارے میں کچھ خاص ذکر نہیں مگر یہ ضرور بتایا گیا ہے کہ ٹرمپ نے رواں سال مئی کے دوران پاکستان اور انڈیا کے درمیان جنگ بندی کرائی تھی۔ اس میں لکھا ہے کہ 'صدر نے آٹھ ماہ کے دوران دنیا بھر میں آٹھ لڑائیوں میں امن بحال کیا۔ انھوں نے کمبوڈیا اور تھائی لینڈ، کسووو اور سربیا، ڈی سی آر اور روانڈا، پاکستان اور انڈیا، اسرائیل اور ایران، مصر اور ایتھوپیا اور آرمینیا اور آذربائیجان کے درمیان امن مذاکرات کرائے اور غزہ جنگ ختم کرائی جس کے بعد تمام زندہ یرغمالیوں کی خاندانوں کو واپسی ممکن ہوئی۔
اس کے علاوہ دستاویز میں کہا گیا ہے کہ 'ہمیں انڈیا کے ساتھ اپنے کمرشل (اور دیگر) تعلقات کی بہتری جاری رکھنی ہوگی تاکہ انڈو پیسیفک خطے کی سکیورٹی میں شراکت داری کے لیے نئی دہلی کی حوصلہ افزائی کی جائے۔ اس میں آسٹریلیا، جاپان، امریکہ اور انڈیا کے درمیان تعاون کی تنظیم کواڈ کا ذکر کیا گیا ہے۔

'بدکردار بیوی یا خفیہ جاسوس'؟ اس عورت کی کہانی جسے تاریخ نے سب سے زیادہ نفرت کی نگاہ سے دیکھا

سولھویں صدی کی امیر زادی جین بولین پر طرح طرح کے الزامات لگائے گئے۔ ان پر اپنے شوہر کے ساتھ ساتھ بادشاہ ہنری ہشتم کی دو بیویوں، اپنی نند این بولین اور کیتھرین ہاورڈ کے ساتھ غداری کے الزامات بھی لگے۔
کیا وہ واقعی 'جنسی شہوت کی دیوانی' کوئی جاسوس تھیں، جن پر لگے تمام الزامات درست تھے یا پھر ایک ظالم بادشاہ کے تشدد کے لیے وہ ایک آسان ہدف تھیں؟
فلیپا گریگوری کے نئے تاریخی ناول 'بولین ٹریٹر' میں سولھویں صدی کی اسی خاتون کی کہانی کو بیان کیا گیا ہے۔
انگلینڈ کے بادشاہ ہنری ہشتم اپنی غیر مستقل مزاجی کے لیے معروف تھے جن کے دربار میں کوئی بھی محفوظ نہیں تھا اور ملکاؤں اور امیروں کے قریب رہنے والے لوگ جلدی جلدی وفاداریاں بدلتے رہتے تھے۔ درباری خاتون جین بولین نے پانچ ملکاؤں کی خدمت کی جن میں ان کی نند این بولین اور ان کی کزن کیتھرین ہاورڈ بھی شامل تھیں۔
تاریخ بتاتی ہے کہ دونوں کو ہنری ہشتم نے قتل کروایا۔
خیال رہے کہ جین بولین طویل عرصے سے ایک غدار کے طور پر پیش کی جاتی رہی ہیں جو مشکوک حالات میں کئی بار بچتی رہیں جبکہ ان کے آس پاس کے لوگ مقتل گاہ بھیجے جاتے رہے۔
ان پر بادشاہ کی ملکاؤں کو دھوکہ دینے کا الزام لگا۔ اور اس طرح مورخ اور رائل پیلس کی چیف ہسٹورین ٹریسی بورمین کے مطابق وہ 'ٹوڈر انگلستان میں سب سے نفرت کی جانے والی عورت' کہلائیں۔
اس بدنام زمانہ عورت کو سنہ 1529 میں 'وسکاؤنٹیس روچفورڈ' کا لقب دیا گیا تھا۔ اب وہ فلیپا گریگوری کے تحریر کردہ تاریخی تھرل 'بولین ٹریٹر' کا موضوع ہیں۔
خیال رہے کہ فلیپا گریگوری کے مشہور ناول 'دی ادر بولین گرل' پر اسی نام سے سنہ 2008 میں ایک فلم بنی تھی جس میں نیٹلی پورٹمین اور سکارلٹ جوہانسن شامل تھے۔
گریگوری کہتی ہیں: 'جین میرے ذہن میں اسی وقت سے ہیں جب میں نے دی ادر بولین گرل لکھی اور تب سے ان پر کچھ عمدہ نئی سوانح عمریاں سامنے آئی ہیں۔ ٹوڈر کے عہد کی تاریخ کے کسی بھی شوقین کے لیے وہ ایک معمہ رہی ہیں۔ وہ اس زمانے کی کہانی کے پیچوں پیچ کھڑی نظر آتی ہیں اور تمام تر نامساعد حالات کے باوجود وہ بولین خاندان کے زوال سے بچ جاتی ہیں۔'
جین بولین کا پیدائشی نام جین پارکر تھا اور وہ سنہ 1505 کے آس پاس پیدا ہوئیں۔ وہ ایک ایسے بیرن کی بیٹی تھیں جو ہنری ہشتم کے دربار میں خدمات انجام دیتے اور اطالوی نشاۃ ثانیہ کے متون ترجمہ کرتے تھے۔
وہ صرف گیارہ برس کی عمر میں دربار پہنچیں جہاں انھیں ہنری ہشتم کی پہلی بیوی کیتھرین آف ایرگون کی خادمہ مقرر کیا گیا۔ وہیں ان کی ملاقات بولین خاندان سے ہوئی۔ تقریباً 20

برس کی عمر میں انھوں نے جارج بولین سے شادی کی۔ پھر وقت کے الٹ پھیر میں جارج بولین کی بہن ایک دہائی کے اندر اندر ملکہ بن جاتی ہیں۔
محفوظ شدہ دستاویزات میں جین کا ذکر بہت کم ملتا ہے جس کی وجہ سے کہانی لکھنے والوں کے لیے ان کے متعلق سنسنی خیز قصے تراشنا آسان ہوگیا۔ ان کی کوئی تصدیق شدہ تصویر بھی موجود نہیں، اگرچہ ہانس ہولبائن کی کچھ ڈرائنگز کو ان سے منسوب کیا جاتا ہے جبکہ چند لوگ ہولبائن کی دو پینٹنگز 'این نون وومن ان ٹوڈر ڈریس' اور 'اے لیڈی ان نون' کو بھی ممکنہ طور پر انھی کا چہرہ سمجھتے ہیں۔
زیادہ تر تصویریں شاید 1541 میں تباہ کر دی گئیں جب جین پر غداری کا مقدمہ چلا اور لارڈ چانسلر آڈلی نے انھیں 'باؤ' یعنی کوٹھا چلانے والی قرار دیا۔
ان پر الزام یہ تھا کہ انھوں نے ہنری ہشتم کی پانچویں بیوی کیتھرین ہاورڈ، جو ایک بیمار اور کمزور بادشاہ سے بیاہی گئی کم عمر لڑکی تھی، کو خوبرو درباری تھامس کلپیپر کے ساتھ ناجائز تعلقات قائم کرنے میں مدد کی۔
تینوں کو اپنی جان سے ہاتھ دھونا پڑے۔ کلپیپر کو پہلے مارا گیا، پھر دو مہینے بعد کیتھرین اور جین کو لایا گیا اور 13 فروری 1542 کی صبح ٹاور آف لندن میں پے در پے ان دونوں کا سر قلم کر دیا گیا۔
شواہد بتاتے ہیں کہ ملکہ کی خدمت گار کی حیثیت سے جین واقعی ان خفیہ ملاقاتوں میں شامل تھیں۔ لیکن گریگوری کے مطابق جین سے نفرت اس کے کاموں کی وجہ سے کم ہے اور ان کے بارے میں بنائے گئے پرانے نظریات کی وجہ سے زیادہ ہے۔
انھوں نے بی بی سی سے بات کرتے ہوئے کہا کہ 'ہر آنے والے مورخ خواتین کے بارے میں اپنے نظریات کو جین پر چسپاں کرتے نظر آتے ہیں۔'
'ابتدائی دستاویزات میں جین کو بس ایک غیر موثر ساتھی یا معاون خاتون کے طور پر دکھایا گیا ہے۔ لیکن بعد میں، اخلاقیات کے علمبردار وکٹورین مورخین نے ان کی اس معاملے میں شمولیت کو بدکرداری کی دلیل بنا دیا۔
بدنامیوں میں گھری ہوئی
اس زمانے میں یہ عام رواج تھا کہ محبت کرنے والے جوڑوں کی ملاقات کے دوران ان کا کوئی ساتھی وہاں موجود ہوتا تھا لیکن بعد کے زمانے میں ایسی کسی جگہ پر تیسرے فرد کی موجودگی کو مختلف زاویوں سے دیکھا گیا۔
گریگوری کہتی ہیں: 'فرائڈ کے بعد آنے والے مورخین نے انھیں ایک تماش بین، جنسی جنون میں مبتلا اور شہوانی خواہشات رکھنے والی عورت بتایا اور اس کے بعد انھیں سیدھا پاگل قرار دیا گیا۔'
وہ مزید کہتی ہیں: 'مجھے نہیں لگتا کہ جین نے ہوس یا کسی اور گناہگار ذہنیت کے تحت کام کیا۔ میرے خیال میں وہ بس ایک عام عورت تھی جو غیر معمولی حالات میں زندہ رہنے اور آگے بڑھنے کی کوشش کر رہی تھی۔'
یہ پہلا موقع نہیں تھا کہ جین کو ایک بادشاہ کے زوال اور غداری میں ملوث ٹھہرایا گیا۔
سنہ 1536 میں دربار ایک بڑے سکینڈل میں گھر گیا جب این بولین پر چار درباریوں کے ساتھ جنسی تعلق قائم کرنے کا الزام لگا۔ یہ یقینی بنانے کے لیے کہ این کبھی واپس نہ آ سکیں، ان پر اپنے بھائی جارج کے ساتھ ناجائز تعلق کا جھوٹا الزام بھی شامل کر دیا گیا۔
کہا گیا کہ یہ بات بادشاہ تک خود جارج کی بیوی جین نے پہنچائی تھی، جو مبینہ طور پر بہن بھائی کی قربت سے حسد کرتی تھیں۔
ملکہ ایلزبتھ کے دور سے اب تک مورخین کی جانب سے پیش کردہ اشاروں پر مبنی یہ قیاس آرائی کہ اس شادی میں فریقین خوش نہیں تھے، جین کے لیے غداری کا ایک آسان محرک فراہم کرتی رہی ہے۔
اس سکینڈل نے جارج اور این دونوں کو موت کی آغوش میں پہنچا دیا۔ یہ بادشاہ کے لیے ایک موزوں حل تھا کیونکہ اب ان کی توجہ جین سیمور کی طرف مبذول ہو چکی تھی، جس سے انھیں اپنے وارث اور اولادِ نرینہ کی امید تھی جس میں این ناکام ہو چکی تھی۔
ٹریسی بورمین کہتی ہیں: 'چونکہ جین بولین اپنے شوہر اور نند کی پھانسی کے بعد بھی بولین خاندان کی واحد فرد تھیں جو اپنے منصب پر برقرار رہیں، اسی وجہ سے عام مفروضہ یہ تھا کہ ان دونوں کے زوال میں ان کا ہاتھ تھا۔ حالانکہ اس کے قابل ذکر شواہد موجود نہیں۔'
بورمین، جو ٹوڈرز پر وسیع پیمانے پر تحقیق کر چکی ہیں اور جن کی نئی کتاب 'دی سٹولن کراؤن' شائع ہوئی ہے، بی بی سی کو بتاتی ہیں: 'جین ان افراد میں سے ایک تھیں جنھیں این بولین کے گھرانے میں ہونے کے باعث گواہی دینا پڑی اور ایسا کوئی اشارہ نہیں کہ ان کی گواہی کوئی سنگین قسم کی گواہی تھی۔'
وہ مزید کہتی ہیں: 'درحقیقت ہم جانتے ہیں کہ انھوں نے اپنے شوہر کی طرف سے ہنری ہشتم سے رحم کی اپیل کی تھی۔'
جب ان سے پوچھا گیا کہ کیا جین مذمت کی مستحق ہیں، تو انھوں نے جواب میں 'بالکل نہیں' کہا۔
وہ اس بات کی جانب توجہ دلاتی ہیں کہ آج کے مورخ 'ٹوڈر دور کی چند اہم شخصیات کا، جن میں زیادہ تر خواتین شامل ہیں، نئے سرے سے جائزہ لے رہے ہیں۔۔۔ اور صدیوں پرانی عورت بیزاری اور غلط تعبیرات کو ختم کر رہے ہیں۔'
جین کو ایک قربانی کا بکرا سمجھنے کا یہ مطلب نہیں کہ ان میں اختیار یا خواہشات نہیں تھیں۔ گریگوری کہتی ہیں: 'میرے خیال میں جین کی آرزوؤں کو کم تر سمجھ لینا بہت آسان ہے، جزوی طور پر اس لیے کہ ہمیں عورتوں کی خواہشات کو بری چیز سمجھنے کی تربیت دی گئی ہے۔'
یہی خواہش و امنگ انھیں 1534 میں اپنی عارضی جلاوطنی کے بعد دوبارہ خطرناک دربار میں لے آتی ہے جب انھوں نے این بولین کے ساتھ مل کر بادشاہ کی ایک محبوبہ کو ہٹانے کی سازش میں حصہ لیا تھا۔ اور 1536 میں اپنے شوہر کی موت کے فوراً بعد وہ پھر دربار لوٹ آئیں۔ ان کے اس ایک فیصلے نے ان کی سرد مزاج ہونے کی شہرت کو مزید پختہ کر دیا۔
شاید جین کی سب سے بڑی غلطی، جس کا سبب درباری زندگی سے ان کی محبت تھی، یہی تھی کہ انھوں نے دربار کے طاقتور ترین مردوں پر بھروسہ کیا: نوجوانی میں تھامس ہاورڈ پر اور بعد میں تھامس کرومویل پر انھوں نے بھروسہ کیا۔
کرومویل نے، جب وہ بیوہ اور مالی طور پر غیر محفوظ تھیں، غالباً انھیں واپس دربار تک پہنچانے میں مدد دی۔ دونوں ہی اس امید میں ان کے سرپرست بنے کہ وہ شاہی خاندانوں کے بارے میں معلومات فراہم کریں گی جن کی وہ خدمت کرتی تھیں۔۔۔ اور یہی وجہ ہے کہ انھیں جاسوس کہا گیا۔ مگر طاقت کا توازن واضح تھا: درباری بدلتی سیاست نے جیسے ہی ان اتحادوں کو خطرناک بنایا، دونوں نے انھیں فوراً بے یار و مددگار چھوڑ دیا۔
سنہ 2007 میں 'جین بولین: دی انفیمس لیڈی روچفورڈ' نامی سوانح میں جولیا فاکس لکھتی ہیں: 'جتنی گہرائی سے میں نے ان ریکارڈز کو کھنگالا، جنھیں صدیوں سے نظرانداز کیا گیا تھا، اس سے اتنا ہی واضح ہوتا گیا کہ جین بولین کی کہانی نہ صرف ان ملکاؤں کی کہانیوں جتنی دلچسپ ہے جن کی وہ خدمت کرتی تھیں، بلکہ یہ بھی کہ انھیں بدنام کرنے میں کوئی کسر نہ چھوڑی گئی۔'
کتاب کا عنوان اٹھارھویں صدی کے مورخ چارلس کوٹ کے سخت الفاظ سے لیا گیا ہے۔
فاکس لکھتی ہیں کہ جین کے ناقد ایک ایسا قربانی کا بکرا ڈھونڈ کر خوش تھے جو بادشاہ کو اس مکروہ الزام سے بری کر سکے کہ انھوں نے اپنی بے گناہ بیوی کو بے دردی سے قتل کرا دیا، اور وہ یہ دعویٰ کرتے تھے کہ جین کی گواہی نے ہی ہنری کو دھوکہ دیا اور این اور جارج کی بربادی کا سبب بنیں۔
لیکن فاکس کے مطابق یہ باتیں غیر معقول ہیں کیونکہ جین کو اس میں بہت کچھ کھونا پڑا تھا۔ وہ لکھتی ہیں: 'انھیں اپنے شوہر کو بدنام کرنے کی ضرورت ہی نہیں تھی، خصوصاً جب ایسے قدم کے مالی نتائج تباہ کن ہو سکتے تھے۔'
جین کی موت کے بہت عرصے بعد جب ایلزبتھ اول نے اپنی حکومت کی جائز حیثیت مضبوط کرنے کے لیے اپنی والدہ این بولین کی ساکھ بہتر بنانے کی کوشش کی تب بھی جین کو بدنام کرنا فائدہ مند رہا۔
مثال کے طور پر جارج وایاٹ کی این بولین کی سوانح 'دی لائف آف دی ورچوئس کرسچن اینڈ رینائونڈ کوئین این بولین'، جو 1817 میں شائع ہوئی مگر 1500 کی آخری دہائیوں میں لکھی گئی، جین کو 'بدکردار بیوی' قرار دیتی ہے 'جس نے اپنے ہی شوہر پر الزام لگا کر اس کا خون بہانے تک کی کوشش کی۔'
زمانوں سے ڈرامہ نگار بھی اسی مفروضے پر چلتے آئے ہیں۔ 1826 کے 'این بولین: اے ڈرامیٹک پوئم' میں جین کو 'وسکاؤنٹیس روچفورڈ کے بے اصول اور غیر فطری کردار' کے طور پر بیان کیا گیا ہے اور حال ہی میں بی بی سی کے ڈرامے 'وولف ہال' میں، جو ہیلری مینٹل کے ناولوں پر مبنی ہے، انھیں ایک حاسد عورت کے طور پر دکھایا گیا ہے جو بدنیتی پر مبنی افواہیں پھیلاتی ہے۔
اگرچہ جین 40 کی عمر کے پیٹے میں ہی مار دی گئیں، گریگوری ان کی کہانی کو بقا کی کہانی کے طور پر پیش کرتی ہیں۔ وہ ایک ایسے دربار میں زندگی کی جنگ لڑتی رہیں جو تاریخ کے سب سے غیر یقینی اور ظالم درباروں میں شمار ہوتا ہے۔
این بولین اور کیتھرین ہاورڈ کو جان بوجھ کر دھوکہ دینے کے بجائے، جین نے ان کی خدمت میں قربانیاں دیں، چاہے وہ انھیں ان کے حریفوں سے نجات دلوانا ہو یا اپنی بہتر بصیرت کے خلاف انھیں سچی محبت کے چند لمحے مہیا کرانا ہو۔
آج تینوں خواتین ٹاور آف لندن کے ایک ہی چیپل میں دفن ہیں۔
'بولین ٹریٹر' پڑھنے کے بعد آپ جین نہیں بلکہ اس طاقت کے ڈھانچے کو قصوروار سمجھتے ہیں جو انھیں گھیرے ہوئے تھا۔
گریگوری کہتی ہیں: 'یہ ناول ظلم کے بارے میں ہے۔۔۔ ایک ایسی حکومت کے بارے میں جو مکمل طاقت ایک ہی آدمی کے ہاتھ میں دیتی ہے اور بہت کم لوگ تھے جن میں ان کے خلاف کھڑے ہونے کا حوصلہ تھا۔'
گریگوری کے نزدیک جین کی کہانی کوئی اخلاقی سبق نہیں کہ کس طرح ایک برے کردار کی عورت انجام کو پہنچتی ہے بلکہ یہ ایک تنبیہ ہے کہ خطرے کو پہچاننے میں دیر نہ کریں۔
وہ کہتی ہیں: 'ناول میں جین کا بیدار ہونا وہ لمحہ ہے جب اسے سمجھ آتی ہے کہ ظلم کو اسی وقت روکنا چاہیے جب وہ پہلی بار نظر آئے۔'
□□□□□□□

حضرت سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہم (۱)

از:: خواجہ نورالزماں اویسی

امیر المومنین خلیفۃ المسلمین داماد رسول شیر خدا خلیفہ چہارم حضرت سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اسلامی تاریخ کی ایک عظیم المرتب شخصیت ہیں۔

آپؓ کی زندگی شجاعت، علم، تقویٰ اور عدل و انصاف کی اعلیٰ مثال ہے۔ حضور نبی کریم ﷺ نے آپؓ کو باب العلم کا لقب عطا فرمایا۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا "میں علم کا شہر ہوں اور علی اس کا دروازہ ہے۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے ابتدائے اسلام کے انتہائی مشکل دور میں بچوں میں سب سے پہلے اسلام قبول کیا۔ آپؓ ہمیشہ نبی کریم ﷺ کے ساتھ رہے۔

آپؓ کو یہ بھی شرف حاصل ہے کہ ہجرت کی رات نبی کریم ﷺ نے آپؓ کو اپنے بستر پر آرام کرنے کا حکم دیا اور فرمایا کہ صبح لوگوں کی امانتیں واپس کر کے مدینہ منورہ آجانا۔ احادیث مبارکہ میں حضرت علیؓ کے بے شمار فضائل و مناقب ملتے ہیں۔ حضرت سعد بن ابی وقاصؓ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے غزوہ تبوک کے موقع پر حضرت علی رضی اللہ عنہ کو مدینہ منورہ میں رکنے کا حکم فرمایا تو حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ آپ مجھے بچوں اور عورتوں میں چھوڑ کر جا رہے ہیں۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ اے علی تم اس بات پر راضی نہیں ہو کہ تمہاری میرے ساتھ وہی نسبت ہے جو حضرت ہارون علیہ السلام کی حضرت موسیٰ علیہ السلام سے تھی البتہ میرے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔ (متفق علیہ)۔

حضرت ام عطیہؓ فرماتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ایک لشکر بھیجا اس میں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی شامل تھے۔ آپؓ فرماتی ہیں میں نے نبی کریم ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ ہاتھ اٹھا کر دعا فرما رہے تھے کہ یا اللہ مجھے اس وقت تک موت نہ دینا جب تک میں علی کو واپس خیر و عافیت کے ساتھ نہ دیکھ لوں۔ (ترمذی)۔

حضرت علیؓ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ابو بکرؓ پر رحم فرمائے انہوں نے اپنی بیٹی میرے نکاح میں دی اور مجھے دار الہجرہ لے کر آئے اور بلال کو بھی انہوں نے اپنے مال سے آزاد کرایا۔ اللہ تعالیٰ عمرؓ پر رحم فرمائے عمر ہمیشہ حق بات کرتے ہیں اگرچہ وہ کڑوی ہی ہو اسی لیے وہ اس حال میں ہیں کہ ان کے دوست کم ہیں۔ اللہ تعالیٰ عثمانؓ پر رحم فرمائے ان سے فرشتے بھی حیا کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ علیؓ پر رحم فرمائے اور فرمایا اے اللہ علی جہاں کہیں بھی ہو حق اس کے ساتھ رہے۔ (ترمذی)۔

حضرت انس بن مالکؓ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضور نبی کریم ﷺ کے پاس ایک پرندے کا گوشت تھا آپ ﷺ نے دعا فرمائی یا اللہ اپنی مخلوق میں سے محبوب ترین شخص کو میرے پاس بھیج تا کہ وہ میرے ساتھ اس پرندے کا گوشت کھائے۔ چنانچہ حضرت علیؓ آئے اور انہوں نے نبی کریم ﷺ کے ساتھ گوشت کھایا۔

□□□□□□□

روزنامہ ایکسپریس سرینگر کشمیر

مورخہ ۱۰ دسمبر ۲۰۲۵ □ بروز بدھوار

سرکاری اہلکار اور عام لوگ، دونوں جوابدہ؟

سرکاری افسروں، انجینئروں اور ملازموں سے جہاں کہیں بھی کوئی کوتاہی یا لاپرواہی سرزد ہوتی ہے یا کہ وہ عوامی مسائل نیز روزمرہ سہولیات وضروریات کی جانب بروقت توجہ نہیں دیتے ہیں تو پورے محکمے پر سوال اُٹھائے جاتے ہیں۔ یہ اچھی بات نہیں، کیونکہ لوگوں کو یہ یقین ہوتا ہے کہ وہ جب بھی کوئی مسئلہ یا پریشانی سرکاری افسروں کی نوٹس میں لائیں گے تو وہ اس کا فوری سدباب کریں گے۔ دراصل اسی کام کیلئے تو سرکاری افسروں، انجینئروں اور ملازموں کو موٹی موٹی تنخواہیں دی جاتی ہیں، اور اگر وہ اپنے فرائض منصبی کیساتھ انصاف نہ کریں یا کہ تفویض کردہ کام ٹھیک سے انجام نہ دیں تو اُنکی کمائی کسی بھی صورت میں حلال قرار نہیں دی جاسکتی ہے۔ ویسے دیکھا جائے تو مسلمانوں کیلئے پانچ وقت کی نماز فرض ہے اور سرکاری کام یا فرائض انجام دینے کو انگریزی میں ڈیوٹی کہا جاتا ہے یا فرض۔ اب نماز کے چھوٹ جانے پر بھی قضا بھی ادا کی جاتی ہے لیکن سرکاری ڈیوٹی یا فرائض کی انجام دہی میں ہمیشہ قضا سے کام نہیں چلایا جاسکتا ہے۔ پانی فراہمی کو یقینی بنانے کے لئے دہائیوں سے محکمہ پی ایچ ای قائم ہے اور یہ محکمہ جدید ٹیکنالوجی کو بروئے کار لا کر پائپوں کے ذریعے لوگوں تک پانی پہنچانے کا کام انجام دے رہا ہے اور شہر و دیہات میں واٹر سپلائی اسکیم کو چالو کیا گیا ہے۔ یہاں تک وادی کشمیر کے پہاڑی علاقوں میں واٹر سپلائی اسکیموں کو پہنچایا گیا اور حکومت نے اس اسکیم پر اربوں روپے خرچ کئے لیکن زمینی سطح پر یہ واٹر سپلائی سکیم کے ذریعے پانی کی فراہمی اب مشکل بن گئی ہے جس کے نتیجے میں شہر و دیہات کے لوگ ندی نالوں کا گندہ پانی پینے پر مجبور ہوجاتے ہیں۔ جس سے مہلک بیماریاں پھوٹ پڑتی ہیں اور ان وبائی بیماریوں کی لپیٹ میں بے شمار لوگ آتے ہیں اور یہ جان لیوا بیماریاں کئی لوگوں کے موت کا سبب بھی بنتی ہے ل۔ وادی کے کئی علاقوں میں واٹر سپلائی اسکیم قائم ہے لیکن وہ پانی کے بوند بوند کے لئے ترس رہے ہیں۔ چونکہ محکمہ پی ایچ ای کی غفلت شعاری اور لاپرواہی سے اگرچہ ان جگہوں پر واٹر سپلائی سکیم بُری طرح متاثر ہوئی ہے قلت آب کی صورتحال ہر سو پیدا ہوئی ہے اور لوگ پانی کی عدم دستیابی کو لے کر متعلقہ حکام اور سرکار کے خلاف احتجاج کرتے ہیں لیکن بیشتر جگہوں پر حکام کی عدم توجہی سے مسئلہ حل نہیں ہو پاتا ہے۔ متعلقہ محکمہ کے ساتھ ساتھ عام لوگ بھی اس گناہ عظیم کے مرتکب ہو رہے ہیں کیونکہ لوگوں نے پانی جو قدرت کی جانب سے ایک انمول نعمت ہے کی بے قدری کرنے میں کوئی کسر باقی نہیں چھوڑی ہے۔ ماضی میں یعنی دو تین دہائی قبل یہاں کے ندی، نالے، دریا اور چشمے آب حیات کی مانند رواں دواں ہوتے تھے لیکن دانستہ طور لوگوں نے اس قدرتی نعمت کو زوال پذیر کرنے میں ایک دوسرے پر سبقت حاصل کی۔ کیونکہ فلش پوائنٹ تعمیر کئے گئے اگرچہ موجودہ زمانے میں اس کی کافی ضرورت تھی لیکن لوگوں نے آبی ذخائر و وسائل کے کناروں پر فلش پوائنٹوں کو تعمیر کیا۔ یا ان فلش پوائنٹوں سے پانی کی نکاسی کو براہ راست ان ہی ندی نالوں میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کیا۔ جس کے نتیجے میں یہ نعمت عظمیٰ لوگوں سے چھین لیا گیا کیونکہ اس غلطی کی وجہ سے ہماری بہتے ہوئے ندی نالے اور دریا خشک ہوگئے یا ان میں بہنے والا پانی گندآلودہ ہوگیا جو ناقابل استعمال بنا ہوا ہے۔ اس طرح سے یہ معاملہ کافی سنجیدہ نوعیت کا ہے اگر آج بھی اس پر انفرادی اور اجتماعی طور غور نہ کیا جائے تو آنے والے وقت میں یہ عام لوگوں کی زندگی کے لئے ایک بحرانی کیفیت پیدا کرے گی۔ کیونکہ گندہ پانی کے استعمال سے لوگ مختلف مہلک بیماریوں میں مبتلا ہوجاتے ہیں۔ جبکہ محکمہ پی ایچ ای سرے سے ہی صاف اور فلٹر کئے ہوئے پانی کی سپلائی کرنے میں ناکام ہو رہا ہے۔ اتنا ہی نہیں ہے بلکہ حد تو یہ ہے کہ محکمہ پی ایچ کی جانب سے قائم کی گئی واٹر ٹینکوں میں جانور اور پرندے گھس جاتے ہیں جن کو مرنے کے بعد بھی نکالا نہیں جاتا ہے۔ جس سے ان ٹینکوں میں موجود پانی جو لوگوں کو سپلائی کیا جا رہا ہے بیماریوں کا موجب بنتا ہے۔ حساس لوگوں کا انتظامیہ سے مطالبہ ہے کہ سرکاری طور اس معاملے کی طرف توجہ مرکوز کی جائے اور لوگ بھی انفرادی اور اجتماعی طور متحرک ہو کر ندی نالوں، دریاؤں اور چشموں کی صفائی کر کے گندگی ڈالنے سے گریز کریں اور فلش پوائنٹوں اور باتھ رومز کے گندہ پانی کو ان آبی ذرائع میں ڈالنے سے اجتناب کریں اور واٹر سپلائی اسکیم کو مستحکم و مضبوط بنانے کے لئے فوری طور ٹھوس اور موثر اقدام اٹھائے جائیں تا کہ پانی کا یہ مسئلہ ہمیشہ کے لئے ہر جگہ پر حل ہو سکے اور لوگ بھی بیماریوں سے محفوظ رہ سکیں گے۔

رشتوں کا زوال اور انسان کی تنہا موت
ترقی یافتہ دنیا کا سب سے بڑا المیہ

یہ ایک نہایت ہی دردناک اور کربناک حقیقت ہے جو ہر سال جدید اور تکنیکی طور پر نہایت ترقی یافتہ جاپان میں سامنے آتی ہے کہ بتیس تا پینتیس ہزار سے زائد بوڑھے افراد تنہائی کی اذیت ناک گہرائیوں میں گم ہو کر اپنی زندگی کا اختتام کر دیتے ہیں۔ موت تو ہر بشر کا مقدر ہے، لیکن ایسی موت...... جسے محسوس کرنے والا کوئی نہ ہو، جس کی خاموش جدائی پر آہ بھرنے والا بھی کوئی نہ ہو، نہ کندھا دینے والا، نہ دعا پڑھنے والا۔ یہ لمحہ انسانی تہذیب کی

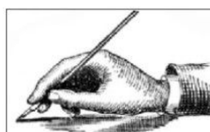

از: مسعود محبوب خان

پیشانی پر ایک ایسا بدنما داغ ہے، جو ترقی کے تمام دعوؤں کو جھٹلانے کے لیے کافی ہے۔

زمانہ جس کو ترقی کا مقدر کہتا ہے
اسی زمانے نے انسان کو اکیلا کر دیا

رشتوں، جذبوں اور تعلقات کی دنیا سے قلعہ بند، چھوٹی سے چھوٹی ضرورت کے لیے ٹیکنالوجی پر انحصار کرنے والا معاشرہ جب جذبات کی سرحدیں کھو دیتا ہے، تو انسان زندہ رہتے ہوئے بھی مر جاتا ہے۔ افسوس! کہ ان افراد کی موت کا علم اکثر کئی ہفتوں بعد، بلکہ کبھی مہینوں گزر جانے پر ہوتا ہے، جب دروازہ توڑنے پر زندگی کا آخری منظر سرانڈ کی صورت میں سامنے آتا ہے۔ دروازے کی اوٹ میں سسکتی ہوئی زندگی اور پھر خاموشی کے پردے میں ڈھلتی ہوئی تنہا موت...... نہ پوچھنے والا، نہ یاد کرنے والا۔

اس المناک صورتحال کو جاپانی زبان میں "کودوکاشی" (Kodokushi) کہا جاتا ہے۔

ایک ایسا لفظ جو خود ایک سماجی المیہ اور دردناک داستان ہے: "تنہا موت"!!! ایسی موت جس میں دل کی دھڑکن بند ہونے سے کہیں پہلے احساسات مر چکے ہوتے ہیں...... جس میں تنہائی انسان کو آہستہ آہستہ اندر سے کھا جاتی ہے۔ یعنی ایسی موت جس کے ارد گرد نہ اپنوں کی سانس، نہ کسی کا لمس، نہ کوئی دعا، نہ کوئی حوصلہ!

تحقیق بتاتی ہے کہ جاپان میں اکیلی رہائش اب ایک عام طرز زندگی بنتی جا رہی ہے۔ شادی کے رجحان میں کمی اور اولاد کی کم تعداد نے خاندان کے نظام کو متزلزل کر دیا ہے۔ معاشی مصروفیت نے اولاد کو والدین سے دور کر دیا ہے۔ بوڑھے افراد میں ڈپریشن اور سماجی بے دخلی بڑھ گئی ہے۔ طویل عمر کی شرح (Average Life Expectancy) دنیا میں سب سے زیادہ ہونے کے باوجود بڑھاپے میں رفاقت کا فقدان بدترین اذیت بن چکا ہے۔ یہ وہ مقام ہے جہاں مادی ترقی اور روحانی تنزلی آمنے سامنے کھڑی نظر آتی ہیں۔

جاپان ہی کا وہ دل دہلا دینے والا واقعہ آج بھی انسانیت کے دل پر دستک دیتا ہے۔ اوساکا کے تقریباً بیانوے سالہ فالج زدہ بزرگ کا واقعہ آج بھی جاپانی معاشرے کے وجود کو جھنجھوڑ دیتا ہے۔ ان کی کمزور آواز کو سننے والی، ان کی بیماری میں ہاتھ تھامنے والی صرف ان کی بیوی تھیں۔ ان کی بیوی ہی ان کی دنیا تھی، ان کی آواز، ان کا ہاتھ، ان کی امید...... لیکن جب وہ بیوی بھی خاموش ہوگئی، تو یہ بے بس وجود انتظار اور بے کسی کے بیابان میں سلگتا رہا۔ لیکن جب وہ بھی خاموش ہوگئیں تو بے بسی میں پڑا یہ بے سہارا وجود کئی ہفتوں تک اسی طرح پڑا رہا...... کسی نے خبر نہ لی، کوئی دروازہ کھٹکھٹانے نہ آیا۔

جب خاموشی ناقابل برداشت ہوگئی تو دروازہ ٹوٹا، لیکن سامنے زندگی کا ایک خالی منظر تھا؛ دونوں میتیں...... وقت کی بے حسی پر گواہی دیتی ہوئیں۔ کئی ہفتوں کے بعد جب دروازہ ٹوٹا تو محبت اور رفاقت کی دونوں لاشیں بے حسی کی چادر میں لپٹی ہوئی پائی گئیں۔ ان کا بیٹا؟ برسوں پہلے کہیں دور جا چکا تھا، تنہائی کے بوجھ تلے دبے والدین شاید اس کی ترجیحات میں کبھی شامل ہی نہ تھے۔ جس کے وجود سے یہ رشتے جڑے تھے...... وہ برسوں پہلے اپنی دنیا سنوارنے چلا گیا تھا، مگر ماں باپ کی شکستہ دنیا میں کبھی پلٹ کر نہ جھانکا!

آج کا دور تکنیکی ترقی، اقتصادی سکّت اور فردیت کی تیز رفتار قدروں کا دور ہے۔ ان تبدیلیوں نے جہاں انسانی زندگی کے معیار میں کئی شعبوں میں اضافہ کیا، وہاں انہوں نے اجتماعی ربط اور قریبی تعلقات کے روایتی ڈھانچوں کو کمزور بھی کر دیا۔ جب رشتوں کی بنیادیں کمزور پڑتی ہیں تو لوگ بظاہر ساتھ ہوتے ہوئے بھی باطناً الگ ہو جاتے ہیں۔ گفتگو، مشترکہ وقت اور معنی خیز رابطہ کم ہو جاتا ہے۔ بزرگ، اکیلے رہنے والے یا بیمار افراد کو سماجی نیٹ ورک کی کمی کی وجہ سے کم معاونت ملتی ہے۔ ڈپریشن، اضطراب اور خودکشی کے رجحانات میں اضافہ ہوتا ہے، جب انسانی حمایت کم ملے۔

اسلامی تعلیمات میں صلۂ رحمی کو بہت بلند مقام حاصل ہے۔ اس کے چند معنوی نکات قابلِ غور ہیں۔ رشتہ داری کو جوڑے رکھنا معاشرتی فلاح اور فردی سکون کا ذریعہ ہے۔ یہ صرف ایک اخلاقی ہدایت نہیں بلکہ سماجی نظام کی بنیادی ضمانت ہے۔ رشتے توڑنے کو نہ صرف معاشرتی بدلاہوت (تباہی) کہا گیا ہے بلکہ اسے دینی طور پر بھی سنگین جرم تصور کیا گیا ہے، کیوں کہ اس سے خاندان، معاشرہ اور فرد کے درمیان وہ قرابت ختم ہوتی ہے جو انسان کو زندگی کا معنی دیتی ہے۔ اسلام میں رشتہ داری کا حکم انسانی فلاح و بہبود کے مدلل شواہد کے ساتھ جڑا ہوا ہے: بزرگوں کا احترام، یتیموں کی حمایت، پڑوسیوں کی نگہداشت، اور قریبی رشتہ داروں کے حقوق۔ یہ ہدایات اجتماعی ہم آہنگی، امدادِ باہمی اور جذباتی تحفظ کو فروغ دیتی ہیں۔

اسلامی تاریخ ایسی بے شمار مثالوں سے بھری ہوئی ہے جو یہ ثابت کرتی ہیں کہ صلۂ رحمی اور بزرگوں کا احترام ایک مکمل اور مثالی اسلامی معاشرے کی بنیادی پہچان رہا ہے۔ نبی کریم ﷺ اکثر حضرت ام ایمنؓ کے گھر تشریف لے جاتے، ان کا حال پوچھتے اور فرمایا: "یہ میری ماں کے بعد ماں ہیں"۔ یہ عمل اس بات کی دلیل ہے کہ رسول ﷺ رشتہ نبھانے کو صرف قول نہیں بلکہ عملی سنّت سمجھ کر انجام دیتے تھے۔ حضرت ابو جندلؓ جب زنجیروں میں آئے تو ان کے والد سہیل بن عمرو اس وقت کفار میں تھے، مگر باپ اور بیٹے کی محبت کی تاثیر نے پورے ماحول کو ہلا دیا۔ یہ منظر ظاہر کرتا ہے کہ خون کے رشتے انسان کے دل میں کیسی طاقت رکھتے ہیں، چاہے دین و نظریات کی دیواریں درمیان میں ہوں۔ حضرت ابو بکر صدیقؓ خلافت اولیٰ کے بلند ترین منصب پر فائز ہونے کے باوجود، اپنے بیمار والد کی عیادت اور خدمت کو اپنی اولین ذمہ داری سمجھتے تھے۔ یہ مثال ہمیں سکھاتی ہے کہ مقام خواہ کتنا ہی بلند کیوں نہ ہو، والدین کی خدمت ہمیشہ زندگی کی سب سے اعلیٰ ترجیح رہنی چاہیے۔

حضرت عمر فاروقؓ کے عہد خلافت میں والدین کے احترام کو ایک اہم سماجی اور دینی فریضہ سمجھا جاتا تھا۔ ایک موقع پر ایک بزرگ باپ نے اپنے بیٹے کی شکایت پیش کی تو حضرت عمرؓ نے بیٹے کو سخت تنبیہ فرمائی اور واضح کیا کہ: "والد کے حقوق میں کوتاہی ایمان کی کمزوری ہے"۔

ریاستی سطح پر بزرگوں کے احترام اور ان کے تحفظ کو یقینی بنانے کا یہ نہایت روشن نمونہ تھا۔ حضرت علیؓ کا راتوں کی تاریکی میں بے سہاروں کے گھروں تک خوراک پہنچانا، اسلام کے سماجی احساس کی سب سے روشن مثال ہے۔ یتیم اور بے سہارا افراد، رسول ﷺ کی امت میں ہمیشہ مرکزِ محبت رہے۔

حکومتی سطح پر بوڑھوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے خلیفہ عمر بن عبدالعزیزؒ نے یہ اصول نافذ فرمایا کہ: "جس کے پاس گھر نہ ہو، حکومت اسے گھر فراہم کرے گی، اور جو کمانے کی سکت نہ رکھتا ہو، اس کا خرچ بیت المال برداشت کرے گا"۔ یہ وہ عادلانہ نظامِ کفالت تھا جو کسی بزرگ کو تنہائی، غربت یا بے بسی میں مرنے نہیں دیتا تھا بلکہ اسے عزت، سہارا اور زندگی کی بنیادی ضمانت مہیا کرتا تھا۔ اسلام نے یہ تعلیم دی کہ رشتے عبادت ہیں، خدمت نجات ہے اور بزرگ رحمت ہیں۔ اسی وجہ سے مسلمانوں کے عروج کا دور مضبوط خاندانی نظام کی بنیاد پر کھڑا تھا۔ یہی تعلیمات آج بھی جدید دنیا کے اجتماعی زوال کو روکنے کا واحد حل ہیں۔...(جاری)

گھریلو نااتفاقی اور تنازعات کا
بچوں پر گہرا اثر ہوتا ہے

گھر محض چار دیواری کا نام نہیں یہ ایک پناہ گاہ اور بچوں کی پہلی درسگاہ ہوتا ہے جہاں اُن کی شخصیت، کردار اور مستقبل کی بنیاد رکھی جاتی ہے۔ اولاد زندگی کی بہار اور حاصل زندگی ہوتی ہے۔ ایک سازگار اور پُرامن ماحول بچے کی بہترین نشوونما کیلئے ضروری ہے۔ جس میں والدین کا آپسی خوشگوار تعلق کلیدی حیثیت رکھتا ہے۔ لیکن جب گھر کا ماحول خاندانی جھگڑوں، گھریلو تنازعات، بحث و تکرار اور تلخ کلامی، اختلافات اور مسلسل کشیدگی کی آماجگاہ بنا رہتا ہے تب اِس کے گہرے اور تباہ کن اثرات معصوم بچوں پر پڑتے ہیں اور اُن کی معصوم روح پر ایسا زخم چھوڑتے ہیں جو تاحیات بھر نہیں پاتا۔

آئیے دیکھتے ہیں کہ کون سی وجوہات بچوں کی نفسیات پر اثر انداز ہوتی ہیں:

ذہنی اثرات: خاندانی اور گھریلو تنازعات کے دوران بچے خوف، اضطراب اور ذہنی دباؤ میں مبتلا ہوجاتے ہیں۔ بچے ماں اور باپ دونوں سے محبت کرتے ہیں وہ اس کشمکش میں رہتے ہیں کہ کس کی طرفداری کریں۔ یہ کشمکش ان کے ذہن میں انتشار پیدا کرتی ہے اور وہ ہمیشہ خوف اور بے چینی کی کیفیت میں رہتے ہیں۔ انہیں یہ ڈر ہوتا ہے کہ والدین ایک دوسرے کو مزید نقصان پہنچائیں گے اور خاندان میں بھی لوگ ایک دوسرے نفرت کرنے لگیں گے۔

احساس کمتری اور تنہائی: تناؤ زدہ ماحول میں پلنے والے بچے اکثر مایوسی اور تنہائی کا شکار ہوجاتے ہیں۔ اور لوگوں سے اور معاشرے سے کٹے کٹے رہتے ہیں۔ ڈپریشن کا شکار ہوجاتے ہیں۔

ڈپریشن اور چڑچڑاپن: تحقیق کے مطابق تناؤ زدہ اور جھگڑیلو ماحول میں پروان چڑھنے والے بچوں کی طبیعت میں چڑچڑاپن، غصہ اور ضد کوٹ کوٹ کر بھری ہوتی ہے وہ مستقل طور پر ڈپریشن اور چڑچڑے پن کا شکار رہتے ہیں۔

از: ریحانہ قادری

جسمانی صحت پر منفی اثرات: مسلسل ذہنی دباؤ اور انتشار کے باعث بچوں میں نیند کی خرابی اور دیگر صحت کے مسائل درپیش ہوتے ہیں۔ مثلاً سر درد، پیٹ کا درد، کاہلی و سستی کا بھی سامنا کرنا پڑتا ہے۔

جارحانہ اور مشتعل رویہ: والدین کا جھگڑالو رویہ بچوں کے کردار میں منفی کردار ادا کرتا ہے۔ وہ اپنے والدین کو چیختے، لڑتے اور بعض اوقات مار پیٹ کرتے دیکھتے ہیں تو وہ بھی اِسی رویے کو اپنا رول ماڈل سمجھ لیتے ہیں۔ وہ گھر میں اور گھر کے باہر لوگوں سے بلند آواز میں بات کرنے اور جھگڑنے کے عادی ہوجاتے ہیں یہ دراصل اُن کے اندر پلنے والی بے چینی اور غصے کا اظہار ہوتا ہے۔ ایسے بچے ضدی، ہٹ دھرم اور بدتمیز ہوجاتے ہیں۔ اور معاشرے میں اچھے و مثالی تعلقات قائم نہیں کر پاتے ہیں۔ بھائی، بہنوں میں بھی محبت اور ہم آہنگی ہو نہیں پاتی۔

تعلیمی اور سماجی اثرات: گھریلو ناانصافی و ناچاقی بچوں کی تعلیمی اور سماجی زندگی کو بھی متاثر کرتی ہے۔ ذہنی انتشار اور بے چینی کی وجہ سے بچے تعلیم پر توجہ مرکوز نہیں کر پاتے ہیں اُن کی سوچنے اور سمجھنے کی صلاحیتیں ختم ہوجاتی ہیں جس کا براہِ راست اثر اُن کی تعلیمی کارکردگی پر پڑتا ہے۔

سماجی کاموں سے دوری: خوف اور اضطراب کی وجہ سے بچے سماجی طور پر الگ تھلگ ہوجاتے ہیں۔ اسکول یا معاشرے یا سماجی کاموں کی سرگرمیوں میں حصہ لینے سے کتراتے ہیں۔ بچے ذمے داریاں اُٹھانے کے بجائے خودسر اور لاپرواہی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔

خود اعتمادی میں کمی: بہت سے بچے یہ سمجھتے ہیں کہ شاید گھر کا فساد اُن کی وجہ سے ہوتا ہے۔ یہ احساس جرم اُن کی خود اعتمادی اور خودداری کو آہستہ آہستہ مٹا دیتا ہے۔ وہ گم صم رہنے لگتے ہیں۔

رشتوں کا تسلسل: سب سے سنگین اثر یہ ہوتا ہے کہ والدین کے خراب تعلقات، جھگڑوں کے اثرات ایک نسل سے دوسری نسل تک جاری رہتے ہیں جو بچے لڑائی جھگڑوں میں پلے ہیں وہ جوان ہو کر اپنی ازدواجی زندگی میں بھی اسی تناؤ اور تشدد کو لے کر جاتے ہیں کیونکہ انہوں نے رشتوں میں ہم آہنگی، اور محبت و خلوص کا مثبت نمونہ نہیں دیکھا ہوتا ہے۔

گھریلو جھگڑوں سے بچنے اور اُنہیں حل کرنے کی مؤثر تجاویز

یہ تجاویز نہ صرف تناؤ کو کم کرنے میں مدد دیتی ہے بلکہ بچوں کے سامنے والدین کا ایک بہتر اور مثالی نمونہ بھی پیش کرتی ہے۔

والدین پر یہ ذمہ داری ہوتی ہے کہ بچوں کے سامنے لڑائی جھگڑوں سے گریز کریں۔

اگر آپسی اختلافات ہوں تو انہیں شائستگی، نرم گفتاری اور لحاظ و تمیز کے ساتھ حل کریں۔

والدین ایکدوسرے کا احترام کریں۔ بدکلامی سے پرہیز کریں اور مل کر ذمہ داریاں اٹھائیں تاکہ بچوں کے سامنے ایک خوبصورت نمونہ پیش ہو سکے کہ رشتوں میں ہم آہنگی کیسے پیدا کی جاتی ہے۔ اس انہیں رشتے مستحکم کرنے میں مدد ملے گی۔

گھر کو بچوں کے لئے سب سے محفوظ جگہ سمجھنا چاہئے نا کہ جنگ کا میدان! آپ کا رویہ آپ کے بچوں کی شخصیت کا معمار ہے۔ گھر کا ماحول بچوں کی شخصیت کا آئینہ بن جاتا ہے۔ اگر اس آئینہ پر خوف، تلخی اور کشیدگی کے دھبے ہوں تو آنے والی نسلیں بھی ان اثرات سے محفوظ نہیں رہتیں۔ لہٰذا والدین اور خاندان کے بزرگوں پر لازم ہے کہ بچوں کے سامنے گھریلو مسائل پر بحث کرنے کے بجائے حکمت، محبت اور بردباری سے حل کریں، کیونکہ ایک پُرسکون ماحول اور گھر کی پُرسکون فضا ہی روشن مستقبل کی ضمانت ہے۔

The Daily
Srinagar Kashmir
CITY EXPRESS
WEDNESDAY
10/12/2025

12th year of publication
روزنامہ سٹی ایکسپریس سرینگر

باقیات

دہلی دھماکہ کیس

پر جاری ہیں۔واضح رہے کہ 10 نومبر کو لال قلعہ میں ہونے والے دھماکے کے نتیجے میں 15 افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے تھے۔ این آئی اے حملے میں ملوث وسیع نیٹ ورک کو ختم کرنے کے لیے متعدد لیڈز پر عمل پیرا ہے۔

جموں خطے میں اگست کی

کے تئیں ہماری وابستگی کو ظاہر کرتا ہے۔ جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے منگل کو کٹھوعہ ضلع میں 344 اور سانبہ میں 105 نئے مکانات کی تعمیر کا آغاز کیا جو خطے میں اگست کی قدرتی آفات اور طوفانی سیلاب سے متاثرہ خاندانوں کے لیے ہیں،اور اس بات کا اعادہ بھی کیا کہ لوگوں کی فلاح و بہبود مرکز کے زیر انتظام انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے۔آپریشن سندور کے دوران رہائشیوں کو درپیش مشکلات اور اس سال اگست اور ستمبر میں تباہ کن سیلابوں کو یاد کرتے ہوئے لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ اجتماعی کارروائی سے ہر مصیبت پر قابو پایا جاسکتا ہے۔نئے مکانات کے لیے سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب کے دوران ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے،منوج سنہا نے کہا، اتحاد طاقت ہے۔انہوں نے مزید کہا،جموں وکشمیر کے لوگوں کی فلاح و بہبود ہماری اولین ترجیح ہے، ہم ان کی خدمت اور ان کی امنگوں کو پورا کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔" ایل جی نے حالیہ آفت میں بے گھر ہونے والے خاندانوں کی بحالی کے لیے344 مکانات کی تعمیر کا سنگ بنیاد رکھا۔ایک سرکاری بیان میں کہا گیا ہے کہ تین بیڈ روم والے سمارٹ ہاؤسز جدید، لچکدار اور ٹیکنالوجی کے لحاظ سے جدید ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ ان گھروں کی تعمیر کی لاگت ایک این جی او، ایچ آر ڈی ایس-انڈیا برداشت کرے گی، جو گھر کے مالکان کے لیے جدید سہولیات اور سہولیات کو بھی یقینی بنائے گی۔منوج سنہا نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی اور مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے جموں وکشمیر پر مسلسل توجہ مرکوز کی ہے تاکہ ہر متاثرہ خاندان کے لیے مناسب انتظامیہ اور امدادی انتظامات کو یقینی بنایا جا سکے۔لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ مرکز نے مسلسل ان کوششوں کی حمایت کی ہے۔کٹھوعہ میں انتظامیہ نے ہر متاثرہ خاندان میں مالی امداد تقسیم کی ہے۔مزید برآں، ایل جی نے ضلع میں ایک نئے انڈور اسٹیڈیم کا بھی افتتاح کیا، یہ کہتے ہوئے کہ یہ سہولت کٹھوعہ کے کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے کو بڑا فروغ دے گی۔

جموں وکشمیر میں

تجویزات کا جائزہ لیتے ہوئے کہا کہ پروجیکٹوں میں شہری زندگی کے معیار میں نمایاں بہتری، ثقافتی ورثہ کے تحفظ کو مضبوط بنانے اور شہری مراکز میں سیاحت کو فروغ دینے کی صلاحیت ہے۔ اُنہوں نے اس بات پر زور دیا کہ تمام کام عوامی ضرورت کے مطابق، ماحول دوست اور طویل مدتی شہری منصوبہ بندی کے اہداف سے ہم آہنگ ہونے چاہئیں۔اُنہوں نے مزید ہدایت دی کہ منصوبہ بندی اور عمل درآمد کے مراحل میں مقامی قانون سازوں اور شراکت داروں کو شامل کیا جائے تاکہ کام بلاتعطل جاری رہ سکے۔اُنہوں نے کہا کہ پیش رفت کی باقاعدہ رپورٹس اُن کے دفتر کو بھیجی جائیں اور کسی بھی رُکاوٹ کو مقررہ وقت میں دور کیا جائے۔اس سے قبل سمارٹ سٹی لمیٹڈز کے متعلقہ سی ای اوز نے مرکزی حکومت کی فنڈنگ سے ایس اے ایس سی آئی سکیم کے تحت اُٹھائے جانے والے منصوبوں پر تفصیلی جانکاری دی۔سی ای او جموں سمارٹ سٹی لمیٹیڈ نے بتایا کہ متعدد منصوبے ورثے کے تحفظ، ٹریفک جام، نکاسی آب، غیر منظم وینڈنگ، غیر منصوبہ بند یوٹیلیٹیز اور پسماندہ ہیریٹیج کوریڈورز جیسے مسائل کو حل کرنے کے لئے اُٹھائے جارہے ہیں۔دیرپائی یقینی بنانے کے لئے مختلف مربوط شہری اقدامات کی تجویز دی گئی ہے۔اُنہوں نے مزید بتایا کہ مرکزی کاروباری ضلع (سی بی ڈی) اور تاریخی مرکز کی بحالی منصوبے کا اہم جزو ہے۔تجویز کردہ اقدامات میں پریڈ گراؤنڈ، مبارک منڈی، جیول چوک، گاندھی نگر۔ویئر ہاؤس اور ٹانگا سٹینڈ۔گمٹ بازار جیسے زیادہ بھیڑ والے مقامات پر کثیر سطحی کار پارکنگ کی سہولیات کی تعمیر شامل ہے۔دیگر منصوبوں میں یوٹیلیٹی اَپ گریڈیشن و بیوٹیفکیشن کے کام، باوے ماتا، ہر کی پوری اور مہا مایا کو جوڑنے والے مندر کی ترقی، سبزی منڈی میں ماڈل ویجی ٹیبل منڈی، اندرا چوک میں شاپنگ کمپلیکس اور پریڈ چوک پر کلاک ٹاور (گھنٹہ گھر) کی تعمیر بھی شامل ہیں۔سی ای او سری نگر سمارٹ سٹی لمیٹیڈ نے نیبر ہُڈ ڈیولپمنٹ اور نگین جھیل کے واٹر فرنٹ کی بحالی پر اَپنی پرزنٹیشن دی۔اُنہوں نے بتایا کہ 4.5 کلو میٹر طویل نگین جھیل فرنٹ کو عوامی رسائی کے ساتھ ترقی دی جائے گی، گھاٹوں کی اَپ گریڈیشن، چیری پارک کی بہتری اور پورے علاقے کی جامع ترقی سے سہولیات میں اضافہ اور سیاحتی امکانات بہتر ہوں گے۔اُنہوں نے سری نگر کے کلائی اندر (قدیم شہر) کی بحالی کے منصوبوں پر بھی جانکاری دی جن میں عوامی مقامات کی بہتری، تاریخی عمارتوں کا تحفظ، سبز مقامات کی تخلیق اور کاٹھی دروازہ، سنگین دروازہ اور بچھی دروازہ جیسے اہم گیٹ ویز کی بحالی شامل ہے۔اِس کے علاوہ نکاسی آب اور پیدل چلنے والوں کے لئے بہتر راستوں کی بھی تعمیر ہوگی۔دیوی آنگن کے عوامی مقامات کو بھی بڑھایا جائے گا۔انہوں نے مزید بتایا کہ اننت ناگ میں کے پی روڈ کے قریب گرین فیلڈ ڈیولپمنٹ کی تجویز ہے جس میں دریائی کنارے ایکو پارک، سٹی پارک، سائیکل ٹریکس، پاتھ ویز، گیزبوس، کیوسکس اور آری پت نالہ کے قریب ایک سمارٹ لائبریری کی تعمیر شامل ہے۔

ملٹی ٹرک چاول

7/2020 چارج شیٹ دائر کی ہے۔بیان میں ملزموں کی شناخت سراج الدین بٹ (اس وقت کا ٹی ایس او پی ای جی بارہمولہ) ولد محمد صدیق بٹ ساکن وری پورہ صفا پورہ گاندربل، محمد حسین بٹ (اس وقت کا ٹی ایس او/سٹور کیپر ہائیگام اناج خانہ) ولد عبدالرحیم بٹ ساکن کچھلو قاضی پورہ ہندوارہ اور محمد شفیع راتھر عرف شفیع کنڈا (اس وقت کا ٹی ایس او ہائیگام اناج خانہ) ولد محمد سلطان راتھر ساکن وانی گام پٹن کے طور پر کی گئی ہے۔ترجمان نے بتایا کہ یہ معاملہ ایف سی ایس اینڈ سی اے کے ڈائریکٹوریٹ سے موصول ہونے والے ایک مواصلت سے شروع ہوا، جس میں ہائیگام اور بارہمولہ (سینٹر ڈی) کے اناج خانوں سے چاول کے مشتبہ غلط استعمال کی نشاندہی کی گئی۔انہوں نے کہا کہ ان ان پٹس پر عمل کرتے ہوئے، ایک تحقیقات شروع کی گئی، اور ایس ایس پی کرائم برانچ کشمیر نے ایک مشترکہ سرپرائز چیک (جے ایس سی) کا حکم دیا تاکہ اطلاع کی ترسیل اور رسیدوں کی صداقت کی تصدیق کی جاسکے۔ان کا کہنا ہے کہ جے ایس سی نے واضح تضادات کا پردہ فاش کیا۔ بیان میں کہا گیا کہ چاول کے سات ٹرکوں کو پی ای جی (نجی کاروباریوں کی گارنٹی اسکیم) بارہمولہ سے ایف سی آئی کے عہدیداروں اور ٹی ایس او پی ای جی بارہمولہ کی نگرانی میں بھیجے گئے دکھایا گیا تھا۔انہوں نے کہا کہ چالانوں نے ان کھیپوں کو ہائیگام اناج خانوں کی وصولی کے طور پر غلط طور پر درج کیا اور بعد ازاں واگورہ، نوپورہ، کاٹھی گان جٹھیار، کلانترا، اور ڈنڈموہ میں فروخت کے مراکز میں تقسیم کیا گیا۔تاہم، ان تمام سیل سینٹرز نے واضح طور پر اس طرح کے کسی بھی اسٹاک کو حاصل کرنے سے انکار کیا،اور ان کے سرکاری ریکارڈ نے اس انکار کی تصدیق کی۔ترجمان نے بتایا کہ مزید تفتیش سے معلوم ہوا کہ چالان دھوکہ دہی سے اسٹنٹ سٹور کیپر پلہالن پٹن محمد شفیع راتھر نے سراج الدین بٹ سے منگوائے تھے اور بعد ازاں ٹی ایس او ہائیگام محمد حسین بٹ کے ذریعے ان کا انتظام کیا گیا تھا۔انہوں نے کہا کہ تحقیقات نے یہ ثابت کیا کہ ملزم افسران نے ایک دوسرے کے ساتھ اور ایف سی آئی بارہمولہ کے بعض عہدیداروں کے ساتھ مل کر مجرمانہ سازش کے تحت، بڑی مقدار میں چاول کا غلط استعمال کیا ہے جس سے خزانہ عامرہ کو کافی نقصان پہنچا ہے۔ان کا کہنا ہے کہ وسیع زبانی اور دستاویزی شواہد کی بنیاد پر، ملزموں کے جرائم ثابت ہوئے ہیں۔نتیجتاً، سیکشن 173 سی آر پی سی کے تحت چارج شیٹ کو مجاز عدالت کے سامنے عدالتی فیصلہ کے لیے جمع کر دیا گیا ہے۔

ملک محلہ کپوارہ میں

کارروائیوں کی تکمیل کے لیے ضلع اسپتال کپواڑہ منتقل کیا گیا،اور بعدازاں مقامی شہری کی نعش آخری رسومات کی ادائیگی کیلئے لواحقین کے سپرد کی گئی۔فائر ٹینڈرز نے پولیس اور مقامی لوگوں کے ساتھ مل کر آگ پر قابو پالیا۔ انہوں نے بتایا کہ آگ لگنے کی وجہ کا پتہ لگایا جارہا تھا۔

کیلر شوپیان میں

کی درمیانی رات نامعلوم شرپسندوں نے ایک میوہ باغ کوشدید نقصان پہنچایا۔انہوں نے کہا کہ باغ چیک کیلر کے رئیس وانی نامی شہری کے میوہ باغ میں شرپسندوں نیمبینہ طور پر توڑ پھوڑ کی،اور تقریباً35 سے45 اطالوی سیب کے پودے کاٹ ڈالے۔متاثرہ باغ مالک کو منگل کی صبح نقصان کا پتہ چلا۔رئیس وانی نامی باغ مالک نے کہا کہ سیب کے پودوں کومبینہ طور پر جان بوجھ کر کاٹا گیا،جس سے وہ مکمل طور پر تباہ ہو گئے تھے اور ہمیں بھاری نقصان پہنچایا گیا۔اس واقعے سے مقامی لوگوں میں تشویش اور غم وغصہ پھیل گیا، جنہوں نے اس فعل کی شدید مذمت کی اور اسے معاش کو نقصان پہنچانے کی دانستہ کوشش قرار دیا۔ دیہاتیوں نے بتایا کہ اس طرح کے واقعات سے نہ صرف انفرادی خاندانوں کو مالی نقصان ہوتا ہے بلکہ علاقے کے باغات کے مالکان میں عدم تحفظ کا احساس بھی پیدا ہوتا ہے۔پولیس نے واقعہ کا نوٹس لیتے ہوئے باقاعدہ مقدمہ درج کر لیا ہے۔ عہدیداروں نے کہا کہ باضابطہ کارروائی شروع ہونے کے بعد ضروری قانونی کارروائی کی جائے گی۔

کپوارہ کانسٹبل

کرنے کے الزام میں گرفتار کیا تھا۔ڈپٹی سپرانٹنڈنٹ سمیت 8 اہلکاروں کی گرفتاری اس وقت عمل میں آئی جب سپریم کورٹ نے گزشتہ ماہ ایک تفصیلی حکم میں سی بی آئی کو مبینہ حراستی تشدد کی تحقیقات کرنے اور متاثرہ کے خاندان کو50 لاکھ روپے کا معاوضہ دینے کا حکم دیا۔استغاثہ کے مطابق، اس کیس میں 20 سے 26 فروری 2023 تک جوائنٹ انٹروگیشن سینٹر (جے آئی سی) کپواڑہ میں کانسٹیبل خورشید احمد چوہان کی غیر قانونی حراست اور منظم تشدد سے منسلک واقعات کا ایک سلسلہ شامل ہے۔کانسٹیبل خورشید احمد چوہان، جو اس وقت ڈسٹرکٹ پولیس ہیڈ کوارٹر بارہمولہ میں تعینات تھا، مبینہ طور پر سینئر افسروں بشمول ڈی وائی ایس پی اور تفتیشی افسران کے ذریعے حراست میں لیا گیا تھا۔ضمانت سے انکار کرتے ہوئے، پرنسپل ڈسٹرکٹ جج کپواڑہ نے مشاہدہ کیا کہ ملزم اس مرحلے پر ریلیف کی ضمانت دینے والی کسی بھی بنیاد کا مظاہرہ کرنے میں ناکام رہا۔ جج نے کہا کہ ضمانت کی درخواست غیر پائیدار ہے کیونکہ چارج شیٹ قانونی وقت کے اندر پیش کی گئی تھی۔عدالت نے نوٹ کیا کہ پہلے ضمانت مسترد ہونے کے بعد کوئی نئی صورت حال سامنے نہیں آئی ہے۔عدالت نے مزید کہا کہ اس عبوری مرحلے پر نہیں بلکہ الزامات پر غور کے دوران منظوری سے متعلق امور کا جائزہ لیا جائے گا۔اس کے مطابق، ضمانت کی درخواستوں کو میرٹ کے بغیر قرار دے کر مسترد کر دیا گیا۔درخواستیں ڈی وائی ایس پی اعجاز احمد نائیک اور پولیس اہلکاروں ریاض احمد میر، تنویر احمد ملہ، الطاف حسین بٹ، محمد یونس خان، شاکر حسین خواجہ، شاہنواز احمد دیداد اور جہانگیر احمد بیگ نے دائر کیں۔مقدمے کی چارج شیٹ پہلے ہی ٹرائل کورٹ میں بھیجی جاچکی ہے، جہاں الزامات طے کرنے پر بحث شروع ہونا باقی ہے۔عدالت نے کہا کہ جب تک الزامات پر غور نہیں کیا جاتا، ملزم عدالتی تحویل میں رہے گا۔

کشمیر کے دستکاری

تفصیلات کے مطابق کشمیر کے 4 ماہر دستکاروں کو یہ اعزازات 9 دسمبر2025 کو وگیان بھون، نئی دہلی میں صدر جمہوریہ ہند کی زیر صدارت ایک تقریب میں پیش کیے گئے۔خواجہ نذیر علی اور منظور احمد خان کو بالترتیب سوزنی شال اور ہاتھ سے بنے ہوئے قالینوں میں قومی اعزازات سے نوازا گیا جب کہ مشکورہ حمید اور میر ارشد کو بالترتیب سوزنی شال اور پیپر ماشی میں ''سرٹیفکیٹ آف ایکسیلنس'' سے نوازا گیا۔یہ اعزازات سالانہ شلپ گرو ایوارڈز اور نیشنل ایوارڈز کا حصہ ہیں ، جو ڈیولپمنٹ کمشنر (ہینڈی کرافٹ)، وزارت ٹیکسٹائل کی ایک باوقار پہل ہے، جس کا مقصد شاندار کاریگری کا جشن منانا اور ہندوستان کے لازوال فنکارانہ ورثے کو محفوظ کرنا ہے۔دستکاری خدمت مرکز (HSO) سری نگر کے اسسٹنٹ ڈائریکٹر راجہ راحیل رشید نے بتایا کہ اس سال سری نگر، بڈگام اور گاندربل کے49 کاریگروں نے اندراجات جمع کرائے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ان میں سے، کشمیر سے تعلق رکھنے والے4 کاریگروں کو قومی شناخت کے لیے شارٹ لسٹ کیا گیا، جو سوزنی کڑھائی، قالین کی بُنائی، اور پیپر ماشی میں وادی کی پائیدار مہارت کو اجاگر کرتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ایوارڈز کشمیری کاریگروں کی غیر معمولی مہارت، لگن اور فنی میراث کی تصدیق کرتے ہیں جن کے دستکاری کے کام کو قومی اور عالمی سطح پر سراہا جاتا ہے۔

بارہمولہ قصبہ میں

کارروائی کرتے ہوئے اے ایس پی نیہا جین کی سربراہی میں ایک ٹیم نے ایس ایچ او بارہمولہ اولیس گیلانی کی مدد سے گورنمنٹ میڈیکل کالج بارہمولہ کے پارکنگ ایریا پر چھاپہ مارا اور ٹاٹا پنچ گاڑی زیر JK05L-7844 کی تلاشی لی ۔ترجمان نے بتایا کہ ملزمان کی ذاتی تلاشی کے دوران، پولیس نے بالترتیب424 گرام اور540 گرام وزنی 2 پیکٹوں میں بھری ہوئی کل964 گرام ہیروئن نما مادہ برآمد کیا۔غیر قانونی مارکیٹ میں ممنوعہ اشیاء کی قیمت تقریباً لگ بھگ ایک کروڑ روپے ہے۔مزید برآں، ان کے قبضے سے 2 موبائل فون اور ایک گاڑی ضبط کی گئی۔ترجمان نے کہا کہ اس کے مطابق پولیس تھانہ بارہمولہ میں دونوں گرفتار ملزمان کیخلاف ایک ایف آئی آر نمبر 214/2025 تحت این ڈی پی ایس ایکٹ کے سیکشن21 کے تحت پولیس اسٹیشن بارہمولہ میں ایک کیس درج کیا گیا ہے۔مزید تفتیش جاری ہے۔بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ بارہمولہ پولیس معاشرے سے منشیات کی اسمگلنگ کے خاتمے کے لیے اپنے غیر متزلزل عزم کا اعادہ کرتی ہے اور عوام سے اپیل کرتی ہے کہ وہ اپنے علاقوں میں منشیات کے استعمال یا پیڈلنگ سے متعلق معلومات کا اشتراک کر کے تعاون کریں۔

ایوان زیرین لوک سبھا

ہوتی تھیں تو ان میں بھی اسے گیا جاتا تھا۔آج بھی جب کوئی جوان سرحد پر اپنی عظیم قربانی دیتا ہے تو اس کے لبوں پر "وندے ماترم" ہوتا ہے ۔پارلیمنٹ میں قومی ترانے پر بحث کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے مسٹر شاہ نے کہا کہ اس بحث سے کئی نسلیں اس کے اہمیت کو سمجھیں گی۔ انہوں نے اپوزیشن کے ان الزامات کو مسترد کیا کہ حکومت مسائل سے توجہ ہٹانے کے لیے وندے ماترم پر بحث کرا رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ مسائل پر بحث سے کوئی نہیں ڈرتا۔ ہم پارلیمنٹ کی کارروائی کا بائیکاٹ نہیں کرتے۔ پارلیمنٹ چلنے دیں تو تمام موضوعات پر بحث ہوسکتی ہے ۔ ''انہوں نے اپوزیشن پر "وندے ماترم "پر بحث کو ٹالنے کا الزام لگایا۔انہوں نے ہندوستان کے قومی جذبے کو ثقافتی قومی جذبہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ دنیا کا واحد ملک ہے جس کی سرحد کسی قانون یا معاہدے نے نہیں بلکہ ثقافت نے متعین کی ہے ۔ ''وندے ماترم ''نے اسی ثقافتی قومی جذبے کے تصور کو دوبارہ زندہ کرنے کا کام کیا ہے۔

گرم ملبوسات

موسمیات کے مطابق آئندہ دنوں میں درجہ حرارت میں مزید کمی متوقع ہے، جس کے نتیجے میں سردی کی شدت میں اضافہ ہوسکتا ہے۔ماہرین صحت نے لوگوں کو مشورہ دیا ہے کہ غیر معیاری یا غیر مناسب حرارتی آلات کے استعمال سے گریز کریں اور آگ یا گیس کے بخاری کے استعمال کے دوران احتیاط برتیں تاکہ کسی حادثے سے بچا جا سکے۔سردیوں کے پیش نظر کشمیر میں روایتی کانگڑی کے کارخانے اور گرم ملبوسات کے کاروباری مراکز بھی ایک بار پھر سرگرم ہو گئے ہیں، جس سے روزگار کے متعدد مواقع بھی پیدا ہو رہے ہیں۔مجموعی طور پر موسم سرما کی آمد نے وادی میں زندگی کے طور طریقے بدل دیے ہیں اور لوگ آنے والے شدید سرد ایام کے لیے بھرپور تیاریوں میں مصروف ہیں۔

کشمیر میں20 دسمبر

سکتا ہے۔انہوں نے کہا کہ بعد میں 21 اور 22 دسمبر کو مطلع ابر آلود رہنے کے ساتھ پہاڑی علاقوں میں کہیں کہیں ہلکی برف باری متوقع ہے۔محکمے نے اپنی ایڈوائزری میں کہا کہ اس دوران کشمیر کے علاقوں میں درمیانی سے ہلکے درجے کی دھند چھائی رہ سکتی ہے جبکہ صوبہ جموں میں بھی کہیں کہیں اس طرح کی صورتحال متوقع ہے۔یو این آئی

قومی گیت

اور اس کی اتحادی جماعتوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا:''ہم اس قومی گیت کی عزت کرتے ہیں اور احترام میں کھڑے بھی ہوتے ہیں۔لیکن آپ اگر یہ چاہتے ہیں کہ ہم اسے گائیں، تو یہ ممکن نہیں، ایسا کبھی بھی نہیں ہوسکتا۔''انہوں نے قران کی آیت 'لکم دینکم ولی الدین' یعنی آپ کے لئے آپ کا دین، ہمارے لیے ہمارا دین (اسلام) ہے، کا بھی حوالہ دیتے ہوئے کہا: ''آئین نے ہر ایک شہری کو اپنے مذہب پر چلنے کی مکمل ا؟زادی دی ہے۔'' روح اللہ نے شہری (Citizenship) اور مذہبی شناخت میں فرق اور فوقیت پر بحث کرتے ہوئے کہا: ''قومیت بدل سکتی ہے، جیسا کہ مشاہدے میں آیا کہ ہزاروں بھارتیوں نے بین دیگر ملکوں کی شہریت حاصل کر کے بھارتی شہریت ترک کی، تاہم اپنے مذہب کو تبدیل نہیں کیا کیونکہ مذہب دائمی ہے۔''ممبر پارلیمنٹ نے مرکزی حکومت کو'وندے ماترم' کے معاملے کی آڑ میں لوگوں کی توجہ بے روزگاری، مہنگائی اور دیگر ناکامیوں سے ہٹانے کی ایک سازش قرار دیا۔ انہوں نے کہا: ''مسلمانوں کو نشانہ بنایا جا رہا ہے تاکہ یہ (بی جے پی حکومت) اپنی نا اہلی چھپا سکے۔ روح اللہ نے اپنی تقریر کے اختتام میں وندے ماترم کو کسی بھی طرح مسلمانوں پر تھوپنے کی سخت مذمت کرتے ہوئے خبردار کیا: ''ہم نے اس ملک کے لیے خون دیا ہے۔اگر آزادی کے لیے دوبارہ لڑنا پڑے، تو ہم لڑیں گے۔''

لوک سبھا میں

ہے جو ووٹ کے دھاگے سے جڑا ہوا ہے۔ ہر شہری کا ووٹ اس ملک کی یکجہتی اور طاقت کا مرکز ہے۔'' انہوں نے مہاتما گاندھی کی فکر کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ کھادی محض کپڑا نہیں بلکہ بھارتی عوام کی یکجہتی، خود کفالت اور مساوات کا استعارہ ہے۔لوک سبھا میں اس وقت ہنگامہ کھڑا ہوگیا جب راہل گاندھی نے اپنی تقریر کے دوران آر ایس ایس پر بھی حملہ کیا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ آر ایس ایس مساوات کے بنیادی اصول پر یقین نہیں رکھتا۔ان کے مطابق،''آر ایس ایس اس خیال سے خائف ہے کہ بھارت کے ہر شہری کو، خواہ وہ کسی بھی مذہب، کمیونٹی یا زبان سے تعلق رکھتا ہو، برابر سمجھا جائے۔ ان کا نظریہ درجہ بندی پر مبنی ہے، جس میں وہ خود کو سب سے اوپر دیکھتے ہیں۔''راہل گاندھی نے یہاں تک کہا کہ مہاتما گاندھی کے قتل کے بعد ''بھارت کے اداروں پر منظم طریقے سے قبضے کا عمل شروع ہوا'' اور آج جمہوری ستون کمزور کیے جا رہے ہیں۔ حکومتی بینچوں نے ان الزامات کو سختی سے مسترد کر دیا۔SIR پر جاری بحث میں راہل گاندھی نے دھاندلیوں اور بے ضابطگیوں کی کئی شکایات کی نشاندہی کی اور مطالبہ کیا کہ ووٹر لسٹ کے اس خصوصی جائزے کو مکمل شفافیت اور نگرانی کے ساتھ انجام دیا جائے، تاکہ انتخابات پر عوام کا اعتماد برقرار رہ سکے۔

جموں میں روہنگیاں

گئے ہیں، جبکہ بعض کے خلاف مقدمات بھی درج ہیں۔انہوں نے کہا کہ جموں میں چھ ہزار سے زیادہ روہنگیا رہائش پذیر ہیں، جن میں سے200 سے زائد افراد فی الحال کٹھوعہ جیل میں قید ہیں۔تاہم ان کے مطابق حکومت کے پاس انہیں واپس بھیجنے کے لیے کوئی واضح لائحہ عمل موجود نہیں ہے، جس کے باعث عوامی غصہ بڑھ رہا ہے۔شیو سینا یو بی ٹی اور دیگر تنظیموں نے جموں کے مختلف علاقوں میں احتجاجی مظاہرے کیے اور حکومت سے مطالبہ کیا کہ یوپی ماڈل کی طرز پر کارروائی کی جائے۔مظاہرین نے الزام لگایا کہ بڑی تعداد میں یہ افراد پانی اور بجلی جیسی سہولیات بھی حاصل کر چکے ہیں اور سرکاری اراضی پر جھونپڑیاں بنا کر قیام پزیر ہیں۔انہوں نے کہا کہ حکومت فوری طور پر غیر ملکیوں کی نشاندہی، گرفتاری اور ملک بدری کے لیے مربوط مہم چلائے اور اس مقصد کے لیے علیحدہ ڈیٹینشن سینٹر قائم کرے۔منیش سہنی نے خبردار کیا کہ اگر حکومت15 روز کے اندر ٹھوس قدم نہ اٹھائے تو جموں میں بڑے پیمانے پر اور زیادہ شدت کے ساتھ احتجاجی تحریک شروع کی جائے گی۔

انڈیگو کا بحران

سے زیادہ پروازیں چلائی جائیں گی۔ انہوں نے بتایا کہ اب ایئر لائن کی ویب سائٹ پر جو بھی پروازیں دکھائی جارہی ہیں وہ سب حقیقت میں اپنے طے شدہ مقامات تک پہنچیں گی۔روزانہ 2,300 پروازوں کے شیڈیول کے ساتھ کمپنی نے پانچ دسمبر کو 1,500 سے زیادہ پروازیں منسوخ کی تھیں جو ملک کی ہوابازی کی تاریخ میں غیر معمولی واقعہ تھا۔شیڈیول کے مطابق پروازوں کی عمل درآمد میں ناکامی کے بعد کمپنی نے اسے ایک بڑے "ری بوٹ "کے طور پر پیش کیا تاکہ طویل عرصے سے جاری تاخیر اور منسوخ پروازوں کے مسئلے پر قابو پایا جاسکے۔انڈیگو کے سی ای او نے کہا کہ اب صارفین دوبارہ ایئر لائن کے نیٹ ورک پر بکنگ کر رہے ہیں جو ان کے اعتماد کی نشاندہی کرتا ہے۔انہوں نے کہا کہ کمپنی نے منسوخ شدہ پروازوں کے لیے لاکھوں مسافروں کو رقم واپس کی ہے اور یہ عمل جلد مکمل کر لیا جائے گا۔ایئر پورٹس پر موجود زیادہ تر سامان مسافروں کے گھروں تک پہنچا دیے گئے ہیں اور جو باقی ہیں وہ بھی جلد پہنچا دیے جائیں گے ۔ انہوں نے کہا کہ انڈیگو حکومت کے ساتھ مکمل تعاون کر رہی ہے۔

اوڑی میں

میں لے کر مزید قانونی کارروائی کے لیے معزز عدالت میں پیش کیا گیا۔طویل عرصے سے فرار ہونے والے ملزمان کی گرفتاری بارہمولہ پولیس کی مفرور ملزمان کو انصاف کے کٹہرے میں لانے کی مسلسل کوششوں کو اجاگر کرتی ہے۔ بارہمولہ پولیس اس بات کو یقینی بنانے کے اپنے عزم کا اعادہ کرتی ہے کہ کوئی بھی مجرم قانون کی گرفت سے نہ بچ سکے، اور اس طرح کی کارروائیاں مستقبل میں بھی جاری رہیں گی۔

گھریلو بجلی

گھریلو صارفین کیلئے ایک آخری اور سنہری موقعہ قرار دیتے ہوئے موصوف انجینئر نے بتایا کہ گھریلو بجلی صارفین اس اسکیم کی روشنی میں بغیر کسی جرمانے کے یا بجلی منقطع ہونے کے خطرے کے اپنی بقایا بلوں کو آسان قسطوں میں ادا کرسکتے ہیں۔ پیرزادہ سید طالب حسین گیلانی نے کہا کہ ہماری رول اور ذمہ داری ہے کہ ہم صارفین کو اسکیم کے فوائد کے بارے میں تمام ضروری جانکاری فراہم کریں اور اُن کے خدشات کو بھی دور کریں ،تاکہ گھریلو صارفین اس اسکیم سے استفادہ حاصل کرسکیں۔ایگزیکٹیو انجینئر موصوف نے واضح کیا کہ اس اسکیم کے مقصد ایسے بجلی صارفین کو راحت پہنچانا ہے ،جو یک مشت بقایا بلوں کی ادائیگی کی مالی سکت نہیں رکھتے ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ چترا گام علاقے کے درجنوں دیہات میں منعقدہ آگاہی اور جانکاری کیمپوں کے دوران عام بجلی صارفین کو ایمنسٹی اسکیم کیساتھ ساتھ اسبات کی بھی جانکاری فراہم کی گئی کہ وہ اپنے گھروں میں کیسے بجلی کا منصفانہ استعمال کرکے بھاری بجلی فیس سے خود کو بچاسکتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ صارفین کو یہ بھی بتایا گیا کہ گھروں میں بجلی تاریں نصب کرتے وقت احتیاط برت سکتے ہیں تاکہ بجلی شارٹ سرکٹ کے خطرات کو کم کیا جاسکے۔محکمہ پی ڈی پی سب ڈویژن چترا گام شوپیان کی جانب سے گاؤں گاؤں منعقدہ آگاہی کیمپوں میں شرکت کرنے والے کئی عام صارفین نے بتایا کہ ہم جموں وکشمیر حکومت کی جانب سے لاگو شدہ ایمنسٹی اسکیم کے بارے میں کوئی خاص جانکاری نہیں رکھتے تھے لیکن متعلقہ انجینئروں ،افسروں اور ملازمین نے ہمارے تمام خدشات کو دور کرکے ہماری صحیح رہنمائی کی،اور اب ہم آسانی سے ایمنسٹی اسکیم کی روشنی میں اپنے بقایا جات کو قسطوں میں ادا کررہے ہیں۔اس دوران محکمہ پی ڈی پی سب ڈویژن چترا گام شوپیان کے اسسٹنٹ ایگزیکٹیو انجینئر پیرزادہ سید طالب حسین گیلانی نے گھریلو بجلی صارفین سے اپیل کی کہ وہ مارچ2026 تک رائج اور توسیع شدہ بجلی ایمنسٹی اسکیم سے فائدہ اُٹھائیں اور اسکیم کی معیاد ختم ہونے کے بعد تمام جرمانوں اور ممکنہ طور پر بجلی کنکشن منقطع ہونے کے خطرات سے بچیں۔انہوں نے تاہم بتایا کہ آگاہی اور جانکاری کیمپوں کے بعد ہم دیکھ رہے ہیں کہ صارفین اپنی بقایا بلوں کی ادائیگی کیلئے آگے آرہے ہیں ،جو ایک حوصلہ افزاء تبدیلی ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ آگاہی کیمپوں کے دوران گھریلو صارفین کو شہری ذمہ داری کا احساس دلاتے ہوئے اُنھیں بجلی چوری ،بجلی کے ناجائز اور غلط استعمال سے بچنے کی ترغیب بھی دی گئی۔سینئر انجینئر پیرزادہ سید طالب حسین گیلانی نے کہا کہ صارفین کے تعاون سے ہی محکمہ پی ڈی پی آنے والے موسم سرما کے دوران کم سے کم کٹوتی کرکے بجلی کی فراہمی کو زیادہ وقت بغیر کسی خلل یا رکاوٹ کے یقینی بنا سکتا ہے۔محکمہ پی ڈی پی سب ڈویژن چترا گام شوپیان کے اسسٹنٹ ایگزیکٹیو انجینئر نے مختلف دیہات میں جانکاری کیمپوں کے دوران صارفین پر زور دیا کہ وہ پی ایم سوریہ گھر اسکیم سے فائدہ اُٹھا کر بجلی پر آنے والے اخراجات کو کم کریں۔

پامپور میں

گیا جس کے بعد دونوں افراد کو گرفتار کیا گیا اور گاڑی کو بھی ضبط کیا گیا۔ ملزموں کی شناخت جہانگیر احمد ڈار ولد عبد الرشید ڈار ساکن کنڈرو خانصاحب بڈگام اور مشتاق احمد ڈار ولد عبدالرزاق ڈار ساکن پال پورہ بڈگام کے طور پر کی گئی ہے۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ اس سلسلے میں پولیس اسٹیشن پامپور میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے متعلقہ دفعات کے تحت زیر ایف آئی آر نمبر127/2025 ایک مقدمہ درج کیا گیا اور مزید تحقیقات شروع کی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ پولیس معاشرے سے منشیات کی بیخ کنی کو یقینی بنانے کے لئے پرعزم ہے۔

÷÷÷÷÷÷÷÷÷÷÷

Printer Publishetr and Editor Irshad Rasool: Published From 2nd floor Khidmat Complex, The Bund Abi Guzar Srinagar.Printed at Khidmat Offset Press
The Bund Abi Guzar Srinagar . RNI No. JKURD/2004/17814, Phone Office: 0194-2471410, Email: dailycityexpress121@gmail.com, advtcityexpress936@gmail.com visit:- www.dailyciityexpress.com

مشرقی یروشلم میں UNRWA ہیڈکوارٹر پر اسرائیلی فورسز کا چھاپہ،اقوام متحدہ کا پرچم اتارا گیا

نیوز18اردو

یروشلم،اسرائیلی فورسز نے مقبوضہ مشرقی یروشلم میں اقوام متحدہ کی فلسطینی پناہ گزینوں کے لیے ریلیف اینڈ ورکس ایجنسی (UNRWA) کے ہیڈکوارٹر پر چھاپے ماری کی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق،اسرائیلی فورسز نے اقوام متحدہ کا پرچم ہٹا کر اس کی جگہ اسرائیل کا جھنڈا الگا دیا۔ اس دوران ،ہیڈکوارٹر کی اشیا بھی ضبط کی گئی ہیں۔سوشل میڈیا ایکس پر پوسٹ میں ایجنسی کے کمشنر جنرل فلپ لازارینی نے بتایا کہ،اسرائیلی فورسز میونسپل اہلکاروں کے ہمراہ پیر کو شیخ جراح علاقے میں واقع فلسطینی پناہ گزینوں کے لیے اقوام متحدہ کے امدادی ادارے (UNRWA) کے احاطے میں زبردستی داخل ہوئی۔ٹرک اور فورک لفٹر بھی احاطے میں لائے گئے۔انھوں نے مزید لکھا کہ، تمام مواصلاتی رابطہ منقطع کر دیا گیا۔فرنیچر، آئی ٹی کا سامان اور دیگر املاک کو ضبط کرلیا گیا۔جنرل فلپ لازارینی نے لکھا ہے کہ،اسرائیلی فورسز نے اقوام متحدہ کے جھنڈے کو نیچے اتار کر اس کی جگہ اسرائیلی جھنڈا الگا دیا گیا۔میڈیا رپورٹس کے مطابق، اسرائیلی حکام نے ایجنسی کو اسرائیل کے اندر اپنی کارروائیوں کو جب سے روکنے حکم دیا ہے اس کے بعد سے اس عمارت کا استعمال نہیں کیا گیا ہے۔UNRWA نے اس سال کے آغاز سے اس عمارت کا استعمال نہیں کیا ہے۔خیال رہے کہ ادارہ مشرق وسطی میں پانچ مقامات پر فلسطینی پناہ گزینوں کو صحت، تعلیم اور دیگر خدمات فراہم کرتا ہے۔ ادارے کو غزہ میں حالیہ جنگ کے بعد اسرائیل کی جانب سے شدید تنقید اور حملوں کا سامنا کرنا پڑا ہے۔کمشنر جنرل نے کہا ہے کہ اقوام متحدہ کے مرکز کو ہر طرح کی مداخلت اور حملوں سے تحفظ حاصل ہے۔واضح رہے کہ،اسرائیل نے 7 اکتوبر 2023 کو اسرائیل پر حماس کے حملے میں کچھ ملازمین کے ملوث ہونے کے دعوے کے بعد UNRWA کو اپنی سرزمین پر کام کرنے سے روک دیا تھا۔ادارے نے ان الزامات کی تردید کی تھی جبکہ اکتوبر میں بین الاقوامی عدالت انصاف (ICJ) نے پایا کہ UNRWA کے خلاف اسرائیل کے الزامات بے بنیاد ہیں۔

سعودی عرب میں طوفانی بارش

تیز ہواؤں نے تباہی مچادی

جدہ،9 دسمبر(یو این آئی)سعودی عرب میں طوفانی بارش کے دوران تیز ہواؤں سے چھتیں گرگئیں،اسکول بند کردیے گئے۔میڈیا رپورٹس کے مطابق سعودی عرب میں گرج چمک کے ساتھ طوفانی بارشوں اور تیز ہواؤں نے تباہی مچادی ہے،مملکت کے شہر ینبع میں طوفانی بارشوں کے باعث نشیبی علاقوں میں پانی جمع ہوگیا۔تیز ہواؤں سے متعدد عمارتوں کی چھتیں اڑگئیں، کھڑکیوں کے شیشے ٹوٹ گئے، ملبے تلے آ کر کئی گاڑیاں بھی تباہ ہوگئیں، محکمہ موسمیات کے جاری کردہ وارننگ کے بعد جدہ اور رابغ میں آج تعلیمی ادارے بند رہیں گے، تمام کلاسز آن لائن ہوں گی۔اسرائیلی فورسز نے انروا کے ہیڈکوارٹر پر دھاوا بول کر اقوام متحدہ کا پرچم زبردستی اتار لیا ادھر مدینہ منورہ اور ملحقہ علاقوں میں بھی موسلادھار بارشوں کا سلسلہ وقفے وقفے سے جاری ہے۔تیز بارشوں کے باعث نشیبی علاقے اور صحرائی وادیاں سیلابی پانی سے بھر گئیں۔

آسٹریلیا میں 16 سال سے کم عمر بچوں پر سوشل میڈیا پابندی کا نفاذ

کینبرا،9 دسمبر(یو این آئی) آسٹریلیا دنیا کا پہلا ملک بننے جا رہا ہے جہاں 16 سال سے کم عمر بچوں کے لیے سوشل میڈیا استعمال پر پابندی عائد کردی گئی ہے۔غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق سوشل میڈیا پر عائد کی گئی پابندی کے تحت انسٹاگرام، ٹک ٹاک، یوٹیوب سمیت 10 بڑی پلیٹ فارمز پر ایک ملین سے زائد اکاؤنٹس کو بلاک کرنا ہوگا۔رائٹرز کا اس حوالے سے کہنا ہے کہ پابندی کی خلاف ورزی کرنے پر پلیٹ فارمز کو 33 ملین امریکی ڈالر تک جرمانہ ہوسکتا ہے۔رپورٹس کے مطابق اس اقدام کو والدین اور بچوں کے حقوق کے حمایتی سراہ رہے ہیں، جبکہ بڑی ٹیکنالوجی کمپنیوں اور آزادی اظہار رائے کے حامیوں کی جانب سے پرتنقید کی گئی ہے۔حکومت کا کہنا ہے کہ پابندی کے اثرات کو دو سال تک سٹینفورڈ یونیورسٹی اور 11 دیگر ماہرین کے ذریعے گہرائی سے تجزیہ کیا جائے گا۔اگرچہ ابتدائی طور پر یہ 10 پلیٹ فارمز کو شامل کرتی ہے، حکومت نے کہا ہے کہ فہرست مستقبل میں نئے پروڈکٹس اور صارفین کی تبدیلی کے مطابق تبدیل ہوسکتی ہے۔پلیٹ فارمز عمر کے اندازے،شناختی دستاویزات یا بینک اکاؤنٹس کی بنیاد پر صارف کی تصدیق کریں گے،تاہم ایلون مسک کی ایکس نے پابندی پر اعتراض کیا اور اسے"انٹرنیٹ تک رسائی کنٹرول کرنے کا ایک طریقہ" قرار دیا ہے۔

بہترین ایئرپورٹس کی فہرست جاری، سنگاپور بازی لے گیا

آئی این این

کوالالمپور،بزنس ٹریولر نے 2025 کے پانچ بہترین ایئرپورٹس کی فہرست جاری کر دی ہے۔بزنس ٹریولر کے مطابق سنگاپور چانگی ایئرپورٹ ایک بار پھر دنیا کے بہترین ایئرپورٹ کا پہلا مقام حاصل کرنے میں کامیاب رہا، ایئرپورٹ نے ڈیزائن اور مسافروں کی سہولت سے اپنے معیار کو ایک بار پھر ثابت کیا۔دوحہ کا حمد انٹرنیشنل ایئرپورٹ دوسرے نمبر پر ہے، جو دنیا کے سب سے شاندار اور پرتعیش ایئرپورٹس میں سے ایک ہے۔اس میں کشادہ مقامات، منفرد اسٹائل اور جدید ڈیزائن شامل ہیں،بلند چھتیں،آرٹ انسٹالیشنز اور کشادہ ٹرمینل ایریاز جو روایتی ایئرپورٹ کا رش ختم کر دیتے ہیں۔تیسرے نمبر پر استنبول ایئرپورٹ ہے، اپنی بے مثال وسعت اور جدید فعالیت کی بدولت، یورپ کے سب سے بڑے ایئرپورٹس میں سے ایک ہے، یہ اپنے وسیع ڈیزائن، جدید رن ویز اور خودکار نظاموں کے ذریعے بھاری ٹریفک کو بخوبی سنبھالتا ہے۔ہانگ کانگ انٹرنیشنل ایئرپورٹ چوتھے نمبر پر رہا، جو ایشیا کے سب سے قابل اعتماد اور مؤثر انداز میں چلنے والے ایئرپورٹس میں سے ایک ہے۔ یہ اپنے مسافر دوست ڈیزائن، منظم آپریشنز اور صفائی کے اعلیٰ معیار کی وجہ سے طویل عرصے سے ممتاز مقام رکھتا ہے۔کوالالمپور انٹرنیشنل ایئرپورٹ پانچویں نمبر پر رہا، جو کشادہ فن تعمیر، ملائیشیائی مہمان نوازی اور مسلسل بہتر ہوتی سہولیات کا خوبصورت امتزاج پیش کرتا ہے۔

اربوں کی کرپشن ثابت ہونے پر

چین کے سابق مالیاتی افسر کو سزائے موت

آئی این این

بیجنگ،چین نے سرکاری کمپنی ہوارونگ انٹرنیشنل ہولڈنگز کے سابق جنرل منیجر بائی تیان ہوئی کو 1.1 ارب یوآن (15 کروڑ 60 لاکھ ڈالر) کی رشوت لینے کے جرم میں سزائے موت دے دی۔یہ کارروائی ریاستی براڈکاسٹر سی سی ٹی وی نے رپورٹ کی۔ہوارونگ انٹرنیشنل، ہوارونگ ایسٹ مینیجمنٹ کی اہم آف شور فنانسنگ یونٹ تھی، جسے 2024 میں چین سی آئی ٹی آئی سی فنانشل ایسٹ مینیجمنٹ کا نام دیا گیا۔یہ کمپنی ملک کے بڑے 'بیڈ ڈیٹ مینیجرز' میں شمار ہوتی ہے، جو سرکاری بینکوں کے خراب قرضے سنبھالنے کے لیے قائم کی گئی تھی۔سی سی ٹی وی کے مطابق بائی نے 2014 سے 2018 کے دوران ہانگ کانگ اور مین لینڈ چین میں اپنے اعلیٰ عہدوں کا فائدہ اٹھاتے ہوئے غیرقانونی طور پر رقم اور اثاثے وصول کیے۔عدالت نے رشوت کی رقم کو "غیر معمولی طور پر بھاری" قرار دیا اور کہا کہ اس کے باعث "ریاست اور عوام کے مفادات کو سنگین نقصان" پہنچا۔بائی کو مئی 2024 میں تیانجن کی ایک عدالت نے سزائے موت سنائی تھی، جسے فروری میں اعلیٰ عدالت نے برقرار رکھا، اور بعد ازاں ملک کی سپریم کورٹ نے بھی اس کی توثیق کر دی۔یہ سزائے موت چین کی جاری اینٹی گرافٹ مہم کا حصہ ہے، جس کا دائرہ وسیع ہو کر مالیاتی شعبے تک پہنچ چکا ہے۔

جاپان میں 7.5 شدت کا زلزلہ،30 افراد زخمی

سونامی کی وارننگ واپس لے لی گئی

ٹوکیو،9 دسمبر(یو این آئی) جاپانی حکام نے منگل کے روز 7.5 شدت کے طاقتور زلزلے کے بعد جاری کی گئی سونامی کی وارننگ واپس لے لی۔برطانوی خبر رساں ایجنسی 'رائٹرز' کے مطابق 7.5 شدت کے طاقتور زلزلے نے شمال مشرقی علاقوں کو ہلا کر رکھ دیا،جس کے نتیجے میں کم ازکم 30 افراد زخمی ہوگئے اور تقریباً 90 ہزار رہائشیوں کو اپنے گھروں سے نکلنے پر مجبور ہونا پڑا۔زلزلہ پیر کی شب 11 بج کر 15 منٹ (1415 جی ایم ٹی) سمندر کے ساحل سے دور آیا اور جاپان میٹرولوجیکل ایجنسی (جے ایم اے) نے کہا کہ 3 میٹر (10 فٹ) تک بلند سونامی ملک کے شمال مشرقی ساحل سے ٹکرا سکتی ہے۔جے ایم اے نے بتایا کہ ہوکائیڈو، آموری اور ایواتے کے لیے وارننگ جاری کی گئی تھی اور کچھ بندرگاہوں پر 20 سے 70 سینٹی میٹر (7 سے 27 انچ) اونچی سونامی لہر دیکھی گئی۔منگل کی صبح کے ابتدائی اوقات میں، جے ایم اے نے ان وارننگز کو کم کرکے ایڈوائزری میں بدل دیا اور بعد میں تمام ایڈوائزریز واپس لے لیں، بڑے پیمانے پر نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ملی۔زلزلے کا مرکز آموری کے ساحل سے 80 کلومیٹر (50 میل) دور اور 54 کلومیٹر کی گہرائی میں تھا۔جاپان کے 1 تا 7 کے زلزلہ شدت پیمانے پر، یہ جھٹکا آموری کے شہر ہاچینوہے میں 'اپر 6' ریکارڈ کیا گیا، ایسا زلزلہ جس میں کھڑے رہنا یا بغیر رینگے حرکت کرنا تقریباً ناممکن ہو جاتا ہے۔وزیر اعظم سانائے تاکائچی نے صحافیوں کو بتایا کہ اب تک مجھے 30 افراد کے زخمی ہونے اور ایک آگ لگنے کی رپورٹیں موصول ہوئی ہیں۔ایسٹ جاپان ریلوے نے علاقے میں بعض ٹرین خدمات معطل کر دیں، جو مارچ 2011 میں 9.0 شدت کے ہولناک زلزلے سے بھی متاثر ہوا تھا،آپریٹر نے بتایا کہ دیگر ٹرین خدمات شمالی جاپان میں تاخیر کا شکار ہیں۔زلزلے کے بعد جے ایم اے نے ہوکائیڈو سے لے کر چیبا تک (جو ٹوکیو کے مشرق میں ہے) وسیع علاقے کے لیے ایک ایڈوائزری جاری کی،جس میں رہائشیوں کو خبردار کیا گیا کہ آئندہ ایک ہفتے کے دوران ایک طاقتور زلزلہ دوبارہ آسکتا ہے۔

ایران کا بڑی بحری مشقوں کے توسط سے خلیج فارس میں بھرپور طاقت کا مظاہرہ

تہران، 9 دسمبر (یو این آئی) ایران میں سپاہ پاسداران انقلاب نے گزشتہ دنوں کے دوران حالیہ برسوں کی سب سے بڑی اور جامع بحری مشقیں شروع کی ہیں،دسمبر کے اوائل میں دوروزہ یہ فوجی مشقیں خلیج فارس، آبنائے ہرمز اور خلیج عمان کے حساس سمندری علاقوں میں کی گئیں۔بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق اقتدار کے نام سے منعقد ہونے والی یہ بحری مشقیں جن میں ایران کے جدید ترین مقامی میزائل نظام، مصنوعی ذہانت پر مبنی فضائی دفاعی نیٹ ورکس، الیکٹرانک وارفیئر یونٹس اور بیک وقت بیلسٹک و کروز میزائلوں کا کامیاب تجربہ کیا گیا جس کا مقصد ایران کی دفاعی صلاحیتوں کا عملی مظاہرہ تھا۔رپورٹس کے مطابق یہ مشق واضح طور پر بحیرہ ہند کے داخلی راستوں کے اہم اسٹریٹجک مقامات پر مرکوز رہی جن میں ابوموسی، تنب بزرگ، تنب کوچک اور سیری جیسے جزائر شامل تھے جہاں سے سمندری راستوں اور تنگ گزرگاہوں پر کڑی نظر رکھی جاتی ہے۔مشقوں کے دوران ایرانی بحری افواج نے بحری جہازوں پر نصب جدید فضائی دفاعی نظاموں نواب، مجید اور میثاق کو نہ صرف ٹیسٹ کیا بلکہ انہیں ایسے الیکٹرانک جنگی حالات میں بھی فعال کیا گیا جن میں دشمنی یا خلل ڈالنے کی کوششیں سمجھی جاتی ہیں۔اس کا مطلب یہ تھا کہ ریڈار سگنلز، مواصلاتی چینلز اور سینسر فیڈز پر مصنوعی مداخلت کی مشقیں کی گئیں تاکہ یہ دیکھا جاسکے کہ یہ نظام شور وخلل کی صورت میں اہداف کو کس حد تک درستگی سے شناخت اور نشانہ بناسکتے ہیں۔واضح رہے کہ ان تجربات کا عملی پہلو یہ بھی تھا کہ الیکٹرانک وارفیئر ماحول میں یہ نظام اپنی کارکردگی برقرار رکھ سکیں مثلاً فیک سگنلز، جیمنگ یا مواصلاتی خلل کے دوران بھی نشانہ گیری مستحکم رہی۔ ایسی ہم آہنگی اس بات کی علامت ہے کہ بحری یونٹس میں نصب دفاعی نظام اب ایک ملٹی لیئرڈ دفاعی چین کا حصہ بن چکے ہیں جو فضائی، سطحی اور بحری خطرات کو ایک جامع طریقے سے سنبھال سکتے ہیں اور اس سے میدان جنگ میں ایران کی فوری ردعمل اور بقا کی صلاحیت میں نمایاں اضافہ ہوتا ہے۔

امریکی ریاست ٹینیسی میں ریچھ ہوٹل کے اندر داخل ہوگیا

واشنگٹن،9 دسمبر(یو این آئی)امریکہ کی ریاست ٹینیسی کے شہر گیٹلنبرگ میں گزشتہ رات ایک بڑا سیاہ ریچھ ہوٹل کی پارکنگ میں گھومتا دیکھا گیا،یہ معاملہ اس وقت پیش آیا جب سیاح اور عملہ اپنے کمروں میں موجود تھا۔غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق سوشل میڈیا پر ویڈیو گردش کر رہی ہے،جس میں دیکھا جاسکتا ہے کہ ریچھ پارکنگ میں کچھ دیر گھومنے کے بعد دومنزلہ عمارت کی گیلری میں کھڑکیوں کے اندر جھانکتا ہے،یہ منظر دیکھ کر ہوٹل میں موجود افراد خوفزدہ ہوجاتے ہیں۔رپورٹس کے مطابق سوشل میڈیا صارفین وائرل ہونے والی یہ ویڈیو دیکھ کر محظوظ ہوئے اور دلچسپ تبصروں کا تبادلہ کیا۔ایک صارف کا کہنا تھا کہ ریچھ اپنا کمرہ تلاش کر رہا ہے۔کسی نے لکھا یہ اپنا پارٹنر تلاش کر رہا ہے اور کوئی یہ منظر دیکھ کر خوفزدہ ہوگیا۔مقامی ذرائع کے مطابق امکان ہے یہ وہی ریچھ ہو جو ایک رات قبل گیٹلنبرگ کرسمس پریڈ کے دوران بھی شہر کے مرکزی حصے میں دیکھا گیا تھا۔چھٹیوں کا موسم،سیاحوں کی گہماگہمی اور کھلے کھانے کی دستیابی اس وقت پہاڑی علاقوں کے ریچھوں کو شہری آبادی کی جانب سے کھینچ رہی ہے۔حیوانات کے ماہرین کے مطابق سردیوں میں خوراک کی کمی کے باعث ریچھ اکثر رات کے وقت آبادی والے علاقوں اور بستیوں میں داخل ہوجاتے ہیں،اس لیے شہر کے رہائشیوں اور سیاحوں کو کچرے کے ڈبے ٹھیک سے بند رکھنے اور کھانا کھلا چھوڑنے سے گریز کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔رپورٹس کے مطابق واقعے میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا،تاہم علاقے میں نگرانی بڑھادی گئی ہے۔

برطانیہ میں لڑکی سے زیادتی

2 افغان شہریوں کو سزا سنادی گئی

لندن،9 دسمبر(یو این آئی) برطانیہ میں لڑکی کو جنسی زیادتی کا نشانہ بنانے پر 2 افغان شہریوں کو قید کی سزا سنا دی گئی۔غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق 2 افغان شہریوں جن میں جان جہانزیب کو 10 سال 8 ماہ جبکہ اسرار نیاز ال کو 9 سال 10 ماہ قید کی سزا سنائی گئی ہے۔رپورٹس کے مطابق افسوسناک واقعہ رواں برس مئی میں پیش آیا،عدالت میں استغاثہ نے بتایا کہ 17 سالہ جان جہانزیب اور اسرار نیاز ال نے لیمنگٹن کے ایک پارک سے 15 سالہ لڑکی کو اس وقت زبردستی اپنے ساتھ لے گئے جب وہ نشے کی حالت میں تھی۔عدالت میں سماعت کے دوران ملزمان کی جانب سے متاثرہ لڑکی کو زبردستی پارک سے لے جانے کی ویڈیو بھی چلائی گئی۔عدالت میں شواہد پیش کرنے کے بعد جج نے دونوں ملزمان کو 9 اور 10 سال قید کی سزا سنائی۔سزا مکمل ہونے کے بعد دونوں کو ڈی پورٹ کر دیا جائے گا۔رپورٹس کے مطابق 17 سالہ ملزمان افغان شہری گزشتہ سال برطانیہ پہنچے تھے اور دونوں نے پناہ کی درخواست دی ہوئی تھی۔

بنگلہ دیش کا بیرونی قرضہ 5 سالوں میں 42 فیصد بڑھ گیا۔ورلڈ بینک

ڈھاکہ۔9/دسمبر۔ایم این این۔ورلڈ بینک کی رپورٹ کے مطابق، بنگلہ دیش کا بیرونی قرضہ 2024 میں اس کی برآمدی آمدنی کا 192 فیصد تھا اور اسی مدت کے دوران مجموعی قرضوں کی ادائیگیاں برآمدات کا 16 فیصد تھیں۔عالمی بینک کی جانب سے 7 دسمبر کو جاری کردہ بین الاقوامی قرضہ رپورٹ 2025 کے مطابق، بنگلہ دیش کے بیرونی قرضوں میں گزشتہ پانچ سالوں میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے، تیزی سے بڑھتے ہوئے ادائیگی کے دباؤ کے درمیان کل غیر ملکی قرضوں میں 42 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ورلڈ بینک کے اعداد وشمار سے پتہ چلتا ہے کہ 2024 کے اختتام تک، بنگلہ دیش کا کل بیرونی قرض 104.48 بلین ڈالر تھا، جوکہ 2020 میں 73.55 بلین ڈالر سے زیادہ ہے۔اگرچہ حالیہ برسوں میں غیر ملکی قرضوں میں خاطر خواہ اضافہ نہیں ہوا ہے، لیکن ماضی کے قرضوں کی فراہمی کی لاگت میں اضافہ ہوا ہے۔ 2020 میں، بنگلہ دیش نے 3.73 بلین ڈالر کا اصل اور سود ادا کیا۔

میکرون نے چین کو آنے والے مہینوں میں ٹیرف بڑھانے کی دھمکی دی

پیرس۔9/دسمبر۔ایم این این۔فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون نے اتوار، 7 دسمبر کو شائع ہونے والے تبصرہ میں کہا کہ انہوں نے چین کو ٹیرف کی دھمکی دی ہے اگر بیجنگ یورپی یونین کے ساتھ اپنے بڑے تجارتی سرپلس کو کم کرنے کے لیے اقدامات کرنے میں ناکام رہتا ہے۔میکرون نے چین کے سرکاری دورے سے واپسی کے بعد کاروباری روزنامہ لیس ایکو کو بتایا،"میں نے ان سے کہا کہ اگر وہ ردعمل ظاہر نہیں کرتے ہیں تو ہم یورپی آنے والے مہینوں میں سخت اقدامات کرنے پر مجبور ہوں گے۔" اس طرح کے اقدامات کو ریاستہائے متحدہ کے اقدامات کے مطابق بنایا جاسکتا ہے۔لیس ایکوس نے کہا کہ چین کے ساتھ یورپی یونین کا تجارتی خسارہ امریکہ کے بعد دنیا کی دوسری سب سے بڑی معیشت 2024 میں 300 بلین یورو سے تجاوز کر گیا۔یورپی یونین کے 27 ممبران تجارتی پالیسی، بشمول محصولات، انفرادی طور پر، یورپی کمیشن کی طرف سے نمائندگی کرنے کے بجائے ترتیب نہیں دے سکتے۔میکرون، جس کا ملک جرمنی کے بعد یورپی یونین کی دوسری سب سے بڑی معیشت ہے،نے تسلیم کیا کہ پورے بلاک میں چین کے ٹیرف کے سوال پر اتفاق رائے حاصل کرنا ایک چیلنج تھا۔جرمنی،چین میں اپنی مضبوط موجودگی کے ساتھ، انہوں نے کہا،"ابھی تک مکمل طور پر ہمارے موقف سے ہم آہنگ نہیں ہے۔"میکرون نے کہا، "چین یورپی صنعتی اور اختراعی ماڈل کے دل کو چھیدنا چاہتا ہے، جو تاریخی طور پر مشین ٹولز اور آٹو موبائل پر مبنی ہے۔"امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ نے اس سال چینی مصنوعات پر 57 فیصد ٹیرف لگا دیا تھا، حالانکہ اکتوبر میں دونوں ممالک کے درمیان طے پانے والے معاہدے کے تحت اسے 47 فیصد کر دیا گیا تھا۔میکرون نے کہا کہ امریکی تحفظ پسندی نے یورپی یونین کے لیے مسئلہ کو بڑھا دیا ہے، چونکہ چین ابتدائی طور پر امریکہ کے لیے یورپ کی طرف متعین کردہ مصنوعات کو"بڑے پیمانے پر" ری ڈائریکٹ کر رہا تھا۔میکرون نے کہا کہ آج ہم بیچ میں پھنس گئے ہیں۔"

چین کے ممتاز صحافی کو ہراساں کرنے کی مہم کے بعد دوبارہ حراست میں لے لیا گیا

بیجنگ۔9/دسمبر۔ایم این این۔چین کے آزاد مصنف،فوٹو جرنلسٹ اور فلم ساز ڈو بن کو 15 اکتوبر کو بیجنگ کے گھر سے لے جانے کے بعد سے چینی حکام نے قید میں رکھا ہوا ہے۔صحافیوں کی بین الاقوامی فیڈریشن ڈو بن کی من مانی حراست کی مذمت کرتی ہے اور ان کی فوری رہائی کا مطالبہ کرتی ہے۔ڈو بن کی یہ تیسری گرفتاری ہے، جسے گرفتاری کے بعد ابتدائی طور پر گاؤلینگ پولیس اسٹیشن لے جایا گیا تھا،لیکن بعد میں اسے بیجنگ کے شونی حراستی مرکز منتقل کر دیا گیا تھا۔اس پر "جھگڑے اٹھانے اور پریشانی کو ہوا دینے" کا الزام ہے، ایک ایسا جرم جسے چینی حکام باقاعدگی سے آزاد رپورٹنگ کو روکنے اور صحافیوں کو دھمکانے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ان کے اہل خانہ کے مطابق، پولیس نے مبینہ طور پر گرفتاری سے متعلق تمام دستاویزات کو روک رکھا ہے۔

امریکہ نے 50 ملین ڈالر مالیت کے چین سے منسلک AI چپ اسمگلنگ نیٹ ورک کا پردہ فاش کیا

واشنگٹن،9 دسمبر۔ایم این این۔ امریکی حکام نے نیٹ ورک کو ختم کر دیا ہے جسے انہوں نے چین سے منسلک اسمگلنگ کے ایک بڑے آپریشن کے طور پر بیان کیا ہے جس نے خفیہ طور پر جدید Nvidia مصنوعی ذہانت کے پروسیسرز کو ملک سے باہر منتقل کر دیا، جی پی یوز اور نقدی میں 50 ملین ڈالر سے زیادہ ضبط کیے اور متعدد افراد کو برآمد کنٹرول قوانین کی خلاف ورزی کے الزام میں گرفتار کیا۔آپریشن گیٹ کیپر ※ کے نتائج کا اعلان کرتے ہوئے، محکمہ انصاف نے کہا کہ نیٹ ورک نے جعلی کاغذی کارروائی، شپنگ دستاویزات کو غلط لیبل لگا کر، اور عوامی جمہوریہ چین میں شروع ہونے والی وائر ٹرانسفر کے ذریعے ادائیگیوں کو روٹ کر کے ٹاپ اینڈ اے آئی چپس کو چین، ہانگ کانگ اور دیگر محدود مقامات تک پہنچایا۔اسسٹنٹ اٹارنی جنرل برائے قومی سلامتی جان اے آئزن برگ نے کہا، امریکہ نے طویل عرصے سے جدت کی اہمیت پر زور دیا ہے اور جدید ترین کمپیوٹر چپس جیسی جدید ترین ٹیکنالوجی کی ناقابل یقین مقدار کے لیے ذمہ دار ہے۔یہ فائدہ مفت نہیں ہے بلکہ ہمارے انجینئروں اور سائنسدانوں کی محنت اور قربانیوں کا نتیجہ ہے۔"ٹیکساس کے جنوبی ضلع کے لیے امریکی اٹارنی نکولس جے. گنجی نے کہا کہ تحقیقات نے"ایک جدید ترین اسمگلنگ نیٹ ورک کا پردہ فاش کیا جو ہماری قوم کی سلامتی کو خطرے میں ڈال کر جدید ٹیکنالوجی کو ان لوگوں تک پہنچاتا ہے جو اسے امریکی مفادات کے خلاف استعمال کریں گے۔"انہوں نے مزید کہا،"یہ چپس اے آئی برتری کے بنیادی ستون ہیں اور جدید فوجی ایپلی کیشنز کے لیے لازمی ہیں"ایف بی آئی نے کہا کہ اس اسکیم کا انحصار پیچیدہ پروکیورمنٹ چینلز اور محدود سامان کی منتقلی کے لیے جان بوجھ کر دھوکہ دہی پر ہے۔ایف بی آئی کے کاؤنٹر انٹیلیجنس ڈویژن کے اسسٹنٹ ڈائریکٹر رومن روزہوسکی نے کہا،"گونگ اور اس کے ساتھیوں نے مبینہ طور پر امریکی برآمدی قوانین کی خلاف ورزی کرتے ہوئے اعلیٰ کارکردگی والے گرافک پروسیسنگ یونٹس کو چین اسمگل کرنے کے لیے ایک پیچیدہ سکیم کی قیادت کی۔"غیر مہر شدہ عدالتی دستاویزات کے مطابق، مسوری سٹی، ٹیکساس کے 43 سالہ ایلن ہاؤ سو اور ان کی کمپنی، ہاؤ گلوبل ایل ایل سی نے 10 اکتوبر کو اسمگلنگ اور غیر قانونی برآمدی سرگرمیوں کے جرم کا اعتراف کیا۔استغاثہ نے کہا کہ اکتوبر 2024 اور مئی 2025 کے درمیان، ہسو اور دیگر نے کم از کم 160 ملین ڈالر مالیت کے Nvidia H100 اور H200 Tensor Core GPUs کو برآمد کیا یا برآمد کرنے کی کوشش کی، جو دنیا کے جدید ترین AI پروسیسرز میں شامل ہیں۔

خلا سے مسجدِ الحرام کی تصویر جس نے دنیا کو حیران کر دیا

خلا سے زمین پر نظر آنے والی بڑی قدرتی چیزوں میں عظیم مناظر شامل ہیں جن میں انسان کی تخلیق کردہ کچھ شاندار عمارتیں، جیسے اہرام مصر اور چین کی عظیم دیوار بھی نظر آتی ہیں۔

ان کے مقابلے میں سعودی عرب کے شہر مکہ میں واقع اسلام کی مقدس ترین عمارت خانہ کعبہ بہت بلند و بالا تو نہیں لیکن کہا جاتا ہے کہ اسے بھی خلا سے دیکھا جاسکتا ہے۔

اسی سال خلا کے 220 دن کے دورے سے واپس آنے والے ناسا کے سائنسدان اور فوٹوگرافر ڈونلڈ پیٹِٹ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک تصویر شیئر کی ہے جو دنیا بھر میں وائرل ہے۔

یہ تصویر مکہ شہر کی ہے جس میں خانہ کعبہ کسی ہیرے کی طرح چمک رہا ہے۔

انھوں نے تصویر شیئر کرتے ہوئے لکھا: خلا سے سعودی عرب کے شہر مکہ کا منظر 'مرکز میں روشن مقام اسلام کا مقدس ترین مقام کعبہ ہے جو خلا سے بھی نظر آتا ہے۔'

خانہ کعبہ کو جہاں مسلمانوں کا قبلہ ہونے کا شرف حاصل ہے وہیں یہ دنیا میں سب سے زیادہ زیارت کیے جانے والے مقامات میں سے ایک ہے۔

اس تصویر کو سینکڑوں لوگوں نے شیئر کیا ہے جبکہ کئی صارفین اس سے نکلنے والی چمک پر زیادہ حیرت کا اظہار کر رہے ہیں۔

کئی صارفین مصنوعی ذہانت اے آئی سے بھی اس چمک کے بارے میں پوچھ رہے ہیں جس کے جواب میں اے آئی کا کہنا ہے کہ یہ چمک بہت زیادہ فلڈ لائٹس کی وجہ سے ہے اور رات کے اندھیرے میں اسی وجہ سے یہ نمایاں ہے۔

تصویر میں کیا نظر آ رہا ہے؟

تصویر میں مکہ کے شہری منظر نامے کی تصویر کشی کی گئی ہے جو کہ ناہموار وادیوں کے درمیان آباد ہے اور اس کے مرکز میں واقع عظیم الشان عمارت مسجد الحرام ہے۔

کعبہ سیاہ کسوہ میں مکعب شکل کی عمارت ہے جس پر مسلسل فلڈ لائٹس کی روشنی پڑتی رہتی ہے اور اس کی سطح سورج کی روشنی اور مصنوعی روشنی دونوں کو مدار کی طرف منعکس کرتی رہتی ہے۔ یہ اردگرد کی پہاڑیوں اور زیارت کے خیموں کے درمیان ایک حیرت انگیز روشنی پیدا کرتی ہے۔

انڈیا ٹوڈے کی ایک رپورٹ کے مطابق خلائی سٹیشن آئی ایس ایس پر مکہ جیسے شہر میں رات کے وقت روشن جھرمٹ کی طرح نمودار ہوتے ہیں، ان کی چمک ہزاروں ایل ای ڈیز اور سوڈیم لیمپوں کی روشنی سے پیدا ہوتی ہے جو فضا میں بکھر جاتے ہیں اور سٹیشن کے حساس کیمروں میں نظر آتے ہیں۔

مکہ شہر میں موجود کعبہ دنیا بھر کے مسلمانوں کے لیے قبلہ ہے جس طرف رخ کر کے وہ پانچ وقت کی نماز ادا کرتے ہیں۔ وہاں ہر سال حج کے لیے لاکھوں لوگ دنیا کے کونے کونے سے سفر کرتے ہیں جبکہ عمرے کی ادائیگی کے لیے ہر روز لاکھوں کی بھیڑ ہوتی ہے۔

پیٹٹ دنیا کے معمر ترین خلانورد

ایک فلکیاتی فوٹوگرافر کے طور پر پیٹٹ نے ہزاروں منفرد ستاروں اور ان کے ٹریلز کی تصاویر لی ہیں، جنھیں وہ باقاعدگی سے آن لائن شیئر کرتے ہیں۔

اس سے قبل ان کی 'لائٹننگ بگز' کے عنوان سے شیئر کردہ تصویر انٹرنیٹ پر کافی وائرل ہوئی تھی۔

11 ستمبر سنہ 2024 کو پیٹٹ دو روسی خلانوردوں الیکسی اووچینن اور ایوان ویگنر کے ساتھ خلائی جہاز سویوز ایم ایس۔ 26 پر سوار ہو کر روانہ ہوئے تھے۔

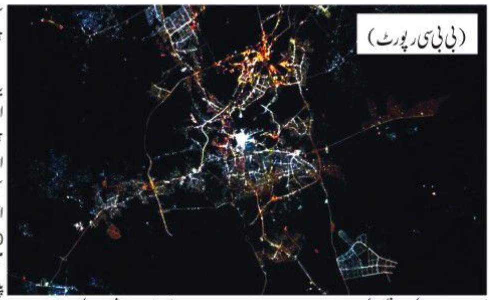

یہ تینوں خلانورد پہلے ایکسپڈیشن 71 اور بعد ازاں ایکسپڈیشن 72 کے عملے میں شامل ہو گئے اور بین الاقوامی خلائی سٹیشن (آئی ایس ایس) پر 220 دن کا طویل مشن مکمل کیا۔

اس دوران عملے نے زمین کے گرد 3520 چکر لگائے اور تقریباً 9303 ملین میل کا فاصلہ طے کیا۔

پیٹٹ نے ناسا کی جانب سے مختلف سائنسی تحقیقات سرانجام دیں ہیں جن میں پانی کی صفائی کی ٹیکنالوجی، کم کشش ثقل میں پودوں کی افزائش اور خلا میں آگ کے رویئے سے متعلق مطالعات شامل تھے۔

یہ مشن رواں سال 20 اپریل کو سویوز ایم ایس۔ 26 کے قازق سطح مرتفع پر بحفاظت اُترنے کے ساتھ مکمل ہوا۔ یہ دن پیٹٹ کی 70 ویں سالگرہ بھی تھا، اور یوں وہ خلا سے واپس آنے والے ناسا کے سب سے معمر حاضر سروس خلانورد بن گئے۔

اس تصویر کے بارے میں بعض جگہ یہ لکھا جا رہا ہے کہ زمین کے گرد گذشتہ سال ستمبر میں چکر لگاتے ہوئے یہ تصویر لی گئی تھی جسے پیٹٹ نے خلا سے آنے کے بعد شیئر کیا ہے۔

سوشل میڈیا پر تبصرے

پیٹٹ کی اس تصویر کے منظر عام پر آنے کے بعد لوگ یہ کہہ رہے ہیں کہ 'یہ روشنی کچھ اور ہی ہے۔'

پیٹرِل پاتھ نامی ایک صارف نے لکھا: 'یہ واقعی دلکش منظر ہے۔ واقعی کچھ اور ہی بات ہے۔'

ارجنٹینا کہ ایوان کیورگا نے تصویر پر اپنا ردِعمل دیتے ہوئے کہا 'یہ ایسا منظر ہے جیسے کائنات خود اس مقام کی روشنی سے منور ہو رہی ہو۔ خانہ کعبہ ایک ایسی تاباں روشنی میں چمک رہا ہے جو وقت اور مکان کی حدود سے ماورا ہے اور ہمیں یاد دلاتی ہے کہ کچھ چیزیں ایسی ہیں جن کا مقابلہ نہ ٹیکنالوجی کر سکتی ہے اور نہ انسان۔'

ادیب کامل نہ لکھا 'مدار سے خانہ کعبہ کی چمک کا منظر کچھ اور ہی محسوس ہوتا ہے گویا یہ زمین کی طرف سے روح کے لیے ایک ابدی روشنی ہو۔'

ایک صارف نے لکھا کہ 'جب ہمیں کوتاہ نظری گھیر لے تو خلا میں چلے جانا بہتر ہے۔'

بہت سی رپورٹس کے مطابق یہ تصویر زمین سے 400 کلومیٹر کے فاصلے سے لی گئی ہے۔ خانہ کعبہ سے نظر آنے والی روشنی واقعی بہت زیادہ تابناک ہے۔

والڈروف نامی ایک صارف اس منظر کے بارے میں لکھتے ہیں: خوبصورت۔ تمام مذاہب کا احترام کیا جانا چاہیے، ان کے مقدس مقامات کا بھی اسی طرح احترام لازمی ہے۔

□□□□□□□

انٹرپرینیورشپ میں کریئر کیلئے ۵/اہم متبادل

آئی این این

ایسے نوجوان جو انٹرپرینیور بننے کا خواب رکھتے ہیں، لیکن یہ فیصلہ نہیں کر پا رہے کہ کون سا کریئر اختیار کریں؟ ان کے لئے اس تحریر میں اہم کچھ مشورے پیش کر رہے ہیں۔ اگر آپ ایک کامیاب انٹرپرینیور بننا چاہتے ہیں تو صرف درست کورس میں داخلہ لینا ہی کافی نہیں، بلکہ کریئر کا صحیح انتخاب ابتداء سے کرنا بھی بہت اہم ہے۔ یہاں پانچ بہترین کریئر آپشن دیئے جا رہے ہیں جنہیں اپنا کر آپ مستقبل میں ایک کامیاب کاروباری شخصیت بن سکتے ہیں۔

(۱) بزنس مینجمنٹ

یہ وہ سب سے عام کریئر آپشن ہے جسے زیادہ تر ابھرتے ہوئے انٹرپرینیورز منتخب کرتے ہیں۔ اس کے لئے آپ کو مینجمنٹ کورس کی ڈگری درکار ہوگی، جس کے بعد آپ کو کارپوریٹ سیکٹر میں بطور بزنس مینجمنٹ پروفیشنل عملی تجربہ حاصل کرنا ہوگا۔ اس تجربے سے آپ کو کاروبار چلانے کے گر سیکھنے میں بہت مدد ملتی ہے۔

(۲) انفارمیشن ٹیکنالوجی

آج کے دور میں زیادہ تر کاروبار ٹیکنالوجی پر مبنی ہو چکے ہیں۔ اس لئے آئی ٹی کے شعبے میں کریئر بنانے سے آپ طویل مدت میں ایک کامیاب کاروبار کے مالک بن سکتے ہیں۔ کمپیوٹر اور ٹیکنالوجی کا علم آپ کو بڑے پیمانے پر لوگوں تک پہنچنے میں اور نئے و مؤثر کاروباری آئیڈیاز تخلیق کرنے میں مددگار ثابت ہوگا۔

(۳) فائنانشیل انالسٹ

اکاؤنٹس اور فائنانس کی واضح سمجھ ہونا ایک کامیاب کاروبار چلانے کے لئے بہت ضروری ہے۔ فائنانشیل انالسٹ کی حیثیت سے آپ مالیاتی ڈیٹا کا تجزیہ کرتے ہیں، بزنس ماڈلز بناتے ہیں، رپورٹس تیار کرتے ہیں، جو کلائنٹس یا کمپنیوں کو رجحانات سمجھنے اور بہتر فیصلہ سازی میں مدد دیتی ہیں۔ یہ مہارت مستقبل میں اپنا کاروبار سنبھالنے میں بے حد فائدہ مند ثابت ہوتی ہے۔

(۴) مارکیٹنگ مینیجر

مارکیٹنگ مینیجر کا کام کسی بھی کاروبار کے پروڈکٹ یا سروس کی پروموشن کی قیادت کرنا ہوتا ہے۔ یہ کریئر آپ کو ایک کامیاب کاروبار کی کئی اہم جہتوں سے روشناس کراتا ہے۔ اس میدان میں آپ کی تخلیقی صلاحیتیں نکھرتی ہیں، آپ مارکیٹ، کسٹمر اور برانڈ بنانے کا فن سیکھتے ہیں، جو مستقبل میں کامیابی کے ساتھ کاروبار بڑھانے کے لئے ضروری ہیں۔

(۵) آپریشنز مینیجر

آپریشنز مینیجر کی ذمہ داری کمپنی کے کاموں کو باقاعدہ، ہموار اور مؤثر انداز میں چلانا ہوتی ہے۔ ایک آپریشنز مینیجر لوگوں کو مینیج کرتا ہے، بجٹ دیکھتا ہے، پروجیکٹس کی نگرانی کرتا ہے، اور کمپنی کی حکمت عملی پر عمل درآمد یقینی بناتا ہے اسی لئے یہ کریئر آپ کو ایک مؤثر اور منظم کاروبار چلانے کے عملی پہلوؤں سے روشناس کراتا ہے۔

لہٰذا اگر آپ مستقبل میں ایک کامیاب انٹرپرینیور بننا چاہتے ہیں تو اوپر بتائے گئے کسی بھی کریئر کا انتخاب کرنا آپ کے لئے بہترین بنیاد ثابت ہو سکتا ہے۔ صحیح سمت میں کریئر کی شروعات آپ کو اپنا کاروبار کھڑا کرنے اور اسے کامیابی سے آگے بڑھانے میں مدد دے گی۔

اسٹارٹ اَپ انڈیا سے 'مفت کورسیز'

آن لائن لرننگ کی سہولیات اب ہر شعبے میں حاصل ہو رہی ہیں۔ انٹرپرینیورشپ کے متعلق اگر مفت کورسیز کرنا چاہتے ہیں تو حکومت ہند کے 'ڈی پی آئی آئی ٹی' کے توسط سے جاری یہ ویب سائٹ بھی ان کے کارآمد ثابت ہو سکتی ہے۔ جہاں دیبوں کورسیز دستیاب ہیں۔ اس کا ایڈریس درج ذیل ہے:

www.startupindia.gov.in/content/sih/en/reources/online-courses.html

زندگی ایک بار ملتی ہے اسے رائیگاں نہ کریں

:آئی این این

دورِ حاضر کا سب سے بڑا مسئلہ ذہنی صحت ہے۔ ہر شخص آج جھنجھلاہٹ کا شکار ہے۔ ذہنی دباؤ اور ڈپریشن جیسی اصطلاحات عام ہو گئی ہیں۔ ایسے حالات میں جاننا اہم ہے کہ دباؤ آخر کیا ہے؟ کیا یہ صرف منفی کیفیت کا نام ہے؟ کیا یہ نقصاندہ ہی ہوتا ہے؟ نہیں! نفسیات کی رو سے دباؤ کی چار اقسام ہیں: (۱) مثبت دباؤ (۲) منفی دباؤ (۳) مثبت منفی دباؤ (۴) منفی منفی دباؤ۔

مثبت دباؤ وہ دباؤ ہے جو نہ ہو تو لاپروائی اور بے توجہی کے سبب یکسوئی اور مقاصد کو پورا کرنا ناممکن ہے۔ جب ہم مثبت دباؤ کے ساتھ کسی کام کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کی جدوجہد کرتے ہیں تب ہی کامیاب ہوتے ہیں۔ عموماً طلبہ میں اساتذہ امتحان سے قبل یہ دباؤ ڈالتے ہیں۔ اس دباؤ کے نتیجے میں اچھا نتیجہ سامنے آسکتا ہے۔ ذہن اس دباؤ کے نتیجے میں متحرک اور فعال ہوتا ہے۔

یہ دباؤ کی وہ قسم ہے جو ذہن کو تھکا دیتی ہے۔ اس قسم کا دباؤ بجائے حل کی تلاش کے انسان کو مایوس کرتا ہے۔ سماجی، معاشی، تعلیمی وغیرہ عناصر کی وجہ سے یہ دباؤ پیدا ہوتا ہے۔ پہلے آپ اسے برداشت کرتے ہیں پھر غصہ، چڑچڑاپن اور ناامیدی پیدا ہوتی ہے۔

دباؤ کو جڑ سے یکدم ختم نہیں کیا جا سکتا۔ اسے سمت دینے کی کوشش کی جا سکتی ہے۔ یہ ایک توانائی کی طرح ہے جسے ہم دوسری سمت کسی دوسری توانائی میں تبدیل کر سکتے ہیں۔

سوچنے کا مقام یہ ہے کہ کیا کریں؟ تو سب سے پہلے ہمیں کاغذ قلم لے کر ایک فہرست بنانی ہے کہ ہم پریشان کیوں ہیں؟ بعد میں آپ کو ان پریشانیوں میں سے جو چھوٹی ہیں، اس قابل ہیں کہ ان کا حل نکل سکتا ہے، ان کو کاٹ دینا ہے پھر ان پریشانیوں کو دیکھنا ہے جن کا حل سرے سے آپ کے پاس ہے ہی نہیں۔ ان کے متعلق پورے یقین سے اللہ پر توکل کرنا ہے کہ ان کا بہترین حل قدرت آپ کو صحیح وقت پر دے گی اور انہیں بھی ہٹا دینا ہے۔ پھر آپ دیکھیں گے کہ فہرست میں وہی رہ گیا ہے جس کے لئے محنت درکار ہے سو آپ کو اپنی کوششوں سے آگے بڑھنا ہے۔ اس کے بعد یہ سوچ آپ میں صرف مثبت دباؤ پیدا کرتی ہے۔

مثبت دباؤ کا منفی شکل اختیار کر لینا۔ جب آپ اپنی کوشش سے کسی کام کی تکمیل پر زور دیتے ہیں مگر نتیجہ برعکس ہوتا ہے، صلاحیت کے ضائع ہونے کا، وقت اور محنت کی بربادی کا احساس ہوتا ہے تو آپ پچھتاوے میں مبتلا ہوتے ہیں۔ دھیرے دھیرے آپ کو احساس ہونے لگتا ہے کہ آپ کی لاکھ کوششوں کے باوجود کچھ ٹھیک نہیں ہو رہا ہے تو آپ کے اندر کی جدوجہد دم توڑتی ہے۔ یہ ہوتا ہے مثبت کا منفی کی سمت پہلا قدم۔ ایسے میں مایوس کن لوگوں سے تعلق اور ان کی گفتگو آپ کو منفیت کی طرف لے جاتی ہے۔ ان حالات میں کیا کیا جائے؟ ہم انسان اپنی ناکامی پر یا پیچھے رہ جانے پر سب سے پہلے وقت، حالات اور لوگوں کو ذمہ دار ٹھہراتے ہیں۔ ہم سب سے آخر میں اپنی غلطی مانتے ہیں۔ ہمیں غور کرنا چاہئے کہ غلطی کہاں ہوئی؟ جب تک ہم گزشتہ ناکامیوں کی وجہ کو نہیں تلاش کرنے کی کوشش کریں گے، ہم نہیں جان سکتے کہ کامیاب کیسے ہونا ہے! ہم اپنی ناکامیوں کو اپنی ہار سمجھتے ہیں جبکہ ناکامی ہار نہیں ہے، ٹھہر جانا، رک جانا، ہار ہے اور ایسا صرف ناکامی کے بعد نہیں کامیابی کے بعد بھی ہوتا ہے۔ اپنی ناکامی کو تلاش کرنا ہے، اس کی وجہ کو یاد رکھنا ہے تاکہ یہ ساری غلطیاں پھر دہرائی نہ جا سکیں۔ اس کے بعد لائحہ عمل بنانا ہے کہ اس بار کوشش کس طرح ہو کہ ناکامی کا منہ نہ دیکھنا پڑے۔ اپنے آپ سے بنیادی سوالات پوچھئے کہ نئی کوشش کا آغاز کیسے ہو کہ ان کا وہی پرانا نتیجہ نہ ملے۔ سوال پوچھئے کہ آپ جو کام کرنے جا رہی ہیں/ جا رہے ہیں اس کا کیا فائدہ ہوگا؟ کیا آپ اس سے کچھ سیکھیں گے؟ کیا اس کے مثبت اثرات آپ کی زندگی پر پڑیں گے؟ یہ طرزِ عمل آپ کے اندر مثبت دباؤ پیدا کرتا ہے۔

یہ ہے حالات کا بد سے بدتر ہونا۔ ڈپریشن کی طرف سوچ کا سفر۔ اس کی سمت بدلنے پر بھی یہ کہیں نہ کہیں دوبارہ مڑتا ہے منفی ہی کی طرف۔ اس میں ذہنی صلاحیتیں اس قدر کم ہو جاتی ہیں کہ آپ کو ماہر نفسیات کی ضرورت پڑنے لگتی ہے، جو دواؤں کی مدد سے آپ کے ذہن کو اس حد تک پرسکون کرتا ہے کہ آپ کی سوچیں انتہائی گہرائی میں نہ جائیں۔ یہ دوائیں مضر صحت ہوتی ہیں۔ کوشش کریں کہ اس حد سے پہلے ہی خود کو بچا لیں۔ اداس رہنے سے زیادہ خوش رہنے پر زور دیں۔ شکایت پر شکر کو ترجیح دیں۔ ایسے لوگوں سے دور رہیں جن کی منفی سوچ آپ کو متاثر کر رہی ہے۔ اچھی صحبت اور اچھی غذا بہترین نسخہ ہے۔ خود کو وقت دیں۔ فرائض کی تکمیل کریں۔ گناہوں سے بچیں۔ زندگی ایک بار ملتی ہے، ایک موقع ہے اسے ضائع نہ کریں۔

پہلی نظر میں محبت، شادی کے بغیر حمل اور 40 برس کی دُوری

بی بی سی فیچر

یہ سنہ 1967 تھا، جب کیون کیرول اور ڈیبی ویبر نے پہلی بار ایک دوسرے کو دیکھا تھا۔ دونوں نو عمر تھے اور اپنے ہائی سکول تھیٹر گروپس کے ارکان تھے اور پہلی ہی نظر میں ایک دوسرے کو دل دے بیٹھے۔ کیرول نے بی بی سی کو بتایا کہ 'میں لڑکوں اور ڈیبی لڑکیوں کے سکول میں پڑھتی تھیں، ہم ایک آڈیشن میں، ایک آڈیٹوریم میں تھے۔ میں نے اپنے ایک دوست سے کہا کہ وہ لڑکی دیکھو، میں اسے سکول ڈانس میں ساتھ لے جاؤں گا۔ ویبر اس واقعے کو یاد کرتے ہوئے کہتی ہیں کہ 'میں آڈیٹوریم میں اکیلی بیٹھی تھی کیونکہ میں دوسرے سکول کی لڑکیوں میں سے کسی کو نہیں جانتی تھی جو آڈیشن کے لیے آئی تھیں لیکن مجھے یاد ہے جب میں نے اسے دیکھا تو مجھے لگا کہ وہ سب سے پیارا لڑکا ہے جو میں نے کبھی دیکھا تھا۔ اس ملاقات کے بعد دونوں نہ صرف ایک ساتھ رقص کرنے گئے تھے بلکہ اس کے بعد اُنھوں نے کبھی بھی ایک دوسرے سے جدا نہ ہونے کی قسمیں بھی کھائیں۔ یہاں تک کہ اُنھوں نے میری لینڈ بھاگ جانے کا بھی منصوبہ بنایا، جہاں ان کے لیے شادی کرنا آسان تھا لیکن اچانک سب کچھ بدل گیا، ویبر حاملہ ہو گئیں اور اس خبر نے ان کے خواب چکنا چور کر دیے اور یہ جوڑا 40 برس تک ایک دوسرے سے دُور رہا۔ آج وہ دوبارہ ایک دوسرے کو مل گئے ہیں اور کہتے ہیں کہ وہ اس پرانی محبت کو دوبارہ یاد کر رہے ہیں جس کا تجربہ وہ اپنی جوانی میں کر چکے ہیں لیکن 40 برس تک ایک دوسرے سے دُور رہنے کی یہ کہانی کسی ہالی وڈ فلم جیسی ہے۔ ویبر کے والدین کو اس وقت کی سماجی اقدار کے تناظر میں شادی کے بغیر جب بیٹی کے حمل کا پتا چلا تو وہ اس کے باوجود اپنی بیٹی کے ساتھ کھڑے تھے۔ ویبر کہتی ہیں کہ 'وہ بہت پیار کرنے والے تھے، وہ کیون سے پیار کرتے تھے۔ وہ جانتے تھے کہ وہ بہت اچھا لڑکا ہے اور ہم ایک دوسرے سے بہت پیار کرتے ہیں۔ اُن کے بقول اُس وقت حاملہ ہونے والی لڑکیوں کے لیے حالات بہت مختلف تھے اور یہی وجہ تھی کہ والدین نے مجھے اکیلی ماؤں کے سینٹر بھیجنے کا بندوبست کیا اور کیون کو مجھ سے ویک اینڈ پر ملنے کی اجازت دی۔ کیون کو یہ اجازت بھی دی گئی کہ وہ مجھے اپنے ساتھ باہر ڈرائیو اور ڈنر پر لیجائے۔ اس دوران دونوں اس امید پر قائم رہے کہ کسی وقت وہ شادی کر لیں گے اور مشترکہ طور پر اس بچے کی پرورش کریں گے جو پیدا ہونے والا تھا۔ کیون اس بات کے اتنے قائل ہو چکے تھے کہ اُنھوں نے 17 سال کی عمر میں اپنی والدہ کو منا لیا کہ وہ امریکی فوج میں بھرتی ہونا چاہتے ہیں۔ کیون کہتے ہیں کہ 'مجھے پتہ چلا کہ اگر میں فوج میں بھرتی ہو گیا تو پھر شادی نہ ہونے کے باوجود میں اپنی گرل فرینڈ اور ہونے والے بچے کے لیے رقم بھیج سکوں گا۔ ان کا کہنا تھا کہ مجھے اُمید تھی کہ اگر فوج نے مجھے تربیت کے لیے باہر جانے دیا تو ہم شادی کر سکتے ہیں۔ لیکن یہ سب صرف ایک اُمید ہی رہ گئی۔ فوجی تربیت کے دوران کیون کو ویبر کا ایک خط موصول ہوا جس میں اُنھوں نے کہا کہ وہ بچے کو کسی کو گود دینے کا ارادہ رکھتی ہیں۔ کیون کہتے ہیں کہ 'یہ میرے لیے ایک اچانک جھٹکا تھا۔ میں اس وقت زیرِ تربیت تھا اور وہاں اپنے جذبات کا اظہار نہیں کر سکتا تھا لیکن میرے اندر کی دُنیا اُجڑ چکی تھی۔'

کیرول تربیت ختم ہونے کے بعد ویتنام جنگ میں لڑنے کے لیے جانے والے تھے۔ اس دوران ویبر کو اپنے بچے کو سے متعلق ڈراؤنے خوابوں نے ستایا۔

ویبر کو اس وقت کچھ راحت ملی، جب اُنھیں ایک خاندان کے بارے میں پتہ چلا کہ وہ بچہ گود لینے کی خواہش رکھتے ہیں اور ان کے چار بیٹے ہیں۔ آخرکار ویبر نے ایک بچی کو جنم دیا، جو ہو بہو کیرول جیسی تھی اور اُنھوں نے خاندان کے بارے میں زیادہ معلومات نہ ہونے کے باوجود بچی کو اس فیملی کے حوالے کر دیا۔ کیرول، ویتنام میں تھے، جب ویبر کے خاندان نے اُنھیں نئی زندگی شروع کرنے کا کہا۔ کیرول کہتے ہیں کہ 'ویتنام میں اُن کا کام لڑائی کے دوران زخمی ہونے والے پائلٹس کی مدد کرنا تھا۔ 10 اکتوبر 1969 کو ہم ایک ایسے ہی آپریشن میں حصہ لے رہے تھے، جب دھماکہ خیز مواد کے کچھ چھرے میرے بازو اور ٹانگوں پر لگے 'وہ کہتے ہیں کہ مجھے نہیں لگتا تھا کہ میں زندہ بچ سکوں گا لیکن وہ بچ گئے۔ پھر کیرول کو صحت یابی کے لیے امریکہ واپس آنے سے پہلے فلپائن اور پھر جاپان لے جایا گیا۔ ان کا کہنا تھا کہ 'اس دوران میری 18 سرجریاں ہوئیں۔ اس کے بعد میری پھر 20 سرجریاں ہوئیں۔ میں وہیل چیئر سے واکر، واکر سے بیساکھیوں، بیساکھیوں سے چھڑی تک گیا اور پھر میں نے کبھی پیچھے مڑ کر نہیں دیکھا۔ اور اس سب کے بیچ میں نے ویبر کو تلاش کرنے کی کوشش کی۔ اُدھر ویبر اپنے ماضی کو بھولنے کی کوشش کر رہی تھیں۔ اُنھوں نے کئی شادیاں کیں اور اُن کی تین بیٹیاں بھی پیدا ہوئیں۔ کیرول کو کئی برسوں تک اپنی بیٹی کے بارے میں کچھ پتہ نہ چل سکا۔

آخرکار ویبر نے اپنی بیٹیوں کو سچ بتانے کا فیصلہ کیا۔ 'یہ مدرز ڈے تھا، ہم باورچی خانے میں تھے اور میں نے کہا کہ مجھے آپ سے کچھ کہنا ہے۔ جب میں بہت چھوٹی تھی تو میری ایک بچی تھا۔ میں ایک لڑکے سے محبت کرتی تھی اور پھر ہم جدا ہو گئے۔ ویبر نے کہا کہ اُن کی ایک بیٹی نے بچی کا کھوج لگانے کی ٹھانی اور مجھ سے اس خاندان کی کچھ تفصیلات پوچھیں جنھیں میں نے اپنی بچی کو گود دیا تھا۔ ویبر کہتی ہیں کہ مجھے صرف یہ معلوم تھا کہ اس خاندان کے چار بیٹے ہیں اور اُس علاقے کا پتہ تھا، جہاں یہ خاندان رہتا تھا۔ ویبر کی بیٹی کے لیے یہ اشارے کافی تھے اور آخرکار اُنھوں نے اس خاندان کو تلاش کیا اور اس خاندان کے ایک بیٹے سے اُن کا رابطہ ہوا۔ جواب میں ویبر کو ایک فون کال موصول ہوئی۔۔۔ دوسری طرف اُن کی بیٹی ویل تھی۔

ویل نے بی بی سی کو بتایا کہ 'میں نے اُنھیں رات کو آٹھ بجے فون کیا۔ میں نے کہا کہ میرے پاس آپ کے ساتھ بات کرنے کے لیے بہت کچھ ہے 'ویل نے اپنی والدہ سے کہا کہ مجھے آپ سے کوئی گلہ نہیں۔ ویبر کہتی ہیں کہ یہ سننا تھا کہ میرا سارا احساسِ جرم اور شرمندگی ختم ہو گئی۔

لیکن اس کے بعد سوال یہ تھا کہ ویل کے حقیقی والد کون ہیں؟

ویبر نے کیرول کی آن لائن تلاش شروع کی اور اُنھیں کیرول کی بیوی کی وفات کے حوالے سے کچھ پوسٹس ملیں، جس کے بعد اُنھوں نے کیرول کو خط لکھا۔ ویبر نے لکھا کہ مجھے آپ کے حالیہ نقصان پر افسوس ہے۔ میں اپنے سکول کے دنوں کے بارے میں کرنا پسند کروں گی، مجھے اُمید ہے کہ آپ خیریت سے ہوں گے۔ ویبر نے خط کے ساتھ اپنا ٹیلی فون نمبر بھی شیئر کیا۔ کیرول کے لیے یہ خط ایک معجزہ تھا 'میں وہ لمحہ کبھی نہیں بھولوں گا جب مجھے وہ خط ملا۔ میں سیدھا فون پر گیا اور کہا کہ مجھے یقین نہیں آ رہا کہ ہم یہ بات چیت کر رہے ہیں۔

ویبر نے کہا کہ مجھے آپ کو کچھ بتانا ہے، میں نے اپنی بیٹی کو ڈھونڈ لیا، کیا آپ اس سے ملنا چاہتے ہیں؟

ایک پرجوش ہاں کے بعد کیرول کی ویبر کے گھر میں ملاقات ہوئی، جہاں اُن کی بیٹی بھی موجود تھیں۔ اپنے حقیقی باپ کو دیکھتے ہی ویل نے اپنی ماں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ 'او یہ تو واقعی بہت ہینڈسم ہیں۔ ویل اور ان کے والد نے گھنٹوں بات کی۔ کیرول نے پھر اعتراف کیا کہ اُنھوں نے ویبر سے محبت کرنا کبھی نہیں چھوڑا۔ بھاگ کر شادی کرنے کے ناکام منصوبے کے 40 سال بعد آخرکار کیرول اور ویبر نے شادی کر لی۔ اب دونوں کی عمریں 70 سال سے زیادہ ہیں۔ ویبر کا کہنا تھا کہ ہم زندگی کے اس مرحلے کے دوران ایک دوسرے کا خیال رکھنے اور ایک دوسرے سے پیار کرنے کے قابل ہیں۔ سچ کہوں تو مجھے اور کچھ نہیں چاہیے۔'

The Daily CITY EXPRESS
Srinagar Kashmir
WEDNESDAY 10/12/2025
روزنامہ سٹی ایکسپریس سرینگر
19th year of publication

ونڈے ماترم پر بحث:

مسلم لیگ کیساتھ مل کر حکومت بنائی تب حب الوطنی کہاں تھی

کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے کا بی جے پی سے سوال

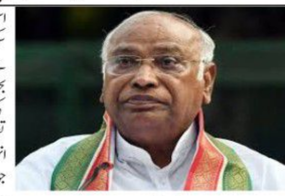

سرینگر/09دسمبر/ وی او آئی// ملکارجن کھڑگے نے کہا کہ ”بی جے پی والے حب الوطنی کی بات کر رہے ہیں۔ یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے مسلم لیگ کے ساتھ مل کر حکومت بنائی تھی۔ اس وقت ان کی حب الوطنی کہاں گئی تھی؟“ راجیہ سبھا میں قومی گیت ’ونڈے ماترم‘ پر مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے آج بحث کی شروعات کی۔ اس دوران انہوں نے کہا کہ ”جولوگ ونڈے ماترم کی اہمیت کو نہیں جانتے وہ اسے انتخاب سے منسلک کر رہے ہیں۔“ انہوں نے بحث کے دوران کانگریس کو بھی ہدف تنقید بنایا۔ راجیہ سبھا میں حزب اختلاف کے رہنما ملکارجن کھڑگے نے جوابی حملہ کرتے ہوئے کہا کہ ”جولوگ کل تک ونڈے ماترم نہیں بولتے تھے آج وہی لوگ آگ لگا رہے ہیں اور وہی لوگ کافی فکر مند ہیں۔“ اس دوران انہوں نے ’ونڈے ماترم‘ کا نعرہ بھی لگایا۔ ملکارجن کھڑگے نے کہا کہ ”بی جے پی والے حب الوطنی کی بات کر رہے ہیں۔ یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے مسلم لیگ کے ساتھ مل کر حکومت بنائی تھی۔ اس وقت ان کی حب الوطنی کہاں گئی تھی؟“ کھڑگے مزید کہتے ہیں کہ مرکزی وزیر داخلہ کے بعد مجھے بولنے کا موقع دیا گیا اس کے لیے چیئرمین کا شکریہ۔ میں خوش قسمت ہوں، میں 60 سالوں سے یہی گیت گا رہا ہوں۔ ’ونڈے ماترم‘ نہیں گانے والوں نے ابھی شروعات کی ہے۔ میں کانگریس کی جانب سے بنکم جی کو سلام کرتا ہوں۔ ملکارجن کھڑگے کے مطابق ملک معاشی بحران اور بے روزگاری سے نبرد آزما ہے۔ ایسے میں حکومت توجہ ہٹانے کے لیے ایسی چیزیں لاتی ہیں۔ کھڑگے نے کہا کہ حکمراں جماعت بنگال انتخاب کے مدنظر ’ونڈے ماترم‘ پر بحث کی ہے۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ اس کے ذریعہ اصل ایشو سے توجہ نہیں ہٹایا جا سکتا۔ آج ایک ڈالر کی قیمت 90 روپے ہو چکی ہے۔ عوام کے ایشوز اور ان کے مسائل پر ہی بحث ہونی چاہیے۔ یہ ایک طرح سے توجہ ہٹانے کی کوشش ہے۔ کانگریس صدر کھڑگے نے اپنی تقریر میں وزیر اعظم مودی کو بھی ہدف تنقید بنایا۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نے 1937 میں جواہر لعل نہرو پر اصل ’ونڈے ماترم‘ سے مخصوص حصہ کو ہٹانے کا الزام عائد کیا ہے۔ اب آپ یہ باتیں اٹھا رہے ہیں، لیکن جب آپ نے مسلم لیگ کے ساتھ مل کر بنگال میں حکومت بنائی تھی، تب کیا ہوا تھا؟ جب شیاما پرساد مکھرجی بنگال میں حکومت بنانے کے لیے شامل ہوئے تھے، تب آپ کی حب الوطنی کہاں تھی؟ کھڑگے کا یہ بھی کہنا ہے کہ دہائیوں بعد ایسا ہو رہا ہے جب بنگلہ دیش پاکستان کے قریب جا رہا ہے۔ چین اروناچل پردیش پر اپنا قبضہ بتا رہا ہے۔ ایک خاتون کو چین نے شنگھائی میں 18 گھنٹوں تک روکے رکھا۔ اس کے بعد بھی چین کے خلاف ایک لفظ بھی نہیں بولا گیا ہے۔

وزیراعلیٰ نے سیاحت کے فروغ کی حکمت عملی کا جائزہ لیا

منصوبہ بند اور اسٹریٹجک مارکیٹنگ و پروموشنل مہمات پر زور دیا

جموں 9 دسمبر/ انفو/ وزیر اعلیٰ مسٹر عمر عبداللہ نے آج سیاحت کے محکمہ کی جانب سے سیاحت کے فروغ اور تشہیر کی سرگرمیوں کا جائزہ لینے کیلئے ایک اہم اجلاس کی صدارت کی جس کا بنیادی مقصد جموں و کشمیر کی عالمی سطح پر زیادہ سے زیادہ نمائش اور سیاحوں کی دلچسپی کو بڑھا کر جموں و کشمیر کی سیاحت کے پروفائل کو مزید مضبوط بنانا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے محکمہ سیاحت کو ہدایت دی کہ وہ بہتر منصوبہ بندی، موثر نفاذ اور بہتر رابطہ کاری کو یقینی بنانے کیلئے سالانہ ایونٹس کا ایک پیشگی کلینڈر تیار کرے۔ انہوں نے قومی اور بین الاقوامی ٹریول مارٹس میں اعلیٰ معیار کے معنی خیز ڈیزائن اور موثر پیش کش پر زور دیا اور ہدایت دی کہ تمام سٹالز اور پروموشنل مواد جموں و کشمیر کی سیاحت کی حقیقی طاقت اور صلاحیت کی عکاسی ضرور کریں۔ مرکوز پروموشنل حکمت عملی کی ہدایت دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سیاحت کی تشہیر اور اشتہارات کو جے پور، ادھت پور اور گوا جیسے شہروں کے ان ہوائی اڈوں پر مرکوز کیا جائے جہاں سیاحوں کی آمد و رفت زیادہ ہوتی ہے۔ انہوں نے محکمہ کو ہدایت دی کہ ملک کے وہ دس بڑے ہوائی اڈے شناخت کئے جائیں جہاں سیاحوں کی سب سے زیادہ آمد و رفت ہو اور ان مقامات پر متمرکز اشتہاری اور مارکیٹنگ مہمات چلائی جائیں۔ وزیر اعلیٰ نے کشمیر میں میراتھن کیلئے جلد از جلد تاریخوں کو حتمی شکل دینے کی ہدایت دی اور مقامی اور قومی سطح کے رنرز و شوقین افراد کی شرکت کو فروغ دینے کیلئے وسیع پیمانے پر انعامی تقسیم کا نظام رکھنے پر زور دیا تا کہ زیادہ سے زیادہ لوگ اس میں حصہ لیں۔ انہوں نے ہدایت دی کہ دہلی اور ممبئی میراتھن کی طرز پر کشمیر میراتھن کیلئے ایک ٹائٹل سپانسر کی تلاش کی جائے۔ انہوں نے مزید تجویز پیش کی کہ موسم بہار میں ”ٹیولپ رن“ اور خزاں کے موسم میں ”کرسا تھیم رن“ جیسے تھیم والے مختصر فاصلے کے رن متعارف کرائے جائیں۔ انہوں نے ٹریول مارٹ سٹالز پر ورچوئل ریئلٹی (وی آر) ٹیکنالوجی کے استعمال پر زور دیا اور کہا کہ منزلوں کے عمیق ڈیجیٹل واک تھرو سے ممکنہ سیاحوں میں زیادہ دلچسپی پیدا ہوگی اور ان کے ذہنوں میں مضبوط یادداشت قائم ہوگی۔ اس سے قبل محکمہ سیاحت نے 2025 کے دوران کئے گئے تشہیری و فروغ کے اقدامات پر پریزنٹیشن دی جس میں جموں و کشمیر کو دنیا بھر میں ایک لیڈنگ آل سیزن سیاحتی مقام کے طور پر پیش کرنے کی کثیر الجہتی حکمت عملی کو اجاگر کیا گیا۔ اجلاس میں وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، وزیر اعلیٰ کے ایڈیشنل چیف سیکرٹری، ایڈیشنل چیف سیکرٹری سیاحت، منیجنگ ڈائریکٹر جے اینڈ کے ٹورازم ڈیولپمنٹ کارپوریشن، ڈائریکٹرز ٹورازم کشمیر و جموں اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔

لفٹیننٹ گورنر نے کٹھوعہ اور سانبہ میں حالیہ قدرتی آفات سے متاثرہ خاندانوں کیلئے 449 نئے گھروں کی تعمیر کا سنگِ بنیاد رکھا

کٹھوعہ میں مکمل تباہ شدہ 344 اور سانبہ میں 105 گھروں کی تعمیر ایچ آر ڈی ایس انڈیا کے فنڈز سے کی جائے گی

جموں و کشمیر کے عوام کی فلاح و بہبود ہماری اولین ترجیح۔ لفٹیننٹ گورنر

جموں 9 دسمبر/ انفو/ لفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا نے منگل کو کٹھوعہ اور سانبہ کا دورہ کیا اور حالیہ قدرتی آفات سے متاثرہ خاندانوں کیلئے 449 نئے گھروں کی تعمیر کا سنگِ بنیاد رکھا۔ کٹھوعہ میں مکمل طور پر تباہ ہونے والے 344 مکانات کی تعمیر 34 کروڑ روپے کی لاگت سے کی جائے گی۔ سانبہ میں حالیہ طغیانیوں کے دوران متاثر ہونے والے 105 مکانات کو 10.50 کروڑ روپے کی لاگت سے دوبارہ تعمیر کیا جائے گا۔ ان تین بیڈروم والے مکانات کی تعمیر کا خرچ ایک این جی او ”ہائی رینج رورل ڈیولپمنٹ سوسائٹی (ایچ آر ڈی ایس انڈیا)“ برداشت کرے گی، جو گھر کے مالکان کیلئے جدید سہولیات کو یقینی بنائے گی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے لفٹیننٹ گورنر نے ایچ آر ڈی ایس انڈیا کو اس عظیم الشان کاوش اور جموں و کشمیر یوٹی انتظامیہ کے ساتھ متاثرہ خاندانوں کیلئے باعزت اور محفوظ رہائش کو یقینی بنانے میں تعاون پر سراہا۔ انہوں نے کہا ”اتحاد ہی طاقت ہے۔ اجتماعی عمل سے وہ چیلنجز بھی سر کئے جاسکتے ہیں جو ناقابل تسخیر نظر آتے ہیں اور ہم نے رواں سال اگست میں آنے والے بحران کے دوران اسی جذبے کا مشاہدہ کیا۔ جموں و کشمیر کے عوام کی فلاح و بہبود ہماری اولین ترجیح ہے۔ ہم ان کی خدمت کیلئے پرعزم ہیں اور ان کے تمام خوابوں کو پورا کریں گے۔“ انہوں نے مزید کہا کہ ایچ آر ڈی ایس انڈیا کی مدد سے متاثرہ خاندانوں کیلئے نئے گھروں کی تعمیر کا یہ منصوبہ عوام سے کئے گئے ہمارے وعدوں اور جموں و کشمیر کی جامع ترقی کے عزم کو دوہراتا ہے۔ انہوں نے ضلعی انتظامیہ کو یہ بھی ہدایت دی کہ اگر کوئی حقیقی مستحق رہ گیا ہو تو اسے ضرور شامل کیا جائے۔ منصوبے کے پہلے مرحلے میں 1500 جدید طرز کی تین بیڈروم والی پری فیبریکیٹڈ ”سمارٹ ہاؤسز“ کی تعمیر کی جائے گی۔ جدید زندگی اور کارکردگی کیلئے ڈیزائن کئے گئے یہ ٹیکنالوجیکل طور پر جدید گھر مستقبل کے موسمیاتی چیلنجوں کے خلاف بہتر مزاحمت فراہم کرتے ہیں اور ان میں باڑ کی دیواریں اور گائے کے باڑے جیسی سہولیات بھی شامل ہیں۔ بنیاد کے کام کے آغاز سے چھ ماہ کے اندر ان گھروں کی تعمیر مکمل کرنے کا شیڈول ہے۔ ایچ آر ڈی ایس انڈیا تمام خاندانوں کیلئے اگلے 15 سال تک مفت لائف انشورنس کوریج اور تمام افراد کیلئے ہر سال مفت صحت چیک اپ فراہم کرے گا۔ این جی او اگلے پانچ سال تک گھروں کی دیکھ بھال کے اخراجات بھی برداشت کرے گا۔ لفٹیننٹ گورنر نے 2019 کے بعد کٹھوعہ، سانبہ اور جموں و کشمیر کے مختلف شعبوں میں تیزی سے ہونے والی تبدیلی پر بات کی۔ انہوں نے کہا کہ کٹھوعہ اور سانبہ میں ہر شہری کی زندگی کے معیار کو بہتر بنانے کیلئے مخلصانہ کوششیں کی گئی ہیں۔ انہوں نے شہریوں اور تمام اسٹیک ہولڈرز سے اپیل کی کہ وہ ترقی کی موجودہ رفتار کو برقرار رکھنے اور ترقی کے ثمرات کو آخری شخص تک پہنچانے میں اپنی ذمہ داری نبھائیں۔ کٹھوعہ کے دورے کے دوران لفٹیننٹ گورنر نے نوجوانوں کیلئے انڈور سپورٹس سٹیڈیم کا افتتاح کیا اور اسے نوجوانوں کیلئے وقف کیا۔ اس موقع پر صدر ایچ آر ڈی ایس انڈیا سوامی آتما نمبی، چیئرمین ڈی ڈی سی کٹھوعہ کرنل مہان سنگھ (ریٹائیرڈ)، چیئرمین ڈی ڈی سی سانبہ مسٹر کیشو دت شرما، ارکان اسمبلی، چیف سیکرٹری، ڈی جی پی، ڈویژنل کمشنر جموں، ڈی آئی جی جموں۔ سانبہ۔ کٹھوعہ رینج، ڈپٹی کمشنر سانبہ، ڈپٹی کمشنر کٹھوعہ، ایچ آر ڈی ایس انڈیا کے ارکان، پولیس و سول انتظامیہ کے اعلیٰ افسران، معزز شہری اور زندگی کے ہر شعبے سے تعلق رکھنے والے لوگوں نے شرکت کی۔

ستیش شرما نے تریکوٹہ گروپ آف کالجز میں خون کے عطیہ کیمپ کا افتتاح کیا

جموں 9 دسمبر/ انفو/

وزیر برائے خوراک و سول سپلائیز اینڈ امور صارفین، انفارمیشن ٹیکنالوجی، ٹرانسپورٹ، یوتھ سروسز اینڈ سپورٹس اور اے آر آئی اینڈ ٹریننگز مسٹر ستیش شرما نے آج جموں کے تریکوٹہ گروپ آف کالجز میں دسواں خون کے عطیہ کیمپ کا افتتاح کیا۔ یہ کیمپ ادارے کے بانی چیئرمین مرحوم ڈاکٹر روپ لال شرما کی یاد میں اور ان کی سالگرہ کے موقع پر منعقد کیا گیا تھا۔ ستیش شرما نے تریکوٹہ گروپ اور شری سائیں چیریٹیبل ٹرسٹ کی تعریف کی کہ وہ مسلسل سماجی ذمہ داری کے جذبے کو زندہ رکھتے ہوئے معنوی اقدامات کر رہے ہیں۔ انہوں نے زور دیا کہ رضا کارانہ خون کے عطیہ ایک عظیم نیک عمل ہے جو نہ صرف جانیں بچاتا ہے بلکہ نوجوانوں میں رحم دلی اور شہری فرض کے کلچر کو بھی مضبوط کرتا ہے۔ وزیر موصوف نے طلبہ، فیکلٹی اور عملے کی شاندار شرکت کی بھی تعریف کی۔ انہوں نے کہا ”ایک سو سے زائد رضا کاروں کا خون دینے کیلئے آگے آنا ہماری نوجوان نسل کے مثبت ذہنیت اور قوم کی تعمیر کے تئیں عہد کی عکاسی کرتا ہے۔“ پروگرام میں ٹرسٹ کے منیجنگ ڈائریکٹرز رتیش شرما، رولیش شرما اور سی ای اوز کے علاوہ تریکوٹہ گروپ کے تحت کالجوں کے پرنسپلز اور سینئر فیکلٹی ممبران بھی شریک ہوئے۔

وزیر اعلیٰ نے جموں و کشمیر میں جل جیون مشن کی پیش رفت کا جائزہ لیا

تمام اضلاع میں صد فیصد فنکشنل ہاؤس ہولڈ ٹیپ کنکشن کے ہدف پر توجہ دینے کی ہدایت دی

جموں 9 دسمبر/ انفو/ وزیر اعلیٰ مسٹر عمر عبداللہ نے آج سول سیکرٹریٹ میں جل جیون مشن (جے جے ایم) منصوبوں کی حیثیت پر ایک اعلیٰ سطحی جائزہ اجلاس کی صدارت کی جس کا بنیادی مقصد نفاذ کو تیز کرنا اور ہر فرد کو صاف پینے کے پانی کی فراہمی کو یقینی بنانا تھا۔ اجلاس میں وزیر برائے جل شکتی مسٹر جاوید احمد رانا، وزیر اعلیٰ کے مشیر مسٹر ناصر اسلم وانی، ایڈیشنل چیف سیکرٹری جل شکتی، وزیر اعلیٰ کے ایڈیشنل چیف سیکرٹری، مشن ڈائریکٹر جے جے ایم، ڈائریکٹر جنرل بجٹ، ڈائریکٹر جنرل کوڈز اور متعلقہ محکموں کے دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ ایڈیشنل چیف سیکرٹری جل شکتی نے کشمیر اور جموں ڈویژنوں میں جے جے ایم کے نفاذ پر تفصیلی بریفنگ پیش کی۔ پریزنٹیشن میں اسکیم کے اجزاء کے مطابق تکمیل کے حالات، سول ورکس کی پیش رفت اور گذشتہ دو برسوں میں میکینیکل و الیکٹریکل ورکس کی رفتار شامل تھی۔ وزیر اعلیٰ نے زور دیا کہ مواد اور ورک مین شپ کے معیار پر کسی بھی سطح پر سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا اور تمام کاموں کو سی پی ایچ ای ای او معیارات اور منظور شدہ تکنیکی وضاحتوں کے مطابق سختی سے کیا جائے۔ انہوں نے مزید ہدایت دی کہ پائپ نیٹ ورک کی تمام میپنگ اور انفراسٹرکچر ڈیٹا کو ریئل ٹائم میں پی ایم گتی شکتی پورٹل پر اپ ڈیٹ کیا جائے تا کہ منصوبہ بندی، شفافیت اور بین الوزارتی رابطہ کاری کو بہتر بنایا جاسکے۔

اسٹاک مارکیٹ میں زلزلہ! سینسیکس 472 پوائنٹ گرا، نفٹی 25,816 سے نیچے

قومی آواز بیورو

ہندوستانی اسٹاک مارکیٹ نے منگل کے روز ہفتے کے دوسرے کاروباری سیشن کا آغاز منفی موڈ میں کیا۔ مشہور بینچ مارک انڈیکس بی ایس ای سینسیکس اور این ایس ای نفٹی 50 سرخ نشان پر کاروبار کرتے ہوئے کھلے۔ وہیں 30 شیئرز پر مشتمل بی ایس ای سینسیکس انڈیکس 359.82 پوائنٹس یا 0.42 فیصد کی گراوٹ کے ساتھ 84,742.87 پوائنٹ تو وہیں این ایس ای نفٹی 50 93.45 پوائنٹس یا 0.36 فیصد پھسل کر 25,867.10 کی سطح پر کھلا تھا۔ صبح تقریباً 9:20 بجے تک سینسیکس 472 پوائنٹس کی گراوٹ کے ساتھ 84,630 پوائنٹس پر کاروبار کر رہا تھا جبکہ نفٹی 50 124 پوائنٹس پھسل کر 25,835 کی سطح پر کاروبار کرتا نظر آیا۔ پیر کے روز یعنی 8 دسمبر کو ہندوستانی اسٹاک مارکیٹ میں زبردست گراوٹ دیکھی گئی تھی اور دونوں بڑے بینچ مارک انڈیکس سرخ نشان میں کاروبار کرتے ہوئے بند ہوئے تھے۔ سینسیکس 609.68 پوائنٹس یا 0.71 فیصد گر کر 85,102.69 پر بند ہوا جبکہ این ایس ای نفٹی 50 225.90 پوائنٹس یا 0.86 فیصد پھسل کر 25,960.55 کی سطح پر کاروباری دن کا اختتام کیا تھا۔

از دفتر نائب تحصیلدار مرہامہ

مضمون کاغذات درخواست شاہد احمد ولد محمد یونس شیر گوجری ساکنہ سوچ بمراد عطائی او بی سی/ ایس سی سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل/سائلہ نے ایک دو درخواست بغرض حصول سرٹیفکیٹ دفتر ہذا میں دائر کی ہے جو کہ اس وقت زیر کارروائی ہے۔ رپورٹ پٹواری حلقہ سے عیاں ہے کہ سائل/سائلہ دہ ہذا کا سکونت دار ہے سائل کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نام معہ والدیت	پیشہ	عمر	ماہوار آمدنی
محمد یونس شیر گوجری	زمینداری	60	9000
حسینہ زوجہ محمد یونس	گھریلو کام	48	
شاہد احمد ولد محمد یونس	زیر تعلیم	24	
مہکی جان دختر	--	21	
رضوان احمد ولد	--	15	

انکے علاوہ دیگر اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے لہذا سائل/سائلہ کو مطلوبہ سرٹیفکیٹ اجراء کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

023 نائب تحصیلدار

از نیابت ٹنگمرگ با اجلاس نائب تحصیلدار/ ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ دوم

مضمون کاغذات درخواست عظمیٰ قدوس دختر عبدل قدوس راتھر ساکنہ ٹنگمرگ بمراد عطائی آر بی اے سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل/سائلہ نے ایک دو درخواست بغرض حصول سرٹیفکیٹ دفتر ہذا میں دائر کی ہے جو کہ اس وقت زیر کارروائی ہے۔ رپورٹ پٹواری حلقہ سے عیاں ہے کہ سائل/سائلہ دہ ہذا کا سکونت دار ہے سائل کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نام معہ والدیت	پیشہ	عمر	آمدنی
عبدالقدوس راتھر	زمینداری	50	
رفیقہ بیگم زوجہ	گھریلو کام	45	
عظمیٰ قدوس دختر	زیر تعلیم	24	
عاقب قدوس پسر	--	17	
طاہر قدوس پسر	--	12	

انکے علاوہ دیگر اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے لہذا سائل/سائلہ کو مطلوبہ سرٹیفکیٹ اجراء کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

023 نائب تحصیلدار

دھمکیاں ملنا سنگین معاملہ، بی ایل او کی سیکورٹی کے متعلق سپریم کورٹ کا اظہار تشویش، الیکشن کمیشن کو نوٹس جاری

قومی آواز بیورو

مغربی بنگال میں ووٹر لسٹ کی خصوصی گہری نظر ثانی (ایس آئی آر) کے عمل کو چیلنج دینے والی عرضیوں پر سپریم کورٹ میں منگل (9 دسمبر) کو سماعت ہوئی۔ سماعت کے دوران بوتھ لیول آفیسر (بی ایل او) کی سیکورٹی کے متعلق تشویش کا اظہار کیا گیا۔ چیف جسٹس آف انڈیا (سی جے آئی) سوریہ کانت نے کہا کہ زمینی سطح پر بی ایل او کو مل رہی دھمکیاں سنگین مسئلہ بن سکتا ہے۔ ان کی سیکورٹی کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا ہے۔ بی ایل او سے متعلق ہدایات تمام ملک میں نافذ ہوں گے۔ ساتھ ہی عدالت نے الیکشن کمیشن کو نوٹس بھی جاری کیا ہے۔ الیکشن کمیشن نے کہا کہ بی ایل کی سیکورٹی ریاستی پولیس کے تعاون پر منحصر ہے، ضرورت پڑی تو سنٹرل فورس تعینات کیے جا سکتے ہیں۔ ساتھ ہی کمیشن نے کہا کہ متاثرہ ملازمین ریاستی ای سی آئی اور ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر سے سیکورٹی کے لیے رابطہ کر سکیں گے۔ واضح رہے کہ ووٹر اندراج اور شہریت سے متعلق معاملوں کی اگلی سماعت 17 تاریخ کو ہوگی۔ سی جے آئی سوریہ کانت اور جسٹس جوئے مالیہ باگچی کی بنچ نے مذکورہ ہدایات اس وقت دیں جب ای سی آئی نے کہا کہ ”جب تک وہ مقامی پولیس کو اپنے ہاتھوں میں نہیں لے لیتے تب تک حالات میں بہتری نہیں ہو سکتی۔“ سی جے آئی سوریہ کانت نے کہا کہ ہم قانون کسی کو ہاتھ میں لینے کی اجازت نہیں دے سکتے۔ سی جے آئی نے مزید کہا کہ تمام سیاست داں وغیرہ یہاں اس لیے آ رہے ہیں کہ انہیں لگتا ہے کہ یہ پلیٹ فارم انہیں ہائی لائٹ کر رہا ہے۔ اسے زیر التوا درخواستوں کے ساتھ ٹیگ کریں۔ حالانکہ عرضی گزار کے سینئر ایڈوکیٹ وی وی گری نے کہا کہ بوتھ لیول آفیسر کے لیے کچھ تحفظ کی ضرورت ہے۔ اس پر جسٹس باگچی نے بتایا کہ اس معاملے پر ریکارڈ میں صرف ایک مقدمہ ہے۔ جسٹس باگچی نے کہا کہ براہ کرم ریاست سے مزید فورس طلب کریں۔ اگر نہیں ملتی ہے تو آپ یہاں آ سکتے ہیں۔ یہاں ایک ایف آئی آر کے علاوہ کچھ نہیں ہے۔ کیا یہ کہا جا سکتا ہے کہ یہ صرف مغربی بنگال کے لیے ہے؟ ہمیں آپ کے معاملے سے ہمدردی ہے۔ لیکن ہمیں دیکھنا ہوگا کہ کیا یہ آپ کی طرف سے کوئی کہانی ہے۔ صرف ایک ایف آئی آر ہے اور کیا آپ اس کی بنیاد پر کہہ رہے ہیں کہ لا اینڈ آرڈر ایسا ہے کہ آپ ای سی آئی کے انڈر پولیس چاہتے ہیں۔ تو یہ تمام ریاستوں کے لیے ہونا چاہیے۔ سی جے آئی سوریہ کانت نے کہا کہ عدالت سننا چاہے گی کہ ای سی آئی اور مرکزی حکومت کا کیا کہنا ہے۔ ساتھ ہی انہوں نے ہدایت دی کہ ”ہم نوٹس جاری کریں گے اور دیکھیں گے کہ ای سی آئی کا کیا کہنا ہے۔ اٹارنی جنرل کے ذریعہ ای سی آئی اور یونین آف انڈیا کو نوٹس جاری کریں۔“

Dec. 2025 | Wednesday | Vol:21 | No:293 | Pages:12

The Daily CITY EXPRESS
Srinagar Kashmir

روزنامہ سٹی ایکسپریس سرینگر

آرسنل انگلش پریمیئر لیگ پوائنٹس ٹیبل پر پہلی پوزیشن پر برقرار

لندن 09 دسمبر (یو این آئی) آرسنل کی فٹ بال ٹیم نے اپنی شاندار کارکردگی کی بدولت انگلش پریمیئر لیگ کے پوائنٹس ٹیبل پر دفاعی چیمپئن لیور پول سے ٹاپ پوزیشن چھیننے کے بعد تاحال برقرار ہے جبکہ مانچسٹر سٹی کی ٹیم دوسرے اور آسٹن ولا کی ٹیم تیسرے نمبر پر موجود ہے۔ دفاعی چیمپئن لیور پول کی ٹیم کی تنزلی کا سلسلہ جاری ہے اور وہ دسویں نمبر پر چلی گئی ہے۔ اب تک کھیلے گئے میچز کے بعد آرسنل کی ٹیم کے سب سے زیادہ 33 پوائنٹس ہیں اور وہ ای پی ایل کے پوائنٹس ٹیبل پر ٹاپ پوزیشن پر برقرار ہے۔ مانچسٹر سٹی کی ٹیم 31 پوائنٹس کے ساتھ دوسرے اور آسٹن ولا کی ٹیم 30 پوائنٹس کے ساتھ تیسرے نمبر پر موجود ہے۔ دفاعی چیمپئن لیور پول کی ٹیم تنزلی کے بعد دسویں نمبر پر چلی گئی ہے۔ انگلش پریمیئر لیگ کے 34 ویں سیزن کے انتہائی دلچسپ اور کانٹے دار مقابلوں کا سلسلہ انگلینڈ میں جاری ہے۔ یہ مجموعی طور پر ٹاپ فلائٹ انگلش فٹ بال کا 127 واں ایڈیشن ہے۔ لیگ میں شامل تمام 20 ٹیموں نے اپنے 15،15 میچز کھیل لئے ہیں۔ آرسنل کی ٹیم 15 میچز کھیل چکی ہے اور 10 میچز میں فتح حاصل کی ہے اور وہ سب سے زیادہ 33 پوائنٹس کے ساتھ ٹاپ پوزیشن پر برقرار ہے۔ مانچسٹر سٹی کی ٹیم نے بھی 15 میچز کھیلے ہیں جن میں اس کو 10 میچز میں فتح نصیب ہوئی اور وہ 31 پوائنٹس کے ساتھ دوسرے نمبر پر ہے۔ آسٹن ولا کی ٹیم 30 پوائنٹس کے ساتھ تیسرے نمبر پر موجود ہے۔ کرسٹل پیلس کی ٹیم نے بھی 15 میچز کھیلے ہیں اور 7 میں کامیابی حاصل کی ہے تاہم 26 پوائنٹس کے ساتھ وہ چوتھے نمبر پر ہے۔ اسی طرح چیلسی اور مانچسٹر یونائیٹڈ کی ٹیموں کے 25،25 مساوی پوائنٹس ہونے کے ساتھ یہ ٹیمیں بالترتیب پانچویں اور چھٹے نمبر پر ہیں۔ ایورٹن کے 24 پوائنٹس ہیں اور وہ ٹیبل پر ساتویں نمبر پر پہنچ گئی ہے۔

ہاردک پانڈیا کی طوفانی اننگز

ہندوستان نے جنوبی افریقہ کو پہلے ٹی 20 میں 101 رنز سے ہرایا

نیوز 18 اردو

کٹک: ہاردک پانڈیا کی طوفانی نصف سنچری اور تباہ کن بولنگ کی بدولت ٹیم انڈیا نے پہلے ٹی ٹوینٹی میچ میں جنوبی افریقہ کو 101 رنز کے بڑے فرق سے شکست دے دی۔ اس شاندار جیت کے ساتھ ہی ٹیم انڈیا نے پانچ میچوں کی سیریز میں 0-1 کی برتری حاصل کرلی ہے۔ مقابلے میں ٹاس ہارنے کے بعد ٹیم انڈیا نے پہلے بلے بازی کرتے ہوئے مقررہ 20 اوور میں 6 وکٹ کے نقصان پر 175 رنز بنائے تھے۔ جواب میں مہمان ٹیم جنوبی افریقہ صرف 12.2 اوور میں 74 رنز بنا کر ڈھیر ہوگئی۔ 175 رنز کے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے جنوبی افریقہ نے پہلے ہی اوور میں ارشدیپ سنگھ کے ہاتھوں کوئنٹن ڈی کاک کا وکٹ گنوادیا۔ اس کے بعد تو وکٹوں کے گرنے کا ایسا سلسلہ شروع ہوا، جو تھمنے کا نام ہی نہیں لے رہا تھا۔ ٹیم نے صرف 50 رنز پر اپنے پانچ کھلاڑی کھودیے۔ درمیانی اوورز میں ایسا لگا کہ ڈیوالڈ بریوس اور مارکو یانسن ہندوستانی گیند بازوں کا مقابلہ کریں گے لیکن وہ بھی زیادہ دیر کریز پر نہ ٹھہر سکے۔ ہندوستانی گیند بازوں کے سامنے جنوبی افریقہ کے نچلے آرڈر نے جلد ہی ہتھیار ڈال دیے۔ جنوبی افریقہ کی جانب سے سب سے زیادہ رنز بریوس نے بنائے، جنہوں نے 22 رنز کی اننگز کھیلی۔ ٹیم انڈیا کی جانب سے تمام گیند باز شاندار فارم میں دکھائی دیے۔ ارشدیپ سنگھ، جسپریت بمراہ، ورون چکرورتی اور اکشر پٹیل نے تباہ کن بولنگ کرتے ہوئے 2-2 وکٹیں حاصل کیں۔ جبکہ شوم دوبے اور ہاردک پانڈیا نے بھی 1-1 وکٹ اپنے نام کی۔ ہندوستانی گیند بازوں کی اس مشترکہ شاندار کارکردگی کی بدولت ٹیم انڈیا نے پہلے ٹی ٹوئنٹی میں شاندار جیت درج کی۔

جان لیوس لندن اسپرٹ ویمنز کے ہیڈ کوچ مقرر

لندن،9 دسمبر (یو این آئی) انگلینڈ ویمنز کرکٹ ٹیم کے سابق ہیڈ کوچ جان لیوس کو دی ہنڈرڈ کی فرنچائز لندن اسپرٹ ویمنز کا نیا ہیڈ کوچ مقرر کر دیا گیا ہے، جہاں وہ ہیتھر نائٹ کے ساتھ ایک بار پھر کام کریں گے۔ اسپورٹس ویب سائٹ کے مطابق ہیتھر نائٹ گزشتہ ہفتے ہی ٹیم کی جنرل منیجر بنی تھیں، اور اب وہ اسکواڈ کی تشکیل، اسٹاف تقرریوں اور آئندہ مارچ میں کھلاڑیوں کی نیلامی کے دوران جان لیوس کے ساتھ مل کر فیصلے کریں گی۔ جان لیوس اور ہیتھر نائٹ نے آخری بار رواں سال کے آغاز میں ایشیز کے دوران ایک ساتھ کام کیا تھا، جہاں انگلینڈ ویمنز کی ناکام کارکردگی کے بعد جان لیوس کو عہدے سے ہٹا دیا گیا تھا جبکہ ہیتھر نائٹ کی کپتانی بھی ختم ہوگئی تھی تاہم ہیتھر نائٹ بطور کھلاڑی اب بھی انگلینڈ ویمنز ٹیم کا اہم حصہ ہیں اور حالیہ 50 اوورز ورلڈ کپ میں اپنی ٹیم کی نمایاں اسکورر رہیں۔ جان لیوس نے اپنی نئی ذمہ داری پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ ایک شاندار موقع ہے کہ میں اس فرنچائز کے مستقبل کو تشکیل دینے میں کردار ادا کرسکوں گا۔

مارک ووڈ ایشز سیریز کے باقی میچز سے باہر

میتھیو فشر ان کی جگہ ٹیم میں شامل

لندن 9 دسمبر (یو این آئی) انگلینڈ کے فاسٹ بولر مارک ووڈ کو پرتھ میں پہلے ٹیسٹ کے دوران ہونے والی بائیں گھٹنے کی تکلیف نے ایشز سیریز کے باقی میچز سے باہر کردیا ہے۔ مارک ووڈ کی جگہ میتھیو فشر کو ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ ای ایس پی این کے مطابق میتھیو فشر جنہوں نے اپنا واحد ٹیسٹ 2022 میں ویسٹ انڈیز کے خلاف کھیلا تھا، وہ پہلے ہی انگلینڈ لائنز کے حصے کے طور پر آسٹریلیا میں موجود ہیں اور رواں ہفتے سینئر ٹیم کے ساتھ شامل ہوں گے۔ تیسرے ٹیسٹ کا آغاز 17 دسمبر کو ایڈیلیڈ میں ہوگا۔ 36 سالہ مارک ووڈ جو جنوری میں 36 برس کے ہو جائیں گے، آخری دو ٹیسٹ میچز میں دستیاب رہنے کی امید رکھے ہوئے تھے، لیکن انہوں نے اعتراف کیا کہ عمر کا اثر محسوس ہو رہا ہے۔ انگلینڈ کرکٹ بورڈ (ای سی بی) کے بیان کے مطابق، مارک ووڈ رواں ہفتے واپس وطن روانہ ہوں گے اور ای سی بی میڈیکل ٹیم کے ساتھ مل کر اپنی بحالی اور ریہیب پر کام کریں گے۔ مارک ووڈ نے فروری میں چیمپئنز ٹرافی کے دوران لگنے والی چوٹ کے بعد بائیں گھٹنے کا آپریشن کروایا تھا۔ پرتھ میں سیریز کا پہلا میچ ان کے لیے پندرہ ماہ بعد پہلا ٹیسٹ تھا، جس میں انہوں نے 11 اوورز بغیر وکٹ کے پھینکے۔ دوسری ٹیسٹ میں وہ نہیں کھیل سکے، جسے آسٹریلیا نے 8 وکٹ سے جیت کر ایشز سیریز میں 0-2 کی برتری حاصل کرلی تھی۔

مچل مارش کا شیفیلڈ شیلڈ کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان، ٹیسٹ کیریئر جاری رکھیں گے

پرتھ ،9 دسمبر (یو این آئی) آسٹریلیائی آل راؤنڈر مچل مارش نے اعلان کیا ہے کہ وہ جاری گھریلو سیزن کے اختتام پر شیفیلڈ شیلڈ کرکٹ کو خیر باد کہہ دے دیں گے، تاہم انہوں نے واضح کیا کہ وہ ٹیسٹ کرکٹ کھیلنے کے لیے دستیاب رہیں گے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق مچل مارش نے اپنے اس فیصلہ کو وکٹوریہ کے خلاف میچ کے بعد اپنے ویسٹرن آسٹریلیا کے ساتھی کھلاڑیوں کو بتایا۔ 34 سالہ مچل مارش نے ویسٹرن آسٹریلیا کرکٹ ایسوسی ایشن (ڈبلیو اے سی ای) کے ذریعے جاری بیان میں کہا کہ ویسٹرن آسٹریلیا کے لیے شیفیلڈ شیلڈ کھیلنا میرے لیے بڑے اعزاز کی بات رہی ہے۔ میں اس وقت ٹیم اور اسکارچرز کے لیے پوری طرح وقف ہوں۔ ویسٹرن آسٹریلیا (ڈبلیو اے) نے میری زندگی میں اہم کردار ادا کیا ہے اور میں مستقبل میں بھی ہر ممکن طریقے سے اپنا حصہ ڈالتا رہوں گا۔

نیوزی لینڈ اور ویسٹ انڈیز کے درمیان

دوسرا ٹیسٹ میچ بدھ سے ویلنگٹن میں

ویلنگٹن ،9 دسمبر (یو این آئی) نیوزی لینڈ اور ویسٹ انڈیز کی کرکٹ ٹیموں کے درمیان تین ٹیسٹ میچوں پر مشتمل سیریز کا دوسرا میچ آج بدھ سے) بیسن ریزرو، ویلنگٹن میں شروع ہوگا۔ سپورٹس ویب سائٹ کے مطابق دونوں ٹیموں کے درمیان کرائسٹ چرچ میں کھیلا گیا سیریز کا پہلا ٹیسٹ میچ ہار جیت کے فیصلے کے بغیر ختم ہوگیا تھا۔ اس سے قبل دونوں ٹیموں کے درمیاں کھیلی گئی پانچ ٹی ٹوئنٹی بین الاقوامی میچوں کی سیریز میزبان کیوی ٹیم نے 1-3 سے جیت لی تھی جبکہ تین ایک روزہ بین الاقوامی میچوں کی سیریز بھی میزبان نیوزی لینڈ کی ٹیم نے مہمان ویسٹ انڈیز ٹیم سے 0-3 سے جیت لی تھی۔ دونوں ٹیموں کے درمیان تین ٹیسٹ میچوں کی سیریز آئی سی سی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کا حصہ ہے۔ تین ٹیسٹ میچوں کی سیریز کا دوسرا ٹیسٹ میچ 10 سے 14 دسمبر تک ویلنگٹن میں کھیلا جائے گا۔

آئی پی ایل کی مینی نیلامی میں 350 کھلاڑی شامل

40 نے لگائی زیادہ بیس پرائس

نئی دہلی ،9 دسمبر (یو این آئی) ابوظہبی کے اتحاد ایرینا میں 16 دسمبر کو ہونے والی انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) 2026 کی مینی نیلامی میں کل 350 کھلاڑی شامل ہیں، جن میں سے 40 نے خود کو زیادہ سے زیادہ بیس پرائس دو کروڑ روپے پر درج کیا ہے۔ ان میں صرف دو ہندوستانی کھلاڑی شامل ہیں: وینکٹیش ایئر اور روی بشنوئی۔ کیمیرون گرین سب سے مہنگے کھلاڑی بننے کی توقع رکھتے ہیں اور انہوں نے خود کو بیٹس مین کے طور پر درج کیا ہے، جبکہ وہ پہلے سیٹ میں نظر آئیں گے۔ کوئنٹن ڈی کاک، ڈنیت ویلیلا لاگے اور جارج لنڈے کو بھی حتمی فہرست میں شامل کیا گیا ہے، یہ تینوں کھلاڑی لانگ لسٹ کا حصہ نہیں تھے۔ ٹیموں کی مانگ کے مطابق 35 نئے کھلاڑی بھی فہرست میں شامل کیے گئے ہیں۔ 350 کھلاڑیوں میں سے 240 ہندوستانی اور 110 غیر ملکی ہیں۔ اس فہرست میں نکھل چودھری کا بھی نام شامل ہے، جنہوں نے 2017 میں پنجاب کے لیے لسٹ اے اور ٹی 20 میں ڈیبیو کیا تھا، لیکن بعد میں کووڈ کے دوران آسٹریلیا منتقل ہوگئے اور وہیں مقیم ہوگئے۔

یو اے ای کی ٹیم کا عزم

ٹی 20 ورلڈ کپ میں نئی تاریخ رقم کرنے کو تیار

دبئی،9 دسمبر (یو این آئی) ٹی 20 ورلڈ کپ کے لیے تیار یو اے ای کی ٹیم بھرپور جذبے کے ساتھ میدان میں اترنے کو بے تاب ہے۔ کپتان محمد وسیم کا کہنا ہے کہ ٹیم فی الحال کسی حریف کی فکر میں نہیں، بلکہ اپنی بہترین کارکردگی دکھانے پر مکمل توجہ مرکوز کیے ہوئے ہے۔ ان کے مطابق اگر میچ کے دن کھلاڑی اپنی صلاحیتوں کے مطابق کھیل پیش کریں تو وہ کسی بھی بڑی ٹیم کو شکست دینے کی اہلیت رکھتے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ فروری، مارچ میں ہندوستان اور سری لنکا میں ہوگا۔ یو اے ای نے کوالیفائر میں عمدہ کھیل کی بدولت رسائی پائی۔ ٹیم گروپ ڈی میں نیوزی لینڈ، جنوبی افریقہ، افغانستان اور کناڈا کے ساتھ شامل ہے۔ دبئی میں ایک پروگرام کے دوران یو اے ای کے کپتان محمد وسیم نے کہا کہ ورلڈ کپ میں شرکت کی بہت خوشی ہے، ہماری ٹیم کیلیے رواں برس بہت اچھا گزرا، ہم نے ایشیا کپ میں حصہ لیا اور اب ورلڈ کپ کے لیے بھی کوالیفائی کر چکے ہیں۔ بڑی اسٹیج پر اچھی کارکردگی کیلیے ہم سخت محنت کر رہے ہیں، ابھی ہم حریفوں کا نہیں سوچ رہے بلکہ تمام تر توجہ اپنی کارکردگی پر ہے، ہم اپنی محنت کر رہے ہیں تاکہ جس کے بھی خلاف کھیلیں اچھا پرفارم کرسکیں، میچ والے دن اگر اچھی کرکٹ کھیلیں گے تو کسی کو بھی ہرا سکتے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ ہماری ٹیم اس وقت خاصی متوازن ہے، تجربہ کار کرکٹرز کے ساتھ باصلاحیت نوجوان بھی موجود ہیں، ہم اچھے کمبی نیشن کے ساتھ میدان میں اتریں گے۔ میں کسی ایک کھلاڑی کے بارے میں تو کچھ نہیں کہہ سکتا کیونکہ فرد واحد کی وجہ سے کوئی ٹیم نہیں جیتا کرتی، ہم ٹیم بن کر پرفارم کریں گے تو زیادہ اچھا رہے گا، مجھے پورا یقین ہے کہ یو اے ای بطور ٹیم اچھا پرفارم کرے گی۔ محمد وسیم نے اپنی انفرادی کارکردگی پر اطمینان ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ کوشش کروں گا کہ جس طرح بیٹنگ اور ٹیم کی قیادت کر رہا ہوں یہ سلسلہ برقرار رکھوں۔ ٹیسٹ اقوام کے خلاف اچھی کارکردگی اور انھیں ہرانے کیلیے ہم محنت کر رہے ہیں لیکن یہ آسان کام نہیں ہے، ہم نیوزی لینڈ، بنگلہ دیش اور افغانستان کو ہرا چکے ہیں، آپ دیکھیں گے کہ جن ٹیموں کو ہم ٹف ٹائم دینے کے باوجود زیر نہیں کرپاتے ایک دن انھیں بھی ہراتے نظر آئیں گے۔

ہندوستان کے خلاف سیریز اہم ضرور

مگر ورلڈ کپ ہی اصل منزل ہے: ڈیوڈ ملر

کٹک ،09 دسمبر (یو این آئی) جنوبی افریقہ کے جارح مزاج بلے باز ڈیوڈ ملر اگلے سال ہونے والے آئی سی سی مینز ٹی 20 ورلڈ کپ کے لیے جنوبی افریقی ٹیم میں اپنی جگہ مستحکم کرنے کے عزم کے ساتھ ہندوستان کے خلاف پانچ میچوں کی ٹی 20 سیریز میں شرکت کر رہے ہیں۔ ملر جو اپنے کیریئر کے دوران جنوبی افریقہ کی وائٹ بال ٹیموں کا مستقل حصہ رہے ہیں، گزشتہ ٹی 20 ورلڈ کپ کے فائنل میں بھی شامل تھے جس میں پروٹیز کو بارباڈوس میں ہندوستان کے خلاف سنسنی خیز مقابلے میں شکست ہوئی تھی۔ 36 سالہ ملر ہیمسٹرنگ انجری اور انگلینڈ کی ایک ڈومیسٹک ٹی 20 لیگ میں مصروفیت کے باعث 2025 میں جنوبی افریقہ کے کئی میچوں سے باہر رہے۔ ان کی آخری بین الاقوامی شرکت مارچ میں نیوزی لینڈ کے خلاف چیمپئنز ٹرافی کے سیمی فائنل میں ہوئی تھی۔ اب جب کہ ورلڈ کپ میں صرف چند ہفتے باقی ہیں، ملر پوری طرح فٹ ہیں اور ہندوستان میں ہونے والی اس سیریز کو واپسی کا سنہرا موقع سمجھ رہے ہیں۔ ملر نے کٹک میں گفتگو کرتے ہوئے کہا" واپس آ کر بہت اچھا لگ رہا ہے۔ گھر بیٹھ کر ٹیم کو کھیلتے دیکھنا بھی اچھا تھا، مگر دل ہمیشہ چاہتا تھا کہ میں میدان میں ہوں۔ میں نے پچھلے چند مہینوں میں اپنے جسم اور ٹریننگ کے نئے طریقوں پر کام کیا اور یہ وقت میرے لیے فائدہ مند ثابت ہوا۔

ایکواڈور اور نیدرلینڈز کا ورلڈ کپ کی تیاریوں کے لیے وارم اپ میچ کے انعقاد پر اتفاق

گوایا کیول، 9 دسمبر (یو این آئی) ایکواڈورین فٹ بال فیڈریشن کے مطابق ایکواڈور اور نیدرلینڈز آئندہ سال کے فیفا ورلڈ کپ کی تیاریوں کے سلسلے میں مارچ میں ایک دوستانہ میچ کھیلیں گے۔ فیڈریشن نے سوشل میڈیا پر بتایا کہ یہ میچ 30 مارچ کو کھیلا جائے گا، تاہم مقام کا اعلان ابھی باقی ہے۔ مقامی ذرائع کے مطابق ایف ای ایف اسی فیفا انٹرنیشنل ونڈو میں ایک افریقی ٹیم کے ساتھ مزید ایک دوستانہ میچ کے لیے بات چیت کر رہی ہے۔

adage

For Trade Enquiry Contact
9906561557, 7006466177, 9419008508
email: adageindustries@gmail.com - www.adage.co.in
P-16 INDUSTRIAL ESTATE, ANANTNAG KASHMIR

adage® Industries
For Advertising-marketing Electronic Media & Infrastructure